لغاتُ النساء

Lughaat-un-Nisa

A DICTIONARY ON FEMALE WORDS & PROVERBS

وحیدہ نسیم

HaSnain Sialvi

لغات النساء

آپ ہمارے کتابی سلسلے کا حصہ بن سکتے
ہیں مزید اس طرح کی شان دار،
مفید اور نایاب کتب کے حصول کے لئے
ہمارے وٹس ایپ گروپ کو جوائن کریں

ایڈمن پینل

عبداللہ عتیق : 03478848884

سدرہ طاہر : 03340120123

حسنین سیالوی : 03056406067

ان تمام کہاوتوں اور محاوروں کی لغت
جو روزمرہ بول چال میں ہندوستانی خواتین
استعمال کرتی ہیں!

لغات النساء

HaSnain Sialvi

وحیدہ نسیم

وِجے پبلشرز
نئی دہلی

اشاعت : ۱۹۸۷ء

قیمت : ۳۰/ تیس روپے

طباعت : نعمانی پریس، دہلی

HaSnain Sialvi

تقسیم کار

موڈرن پبلشنگ ہاؤس

۹، گولا مارکیٹ، دریا گنج، نئی دہلی - ۱۱۰۰۰۲

ناشر : وجے پبلشرز - نئی دہلی

HaSnain Sialvi

تعارُف

وحیدہ نسیم ملک کی مشہور شاعرہ، افسانہ نگار اور ناول نویس ہیں۔ انھوں نے خاموشی سے اُردو ادب کے میدان میں قابلِ ذکر خدمات انجام دی ہیں۔ وہ ایک علمی اور تہذیبی خانوادہ کی رکن ہیں۔ تصوف اور علم و ادب کی روایات ان کے خاندان میں متوارث رہی ہیں۔ فتح پور بسواں (ضلع بارہ بنکی) اور کاکوری کے مخدوم زادگان سے ان کا خاندانی تعلق ہے۔ قصبہ کاکوری علم و ادب کے اعتبار سے برصغیر میں ممتاز و مشہور ہے۔ اس سرزمین سے جو نامور علماء، صوفیا، حکماء، ادبا اور شعراء پیدا ہوئے، ان کے نام تاریخ میں زندۂ جاوید ہیں۔

وحیدہ نسیم کے والد فصیح الدین ولد حافظ محمد امجد فتح پور بسواں کے رہنے والے تھے۔ ان کے بھائی خورشید احمد خاور سب سے پہلے ۱۹۰۲ء میں حیدرآباد دکن گئے۔ کچھ مدت کے بعد واپس وطن آ گئے۔ پھر دوبارہ مع اپنے دوسرے اعزہ اور بھائیوں کے پہنچے، ۹ ستمبر ۱۹۲۷ء کو وحیدہ نسیم حیدرآباد دکن محلہ افضل گنج میں پیدا ہوئیں۔ ڈھائی سال کی تھیں کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ ان کے تایا مولوی فریدالدین وکیل نے نہایت شفقت و محبت سے پرورش و تربیت فرمائی، اپنی اولاد کی طرح رکھا۔ وحیدہ نسیم تو ان کو سچ مچ اپنا والد سمجھتی تھیں۔ یہاں تک کہ سرکاری کاغذات میں والد کی حیثیت سے مولوی فریدالدین ہی کا نام درج ہے۔

وحیدہ نسیم کے نانا اعجاز حسین اعجاز کاکوری کے رہنے والے تھے، ان کی سرپرستی و شفقت بھی شاملِ حال رہی۔ وحیدہ نسیم کا نام ددھیال اور ننھیال کے ناموں کا مرکب اور ان دونوں خاندانوں کی محبت کا مظہر ہے۔ باپ اور تایا نے نام وحیدہ خاتون اور نانا نے نسیم فاطمہ رکھا۔ انھوں نے

دونوں ناموں کے اوّل کلمات لے کر وحیدہ نسیم نام اختیار کیا۔

اعجاز حسین کے کوئی اولاد نرینہ نہ تھی، دو بیٹیاں عزیز النساء اور عقیلہ بیگم تھیں۔ اوّل الذکر وحیدہ نسیم کی والدہ ہیں۔ وہ ادب کا اعلیٰ ذوق رکھتی ہیں۔ انھوں نے ۱۹۳۰ء سے ۱۹۴۰ء تک "سہیلی" "حریم" لکھنؤ اور دوسرے زنانہ رسالوں میں بہت سے مضامین شمع اعجاز کے نام سے لکھے۔ اتفاقِ بخت دیکھیے کہ عزیز النساء کے بھی کوئی اولادِ نرینہ نہ ہوئی، ان کی بھی دو بیٹیاں وحیدہ نسیم اور قدسیہ خاتون ہیں۔ آخر الذکر شمیم اعجاز کے نام سے معروف اور ریڈیو پاکستان سے منسلک ہیں۔

اس سلسلہ میں خود وحیدہ نسیم نے لکھا ہے[1]:

"میری والدہ عین عالمِ شباب میں بیوہ ہوگئی تھیں اور بدقسمتی سے وہ بھی اپنے باپ کی طرح اولادِ نرینہ سے محروم تھیں، ان کو فطری طور پر یہ تشویش تھی کہ ان کے باپ اعجاز حسین علوی کے شعر و ادب کے ترکہ کا کون وارث ہوگا۔ شاید اپنے لاشعور کی اسی خواہش کی بنا پر انھوں نے بچپن ہی سے مجھے میں بیت بازی کے کے بہانے شعر و ادب کا ذوق پیدا کیا اور سینکڑوں اشعار اس وقت زبانی یاد کرا دیے جبکہ میں ان کا مطلب تک نہ سمجھتی تھی۔ خصوصاً محسن کاکوروی کا وہ قصیدہ:

سمتِ کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل

تو مجھے ازبر ہوگیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ انھوں نے مجھے بہت سی کہانیاں سنائیں اور میرے ذہن اور قوتِ متخیلہ کو پروان چڑھایا۔ اگر میں اس بات کا اعتراف کروں تو بے جا نہ ہوگا کہ میں ملک کی ان خوش قسمت لڑکیوں میں سے تھی جنھیں شاعرانہ صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ وہ سازگار ماحول بھی مل جاتا ہے جس میں ان کے ادبی ذوق کی پوری پوری نشو و نما ہوتی ہے۔"

وحیدہ نسیم نے ابتدائی تعلیم، رسہ تحتانیہ اورنگ آباد میں پائی، وہ سائنس کی طالب علم تھیں۔ ۱۹۴۳ء میں میٹرک، ۱۹۴۷ء میں بی۔ ایس۔ سی اور ۱۹۵۰ء میں ایم۔ ایس۔ سی (نباتیات) پاس کیا۔ وہ اگست ۱۹۵۲ء میں پاکستان آئیں اور صیغۂ تعلیم میں منسلک ہوگئیں، آج کل گورنمنٹ کالج خاتون ناظم آباد کراچی میں پروفیسر ہیں۔

---

[1] وحیدہ نسیم کے خود نوشت حالات بصورت انٹرویو فہمیدہ ریاض نے ماہنامہ "خانم" کراچی میں شائع کیے تھے۔

HaSnain Sialvi

وحیدہ نسیم کی شعری و ادبی تربیت ان کے فطری ذوق، اساتذہ کے کلام کا مطالعہ نیز نانا اور والدہ کے ہاتھوں ہوئی۔ انھوں نے کبھی کسی سے اصلاح نہیں لی خود اپنے کلام پر نظر ثانی کرتی رہیں۔ ۱۹۴۲ء میں ان کی پہلی نظم "شہاب" حیدرآباد دکن میں شایع ہوئی۔ شہاب کے علاوہ ناہید اور ہندوستانی ادب میں بھی ان کی تخلیقات شایع ہوتی رہیں۔ جامعہ عثمانیہ کی تعلیم کے دوران ان کا شعری ذوق اور بھی نکھرا اور زیادہ تر نظمیں اسی دور کی یادگار ہیں۔ انھوں نے اپنی شاعری پر خود اس طرح تبصرہ کیا ہے:

"جہاں تک میری شاعری کا تعلق ہے وہ بغیر کسی استاد کے پروان چڑھی، اس نے صرف مطالعہ اور پرانے اساتذہ کے کلام کے استفادہ سے جلا پائی۔ میرے کلام میں نظمیں زیادہ ہیں اور غزلیں کم، اور غزلیں بھی زیادہ تر نظموں کی طرح مسلسل اور ایک ہی مرکزی تخیل کی حامل ہیں کیونکہ میں نے روایتی انداز میں ہجر و غم اور فراق و وصال کے فرضی مضامین کبھی نہیں باندھے کیوں کہ عورت نہ اس قسم کے جذبات رکھتی ہے اور نہ کھلے بندوں ان کا اظہار کر سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میری غزلوں کا پس منظر زیادہ تر سیاسی ہے، مثلاً ۱۹۶۲ء کے بی۔ ڈی الیکشن کے بعد جب صدارتی انتخاب ہوا اُس زمانے کی ایک غزل کا مطلع ہے:

نہ دلوں میں بے قراری نہ لبوں پہ آہ و زاری
ہیں گداخموش تیرے مجھے دے کر شہریاری

یا

ستم ہے، دل کے دھڑکنے کو بھی قرار کہیں
تمھارے جبر کو اپنا ہی اختیار کہیں

رہا نہ ایک تبسم بھی گلستاں کے لیے
چمن کی ساری بہاریں ہیں باغباں کے لیے

غزلیات کے علاوہ رومانی نظمیں بھی میں نے کہی ہیں کیوں کہ کوئی شاعر یا ادیب جذباتِ محبت سے خالی نہیں ہوتا صرف ان کے طرزِ اظہار اور اسلوب بیان میں فرق ہوتا ہے۔"

وحیدہ نسیم جس طرح ایک کامیاب شاعرہ ہیں اسی طرح وہ ناول نویسی اور افسانہ نگاری میں بھی ممتاز مقام رکھتی ہیں ان کی کہانیاں اور افسانے نہایت دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں وہ مشرقی تہذیب و آداب کی نمائندہ ہیں۔ ان کے افسانوں میں یہی اقدار پائے جاتے ہیں، بغاوت، عریانی اور فحاشی سے ان

کے افسانے پاک ہوتے ہیں۔ وہ نوجوان لڑکیوں کو زندگی کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتی ہیں۔

آخر میں ہم وحیدہ نسیم کی اس کتاب کا ذکر کرتے ہیں جو اپنے موضوع پر نہایت اہم ہے۔

اس کتاب پر جوش ملیح آبادی نے ان الفاظ میں اظہارِ خیال کیا ہے[۱]:

"وحیدہ نسیم نے اس کتاب کو بڑی عرق ریزی اور دیدہ وری سے مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب اربابِ اردو پر ایک احسان ہے۔ ایسا احسان جس کی قدر و منزلت ماہ و سال کی گردش کے ساتھ روز بروز بڑھتی جائے گی۔ لغت کا کام کسی ایک آدمی کے بس کا روگ نہیں منظم جماعتیں اس فرض سے عہدہ برآ ہو سکتی ہیں لیکن یہ دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ انھوں نے اس معرکہ کو بخوبی سر کیا ہے۔ جس کے واسطے ہم سب کی طرف سے مبارکباد کی مستحق ہیں۔"

صدر شعبۂ اردو،
فیڈرل گورنمنٹ اردو کالج، کراچی ——— پروفیسر محمد ایوب قادری

۱۔ سخنورانِ کاکوری صفحہ ۵۳۴

HaSnain Sialvi

الف ممدودہ

آپے لونڈے جاپے لونڈے:۔ عورتیں ایسے مقام پر بولتی ہیں جہاں کوئی ماما یا نوکر وقت گذارنے کے لئے خواہ مخواہ ادھر سے اُدھر چکر لگاتا پھرے اور ظاہر یہ کرے کہ کام بہت کر رہا ہے۔ خادمائیں اور ملازم پیشہ عورتیں اس محاورے کو ایسے موقع پر بولتی ہیں جب ان کی مالکن ان کو ذرا ذرا سی بات پر اِدھر سے اُدھر دوڑائے۔

آ پڑوسن لڑیں:۔ خواہ مخواہ کا فساد یا لڑائی کے موقع پر بولتی ہیں۔ قصہ مشہور ہے کہ ایک عورت نے اپنی پڑوسن سے کہا کہ "آ پڑوسن لڑیں" اس نے جواب دیا لڑے میری بلا۔ پہلی والی نے کہا۔ بلا لگا اپنے ہوتوں سوتوں کو۔ دوسری نے کہا۔ وہ کئی میرے ہوتے سوتے کون ہیں، ہوں گے تیرے ہی۔ اسی پر بات بڑھ گئی اور لڑائی واقعی شروع ہو گئی۔

آ پڑوسن مجھ سی ہو:۔ خود جس پریشانی میں مبتلا ہوں اس میں دوسروں کو بھی مبتلا کرنا چاہیں مطلب یہ ہے کہ اگر میں بُری ہوں تو سارا زمانہ بُرا ہو جائے۔ تاکہ کوئی میری بُرائی دیکھنے اور اس پر ٹوکنے والا نہ رہے۔

آپا دھاپی:۔ گڑبڑ، ہنگامہ، لوٹ مار، مار پیٹ۔

اس آپا دھاپی میں کسی کو ہوش تک نہ رہا کہ بچے کہاں ہیں؟

آپے سے باہر ہونا:۔ غصے میں ہوش و حواس نہ رہنا۔ مثلاً:۔

میرا اتنا کہنا تھا کہ وہ آپے سے باہر ہو گئیں وہ سنائی ہے کہ خدا کی پناہ۔ اسی محاورے کو انتہائی خوشی اور مسرت کے موقع پر بھی بولتی ہیں۔ جب مسرت میں سر پیر کا ہوش نہ رہے۔

بیٹی کی شادی میں میں نے ان کو دیکھا تھا وہاں تو وہ خوشی میں آپے سے باہر تھیں۔

خوشی ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا
یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا! (جلیل)

آپے سے جانا :۔ قابو میں نہ رہنا۔

تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم
کرم ہے یا تیرا ام نا ستم ہے (جلیل)

آپے سے گذر جانا :۔ آپے سے باہر ہونا۔

آپے سے گذر گئے ہیں
ہے ہے تم بھی ہو کیا جلے تن

آپے میں نہ رہنا :۔ آپے سے باہر ہونا۔

آپے میں آنا :۔ سنبھلنا، ہوش و حواس میں آنا، بیہوشی کے بعد ہوش میں آنا۔ گلاب کا چھینٹا دیا، کوری مٹی سنگھائی تب جا کر کہیں لڑکی آپے میں آئی۔

آبرو دار :۔ باعصمت صاحب عزت۔

بے حیائی ہے بے حجابی ہے
آبرو دار کی خرابی ہے (نواب مرزا شوق)

آبرو دینا :۔ بے عصمت ہونا۔

آ بلا گلے پڑ :۔ ناحق مصیبت مول لینا۔ اس موقع پہ آ بیل مجھے مار بھی کہتی ہیں۔

آتے کا منہ دیکھنا جاتے کی پیٹھ :۔ شدت انتظار میں ہر آنے والے کا منہ تکنا کہ شاید کوئی خبر لایا ہو۔ جانے والی کی پیٹھ دیکھنا کہ شاید یہ پلٹ کر بتا دے کہ آنے والا آ رہا ہے۔

آتوں جی :۔ یہ لفظ عورتوں کی زبان میں ''اخوند جی'' سے بگڑ کر بنا ہے۔ جس کے معنی استاد یا پڑھانے والے کے ہیں۔

آٹے کی آپا :۔ بھولی بھالی لڑکی یا بیوقوف عورت کے لئے پیار سے بولتی ہیں۔

آٹے کا چراغ :۔ کسی ایسی اہم چیز کی نسبت عورتیں بولتی ہیں جس کو نہ ساتھ رکھا جا سکے اور نہ اپنے سے علیحدہ کیا جا سکے۔ پورا محاورہ یہ ہے کہ ''آٹے کا چراغ گھر میں رکھوں تو چوہا کھائے باہر لاؤں تو کوا لے جائے''۔ چراغ کا لفظ اس امر کی

تشریح کرتا ہے کہ جس شے کے متعلق یہ جملہ بولا جا رہا ہے وہ نہایت اہم اور گھر کے لئے چراغ کی طرح ضروری ہے۔

آٹھ اٹھارہ کرنا۔ تہس نہس کرنا، برباد کرنا، یہ محاورہ دہلی کا ہے، اودھ میں اس کی جگہ "بارہ بانٹ" کرنا یا تین تیرہ کرنا کہتے ہیں۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ بظاہر معنی بہت زیادہ رونے کے ہیں۔ لیکن عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں جب رونے میں "پچھتاوٹ" شامل ہو۔

آج لڑکے کی باتوں پر پردہ ڈال رہی ہو کل آٹھ آٹھ آنسو روگی۔

آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔ رات اور دن کے آٹھ پہر شاہانِ مغلیہ کے دور میں شمار کئے جاتے تھے "ہر پہر" تین گھنٹے کا ہوتا تھا اور "ہر پہر" کے اختتام پر وقت کے اعلان کے لئے نقارے پر چوٹ پڑتی تھی یا نوبت بجائی جاتی تھی۔ ان آٹھ پہروں کی تفصیل یہ ہے۔

دن کے وقت - ۱۲ سے ۳ بجے تک	دوپہر
دن کے وقت - ۳ سے ۶ بجے تک	سہ پہر
دن کے وقت - ۶ سے ۹ بجے تک	شام
رات کے وقت - ۹ سے ۱۲ بجے تک	رات کا پہلا پہر
" " " - ۱۲ سے ۳ بجے تک	آدھی رات
رات کے وقت - ۳ سے ۶ بجے تک	پچھلا پہر
۶ سے ۹ بجے تک	صبح
۹ سے ۱۲ بجے تک	دن کا پہلا پہر

ہر پہر کو آٹھ گھڑی میں تقسیم کیا گیا تھا تاکہ وقت کا صحیح اندازہ رہے۔

آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی کا مطلب ہر وقت ہر دم ہے۔

عمل قائم رہے بدر النار کا!

یہ غم آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی ہے۔ (معرکۂ شرر و چکبست)

آٹھ پہر سولی ہے:- ہر وقت اذیت ہے، موت و زیست کی کشمکش ہے۔

آدھے کا تیہا کرنا۔ آدھے سے تہائی کر دینا۔ کم سے کم کر دینا، برباد کرنا۔ ختم کر دینا۔ مثلاً ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے جائیداد کا آدھے کا تیہا ہو گیا۔

آدھی سیسی :- سیس ہندی کی زبان میں سر کو کہتے ہیں جس سے یہ لفظ بنا ہے۔ جس کے معنے

آدھے سر کا درد یا دردِ شقیقہ ہے۔

آرسی تو دیکھو:۔ اپنی شکل تو دیکھو، طنزاً بولا جاتا ہے۔

آرسی ٹوٹنا:۔ کنایہ ہے بد صورت ہونے سے کہ جس کے عکس سے آرسی یعنی آئینہ ٹوٹ جائے۔

آزاد کرنا:۔ نکال دینا، موقوف کرنا، پنجرے سے پنچھی کو یا زنداں سے قیدی کو آزاد کرنا لیکن عورتوں کی زبان میں کنایہ ہے طلاق سے۔

دونوں مہمل ہیں صنوبر بھی نخل سے نکلے
ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث

آس سے ہونا:۔ امید سے ہونا، حاملہ ہونا، عورتیں شرم کی وجہ سے حاملہ کا لفظ منہ سے نہیں کہتی تھیں۔

آس اولاد والی:۔ صاحب اولاد عورت جس کے یہاں ابھی بچے پیدا ہو رہے ہوں۔

اے بہن تم آس اولاد والی ہو کر جھوٹ نہ بولو۔

آس مراد والی:۔ بچوں والی عورت کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔ اور ان بچوں کے لئے بھی یہ محاورہ بولا جاتا ہے جو بڑی آس و مراد کے بعد پیدا ہوں۔

"جیتے رہیں سبھی کے آس و مراد والے" (نظیر اکبر آبادی)

آسمان پر اڑنا:۔ غرور اور شیخی میں زمین پر پاؤں نہ دھرنا، کسی کو خاطر میں نہ لانا۔

آسمان پھٹ پڑنا:۔ ناگہانی طور پر سخت آفت میں مبتلا ہونا، جس سے جائے پناہ نہ ملے۔

مر گیا وہ جوان واویلا
پھٹ پڑا آسمان واویلا

آغا مینا:۔ مینا کی ایک قسم جو بہت باتیں کرتی ہے۔ اور جو آواز سنتی ہے فوراً اس کی نقل اتارتی ہے۔

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام "آتوں" کو
آغا مینا نے سنائی اسے یوں ہنس آواز (انشا)

طوطی:۔ یہ لفظ ایسے بچوں کے لئے بھی بولا جاتا تھا جو خوب باتیں کریں۔

آغون:۔ شیر خوار بچوں کے منہ سے نکلنے والی آواز جو خود عورتیں دہراتی ہیں اور بعد کو بچہ اس کی نقل اتارتا ہے۔ بچوں کو کھلاتے وقت ماں یا بہن یا کھلائی یہ جملے کہتی ہے۔

HaSnain Sialvi

آعوذں غٹے ۔ منا مارے ٹھٹھے ۔

آگ :۔ معنی ہیں خدا کی آگ ۔ جلاپا

آگ پڑنا :۔ حسد ہونا ۔ جلن پیدا ہونا ۔

آگ بھی نہ لگاؤں :۔ کمال حقارت میں عورتیں بولتی ہیں کہ فلاں چیز اتنی حقیر ہے کہ اگر مجھ سے کہا جائے کہ اس کو جلا دو تو میں جلانے کے لئے بھی اس کے قریب نہ جاؤں ۔
تمہارے نزدیک ہو گی خوش رنگ میں تو ایسی اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں ۔

آگ پانی :۔ عورتیں مرگی جیسے مرض کا نام نہیں لیتیں ہیں بلکہ اس کو آگ پانی کی بیماری کہتی کیونکہ یہ اذیت ناک مرض جان لیوا ہوتا ہے اور مریض کو آگ یا پانی کے دیکھنے سے دورہ پڑ جاتا ہے ۔

آگ لگے :۔ بد دعا ہے ۔ کوستے وقت کہتی ہیں ۔

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے
اس تیری منصفی کو آگ لگے

آگا تاگا لینا :۔ بڑی خاطر مدارت کرنا ۔

آگے آنا :۔ سامنے آنا ۔ عورتوں کا مردوں کے سامنے بے پردہ ہونا ۔ یہ اس دور کی بات ہے جب پردے کی رسم عام تھی ۔ مثلاً ۔ ان کے گھرانے کی عورتیں ماموں زاد چچا زاد بھائیوں کے آگے بھی نہیں آتیں ۔

آگے نکالنا :۔ پڑھانے والی عورتوں کا محاورہ ہے ۔ جب لڑکا یا لڑکی بتائے ہوئے سبق کے علاوہ خود بخود آگے پڑھنے لگے ۔ تو ایسے موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے ۔
اب تو ماشاء اللہ ننھی آگے سبق نکالنے لگی ہے ۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا :۔ ہندی میں "ناتھ" کے معنی ناک کے ہیں اور "پگھ" کا لفظ "دم" کے معنوں میں آتا ہے ، مطلب اس کا یہ ہے کہ کسی مرد یا عورت کا تنہا دم ہو ۔ نہ آگے کوئی ہو نہ پیچھے ۔

آن کھان ہونا :۔ تباہ برباد ہونا ۔ ستیاناس ہونا ۔

آنچل :۔ دامن ، دوپٹے یا ساری کا پلو ۔ جس کا مقصد سینے کو ڈھکنا ہو ۔ چونکہ عورتیں سینے کا لفظ بولتے شرماتی تھیں اس لئے آنچل دونوں معنوں میں بولتی تھیں ۔
جیسا کہ ذیل کے محاوروں سے ظاہر ہے ۔

آنچل آنا :۔ سینے میں پھوڑے پھنسیاں ہونا ۔

آنچل پکنا :۔ سینے کے پھوڑے یا پھنسیوں میں مواد پڑنا یا کسی وجہ سے زخم پڑ جانا جس کی وجہ سے بچہ دودھ نہ پی سکے۔

آنچل پکڑنا :۔ دامن گیر ہونا۔ حشر میں گریبان پڑنا۔ دکن کی عورتیں اس موقع پر پلو پکڑ نا بولتی ہیں۔ اگر میری لڑکی کو کچھ ہو گیا تو میں تمہارا آنچل پکڑوں گی۔

آنچل کترنا :۔ عورتیں جب کسی دوسری عورت پر ٹونا یا ٹوٹکا کرتی ہیں تو اس کے پہنے ہوئے کپڑے کا آنچل کتر کر یا تو اسے کو مسان میں دفن کر دیتی ہیں یا مرگھٹ پر جلا دیتی ہیں تاکہ اس عورت کو اولاد کا ضیاع ہو۔ جس کا آنچل کترا گیا ہے۔ فقرہ :۔ توبہ کرو ان نے بھری محفل میں میرا آنچل کترا تھا۔

آنچل دبانا :۔ ہندو عورتوں کی اصطلاح میں نوزائیدہ یا چھوٹے بچے کا دودھ پیتے وقت ماں کا دودھ منہ میں لینا (فقرہ) تین دن گذر گئے بچے نے آنچل میں نہیں دبایا۔

آنچل دینا :۔ دودھ پیتے بچوں کے منہ میں ماں کا دودھ دینا (فقرہ) پہاڑ سا دن گذر گیا تم نے اب تک بچے کو آنچل تک نہیں دیا۔

آنچل ڈالنا :۔ رسم ہے (دیکھیں رسومات)

آنچل لینا :۔ استقبال کرنا، سواگت کرنا، بارات آنگن میں پہنچی تو دولہن والوں نے بڑھ کر مہمانوں کے آنچل لئے۔

آنچل میں باندھنا :۔ یاد رکھنا، بطور تاکید یا ہدایت عورتیں کہتی ہیں کہ میری آج کی بات آنچل میں باندھ لو۔

آرسی :۔ زیور ہے (دیکھیں زیورات) اس کے معنی ہندی میں آئینہ کے ہیں۔

آرسی مصحف :۔ (دیکھیں رسومات)

آنکھ بتانا :۔ اشارہ کرنا۔

آنکھ نے ایک کو بتائی (گلزار نسیم)

آنکھ کا پانی :۔ کنایہ ہے شرم و حیا سے۔ لحاظ۔

آنکھ کا پانی ڈھل جانا :۔ بے شرم ہو جانا۔ بد لحاظ ہونا۔

ڈھل گیا آنکھ کے نرگس کے کچھ ایسا پانی
ہو گیا کوفت سے شبنم کا کلیجہ پانی!

آنکھ کا پانی مر جانا :۔ بے غیرت اور بد لحاظ ہونا۔

آنکھ کا لحاظ :۔ مروت۔ شرم۔

کیا وصف چشم یار کروں اس کے سامنے
نرگس سے ہے مجھے فقط اک آنکھ کا لحاظ (رقلق)

آنکھ مندئی :- ناسمجھ کم عمر لڑکی۔ بھولی نادان۔ جس نے آنکھ کھول کر دنیا نہ دیکھی ہو۔
آنکھ ناک سے ڈرنا :- جب کوئی کسی پر تہمت لگاتا ہے یا جھوٹی گواہی دیتا ہے یا برا کام کرتا ہے تو عورتیں اس کو ملامت کرنے کے لئے بولتی ہیں کہ خدا کے لئے آنکھ ناک سے ڈرو" کیونکہ قدیم زمانے میں ناک کاٹ دینے یا آنکھیں نکلوا دینے کی سزا عام تھی۔ دوسرے یہ کہ عورتوں کے نزدیک بغیر اپنی آنکھ سے دیکھے۔ جھوٹی شہادت دینا اتنا بڑا گناہ تھا کہ اس کے بعد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خدا کا قہر نازل ہو اور آنکھیں پھوٹ جائے یا دیدے گم ہو جائیں۔

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

آنکھوں میں خاک :- نظر گذر کے موقع پر عورتوں کا خاص محاورہ ہے جو "چشم بددور" کے بجائے بولتی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ خدا نہ کرے کہ میری آنکھوں کی نظر تجھ کو لگے۔
مثال :- میری آنکھوں میں یہ خاک لباس تم پر ایسا پھبتا ہے کہ دیکھتے ہی رہو۔
آنکھوں سے پانا :- کو سنا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آنکھیں پھوٹ جائیں، زور بیان کے آنکھوں دیدوں سے پانا" بھی کہتی ہیں مثلاً - انہوں نے میری بچی کے ساتھ جو سلوک کیا ہے۔ خدا جانتا ہے میں تو کچھ نہیں کہتی، لیکن خدا کرے کہ وہ اپنے آنکھوں دیدوں سے پائیں۔
(مطلب یہ ہے کہ برائی کا بدلہ آنکھوں دیدوں سے پائیں، یہاں بدلے کا لفظ محذوف ہے)
آنکھوں میں رائی لون :- نظر بد سے بچانے کے لئے یہ جملہ بھی "چشم بد دور" کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ لیکن "چشم بد دور" میں زور کم ہے۔ آنکھوں میں خاک میں شدت ہے اس محاورے میں پہلے دو کی نسبت اور زیادہ شدت اور تلخی ہے۔
مثلاً - آنکھوں میں تیری رائی لون" کیوں ٹوکتا ہے میرے بچے کو۔
(یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ رائی لون دونوں بہت تیز چیزیں ہیں جن کو آنکھوں میں ڈالنا انتہائی خطرناک اور اذیت ناک ہے)
آنکھیں پٹ پٹانا :- پٹ پٹانا دراصل چنے، مٹر یا مکئی کے دانوں کے بھوننے کے لئے استعمال

ہوتا ہے۔ آنکھیں پٹ پٹانا کا مطلب ظاہر ہے کہ بد دعا ہے۔ آنکھیں
پھوٹنے کے معنوں میں اس موقع پر عورتیں جب فردِ مخالف کو کوستی ہیں۔
تو آنکھیں پٹم ہو جائیں بھی کہتی ہیں۔

آنکھیں پٹم ہو جانا :۔ آنکھیں پھوٹ جانا۔

آنکھیں ٹھنڈی رہنا :۔ خاص دعائیہ کلمہ ہے جس کے معنی ہیں اولاد زندہ رہے، نورِ نظر کا
سکھ دیکھنا نصیب ہو۔

آہ نہ آئے :۔ رحم نہ آئے۔ ذرا بھی افسوس نہ ہو۔

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے
تجھ کو پرنے کروں تو آہ نہ آئے (شوق)

آئی کی بھول جانا :۔ رہے سہے حواس ختم ہو جانا۔ ذہن میں آئی ہوئی بات بھول جانا۔

عشق سے بھی زبوں ہے فکر معاش
بھول جاتی ہے آئی کی ساری

آئی تھی آگ کو رہ گئی رات کو :۔ انتہائی تحقیر کے لئے ایسی عورت کے لئے بولتی ہیں۔ جس کو بد چلنی
کے لئے بہانہ چاہیئے۔

الف مقصورہ

اَب اَب کرکے :۔ حال ہی میں، تھوڑے دن ہوئے۔ مثلاً اب اب کرکے تو ان کے حالات ٹھیک
ہوئے ورنہ پہلے کیا تھا۔

اَب تب ہونا :۔ ٹال مٹول ہونا۔ اب تب کرنا بھی ٹالنا کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ لیکن جب
"حالت" بیان کرنے کے لئے اب تب ہونا بولا جائے تو اس کے معنی مریض کے
قریب المرگ ہونا ہوتا ہے۔

اب کے حالوں :۔ آج کے مقابلے میں۔

آگے بھی ناتواں تھے مثل کمر نہاں تھے
اب کے حالوں لیکن اس وقت پہلواں تھے (سحر)

ابھی کچی لکڑی ہے :۔ کمسن اور ناتجربہ کار لڑکی کے لئے بولتی ہیں کیونکہ کمسن لڑکی اور کچی لکڑی کو

مرضی کے مطابق موڑا جا سکتا ہے۔ پختہ ہونے کے بعد لکڑی کی اپنی ایک مستقل
شکل ہوتی ہے اور اسکو موڑا نہیں جا سکتا۔
ابھی کچا برتن ہے:۔ کمسن اور نا تجربہ کار۔ جس کو پکا کر پختہ نہ کیا گیا ہو۔ جس کی حفاظت مٹی کے
کچے برتن کی طرح ضروری ہو۔
اپنا بیگانہ :۔ اپنے پرائے۔
اپنا منہ دیکھنا:۔ اگر یہ کہا جائے کہ پہلے اپنا منہ دیکھو۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے اس
کے قابل بنو۔ جس کی تمنا کر رہے ہو۔ مثلاً "تم اور عالی شان حویلی"، اپنا منہ
تو دیکھو۔
لیکن اگر یہ الفاظ چراغ کے لئے کہے جائیں تو اس کے معنی اور ہوں گے۔ "چراغ
اپنا منہ دیکھتا ہے۔ یعنی اس کی روشنی اتنی کم ہے کہ اس میں خود چراغ کے کوئی چیز
اور دکھائی نہیں دیتی۔
اپنا منہ بنواؤ:۔ پہلے اس قابل ہو پھر حوصلہ کرو۔

منہ پہ منہ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منہ اپنا تو بنوائیے آپ (رجان صاحب)

ایسی تیسی میں جاؤ:۔ اپنی انتہائی بے نیازی اور دوسرے کی تحقیر کے موقع پر بولتی ہیں مثلاً۔ نہ سنو
میری بات اپنی ایسی تیسی میں جاؤ۔
اپنی گڑیا سنوار دینا:۔ کنایہ ہے بیٹی کے جہیز کی تیاری سے۔ یہ محاورہ انکساری میں بولا جاتا ہے
کہ میں نے اپنی بساط کے موافق شادی کی تیاری کر دی ہے۔

مشاطہ کہہ ادھر تو سرانجام ہو گیا!!
گڑیا سنوار دوں گی ابھی بھیک مانگ کے (رجان صاحب)

اپنی والی پر اتر آنا:۔ زورِ بیان کے موقع پر بولتی ہیں اگر میں اپنی بات پر اڑ جاؤں یا اپنی ضد پر
اتر آؤں "یہاں اپنی والی" کا مطلب "اپنی ضد" "یا اپنی بات" ہے۔

اگر ہم کبھی اپنی والی پہ آئیں
تمہارے فلک کو نہ خاطر میں لائیں (میر حسن)

اپنے خدا سے پائے:۔ کوسنا ہے۔ کہ خدا سے اس کا بدلہ پائے۔
اپنے اللہ سے پائے:۔ یعنی خدا سے اس کا بدلہ پائے۔

مجھ پہ تہمت جو لگائے سوکن (رجان صاحب)

اپنے اللہ سے پالے سوکن

اپنے اوپر اوڑھ لینا:۔ کسی بات کو دوسرے کی مروت میں اپنے سر لے لینا۔ دوسرے کی غلطی پر پردہ ڈال کر اس کو اپنے سے منسوب کرنا، جیسا کہ ماں بیٹے کی محبت میں کرتی ہے یا بیوی شوہر کی الفت میں۔

اپنے نزدیک۔ اپنے خیال میں۔ اپنے حساب میں۔

اپنے تیئں لئے دیئے رہنا:۔ خودداری کا خیال رکھنا، رکھ رکھاؤ باقی رکھنا، کسی سے جلد ہی بے تکلف نہ ہونا۔ مثلاً چھوٹی بیگم یہی بدمزاج ہی ہیں۔ بس ذرا اپنے آپ کو لئے دیئے رکھتی ہیں اس لئے پتہ نہیں چلتا۔

اتارے ہونا:۔ پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔

کچھ نہ پوچھا کر ہے یہ کس کی خطا
آتے ہی مجھ پر اتارے ہو گئے

اُترتا چاند:۔ بدر کے بعد گھٹتا ہوا چاند۔ زوال ماہ۔

اُترن پُترن:۔ اترے ہوئے کپڑوں کو "اُترن" کہتی ہیں اسکی ترکیب ایسی ہی ہے جیسے کترنا سے کترن۔ پترن اس کا تابع مہمل ہے

اتنا سا فتنہ:۔ بہت کم عمر مگر انتہائی چالاک اور مکار لڑکا۔ لڑکی کے لئے اتنی سی فتنی کہا جاتا ہے۔

اتنے سے اتنا ہونا:۔ چھوٹے سے بڑا ہونا۔

اتھل پتھل ہونا:۔ الٹ پلٹ ہونا۔

لڑکے کیا ہیں آفت ہیں پل بھر میں سارا کمرہ اتھل پتھل کر کے رکھ دیا۔

اٹکاوا:۔ روک۔ آڑ۔ اٹکاؤ۔

جب تک بڑے میاں ڈیوڑھی پر رہے اٹکاوا رہے، اب تو یہ حال ہے کہ جس کو دیکھو منہ اٹھائے چلا آتا ہے۔

اُٹنگا:۔ اصل: اونچا، انگ۔ بدن۔ اونگ۔ بدن سے اونچا جو کثرت استعمال سے اُٹنگا بن گیا۔ بدن یا ناپ سے کم خصوصاً اونچا کرتا یا پاجامہ۔

یہ اونٹنگا اونچا پاجامہ
جس طرح غریب کی ماما!!

اٹوائی کھٹوائی:۔ پورا محاورہ اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑنا یا لیٹنا ہے۔ مطلب ہے غصے کی

حالت میں سب سے الگ تھلگ منہ لپیٹ کر چارپائی پر لیٹے رہنا۔ نخرہ کرکے پڑنا۔ صرف اس لئے بیمار بن جانا کہ دوسرے ہمدردی کریں یا ناز اٹھائیں۔

اٹھاؤ چولہا:۔ جو ایک جگہ نہ رہے خانہ بدوشوں کی طرح چولہا ہانڈی لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ مارا مارا پھرے کنایہ ہے ایسے انسان سے جس کا کام کام میں دل نہ لگے۔ کہیں جم کر نہ بیٹھے۔ مثلاً لڑکی کیا ہے اٹھاؤ چولہا ہے وہ کیا جم کر بیٹھے گی جو میں اسکو کشیدہ کاری سکھاؤں۔

اٹھوارا:۔ ہفتہ۔ آٹھ دن، اب تو تم ہر اٹھوارے وہاں جانے لگے۔

اٹھوانسا:۔ وہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو جس کے متعلق مشہور ہے کہ وہ کبھی زندہ نہیں رہتا۔

اٹیرنا:۔ سوت کو کاتنے کے بعد تکلے سے نکال کر اس کی لچھی بنانا جس سے بعد کو انٹی بنتی ہے۔

اٹیرن:۔ جس پر سوت اٹیرا جائے۔ انٹی بنائی جائے۔

اجاڑ صورت:۔ بدصورت منحوس۔

اجڑے یا اجڑ جائے:۔ بددعا، کوسنا، برباد ہونا، تباہ ہونا۔

اجڑا پجڑا:۔ تباہ و برباد۔ بدحال۔

اجھیلنا:۔ عورتوں کا ایجاد کردہ خاص لفظ ہے جس کے مترادف کوئی اور لفظ نہیں ہے اس کے معنی لکڑیوں یا اپلوں کو اس طرح چولہے میں رکھنا ہے کہ ان کے درمیان ہوا کا راستہ رہے اور آگ جلتی رہے ورنہ لکڑیاں جل نہیں سکتیں۔

اچاپت:۔ اچک پھاند۔ اودھم ہنگامہ۔ واقعہ یہ ہے کہ جس دن اسکول نہیں ہوتا تم لوگ خوب اچاپت مچاتے ہو۔

اچھا بچھا:۔ بھلا چنگا۔ کل تک تو یہ اچھے بچھے تھے آج ایک دم سے کیا ہو گیا۔

اچھی:۔ یہ لفظ لڑکیاں پیار سے اپنی سہیلیوں کو مخاطب کرنے کے بولتی ہیں اچھی ذرا میری روٹی توے پر ہے ذرا دیکھ لینا میں ابھی آئی۔

اچھال چھکا:۔ پھوہڑ، بدسلیقہ، بدوضع عورت کے لئے بولا جاتا ہے جسکو ایک پل چین نہ ہو اور کوئی کام جم کر نہ کر سکے۔
نوٹ ایسی اچھال چھکا لڑکی کو میں اپنی بہو بناؤں، ذرا منہ تو دیکھو۔

اچھوانی:۔ حریرے کی ایک خاص قسم جس میں مغزیات ڈالے جاتے ہیں۔ اور ولادت

کے بعد عورتوں کو طاقت کے لیے چلائی جاتی ہے۔

اچھوتا:۔ جس کو کسی نے نہ چھوا ہو۔

اچھوتا پنڈا:۔ کنواری لڑکی لیکن جب یہ محاورہ بچوں کے لئے بولا جائے تو اس کا مطلب ان بچوں سے ہے جن کے جسم کو چیچک کی بیماری نے نہ چھوا ہے۔

اجھرڑہ:۔ بات بات پر جھگڑا کرنے والا۔ یہ لفظ "اجہل" سے بگڑ کر بنا ہے جس کے معنی جاہل کے ہیں۔

احدی بیل:۔ نکما، کاہل۔ جو کوئی کام کاج نہ کرے۔ دراصل یہ لفظ عہدی تھا یعنی وہ شخص جس نے کام نہ کرنے کا عہد کر لیا ہو۔

اخنی پخنی:۔ ذلیل اور چھچھوری عورت کے متعلق تحقیر میں بولتی ہیں۔ مثلاً ہم نے بھی ایسی اخنیاں پخنیاں بہت دیکھی ہیں۔

دل کا نقصان جس سے ہوتا ہے
کام کرتا ہوں ادیدا کے وہی

اُدماتی:۔ مست۔ نفس پرست۔

بات مجھ کو نہیں ہے یہ بھاتی
بندی ایسی نہیں ہے ادماتی (رجا لنصاحب)

اُدھل ہونا:۔ بے حیا اور بدکار ہونا۔ میں نے تو خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ یہ شہر جا کر یوں ادھل ہو جائے گی۔

اڈّو اڈّو کرنا:۔ ذلیل کرنا۔ ذرا سی بات کے لئے خفیف اور رسوا کرنا۔ چوسر کی بازی میں گوٹ اس وقت اڈّو ہوتی ہے، جب بازی جیتنے کے لئے صرف ایک گھر باقی رہتا ہے اور کوڑیوں یا پانسے سے ایک کا نشان نہیں بنتا جو گوٹ اپنی منزل پر پہنچے۔

اردلی اتروانا:۔ عورت کا ایک سے زائد مردوں سے اختلاط رکھنا، کئی ایک سے تعلقات قائم کرنا، بے حیائی کی انتہا کرنا۔

ارواح ادھر ہی رہے:۔ یہاں سب سے پہلے اس امر کی تشریح ضروری ہے کہ عورتیں "ارواح" کا لفظ روح کے معنوں میں بولتی ہیں اس سے نہ عالم ارواح مراد ہے اور نہ "بہت سی روحیں"، جب کسی مری ہوئی عورت کا ذکر کرتی ہیں۔ یا اس کے کسی قول کو دہراتی ہیں تو کہتی ہیں کہ اس کی "ارواح ادھر ہی رہے" یعنی جہاں

ہے وہیں رہے میں - اس کا قول دہرا رہی ہوں بہتان نہیں باندھ رہی ہوں جو میرے پاس آئے - مثلاً میری انا اس کی ارواح ادھر ہی ہے کہا کرتی تھی کہ شام کے وقت کوٹھے پر نہ جایا کرو -

ارواح بھر جانا: - یہاں ارواح کے معنی دل کے ہیں یعنی دل اور روح سب بھر جانا سیر ہو جانا اتنی نیت بھر جانا کہ پھر خواہش باقی نہ رہے -

تم ہی یہ چیزیں چاٹتی پھرتی تو ارواح بھری ہوئی ہے -

ارواح بھٹکنا: - روح کا پریشان ہو کر دنیا میں بھٹکتے رہنا -

میں تو جانوں کہ مرنے کے بعد تیری ارواح یہیں کہیں بھٹکتی رہے گی -

ارواح پڑی رہنا: - کسی چیز میں نیت لگی رہنا کہ مرتے دم تک حسرت نہ نکلے، ارمان قبر میں لے کر جانا -

نوج ایسی بھی ندیدی کوئی ہو بنو

تیری ارواح مٹھائی میں پڑی ہے بنو

اُڑنا: - کسی چیز کا کمیاب ہونا - عنقا ہونا -

کیا بات کرتی ہو، اصلی گھی تو اب دنیا ہی سے اڑ گیا -

اڑن جوگا: - (جوگا کے معنی قابل کے ہیں) اڑن جوگا یعنی جو برباد یا تباہ ہونے کے قابل ہو - بطور کوسنا یہ لفظ بولا جاتا ہے - دکن میں ماں جوگا (مٹی میں ملنے کے قابل) بولتے ہیں -

ابھی کیا کیا نہ اس سے شر ہو گا

کہیں اڑ جائے یہ اڑن جوگا

اڑنگ بڑنگ: - بے ترتیب، تتر بتر، ادھر اُدھر بکھری ہوئی "ارے تم لوگوں کو کچھ ہوش بھی ہے یہ گھر کب تک اڑنگ بڑنگ پڑا رہے گا -

اڑھائی چلو لہو پینا: - سخت غصے کے عالم میں بولتی ہیں - یہ بھی کوسنا ہے - مثلاً مجھے آج بھی وہ کہیں مل جاتے تو اڑھائی چلو لہو پی کر دم لوں -

اڑھائی گھڑی کی آئے: - یعنی بہت جلد مر جائے - چند لمحوں میں جھٹ پٹ رہ جائے - یہ بھی سخت بد دعا کا کلمہ ہے -

اڑی پڑ کر کھانا: - ندیدوں کی طرح کھانا - جلدی جلدی کھانا - دسترخوان پر بیٹھ کر دوسرے کا لحاظ نہ رکھنا -

اڑے یا اڑ جائے: - بد کوسنا ہے، غارت ہو جائے، برباد ہو جائے - مثلاً اڑے کمبخت مشتری جس نے اس گھر کا ستیاناس کیا ہے -

اُٹھتے وقت کا گہنا:- سونے کا وہ زیور جس کو بیچ کر انتہائی مصیبت اور پریشانی میں کام نکالا جا سکتا ہے۔ مراد ہے کام آنے والی چیز ہے خواہ وہ ہُنر ہو یا دوست رشتہ دار۔

اُڑ پڑی یا اُڑی پڑی بات:- سنی سنائی بات، افواہ، غیر مصدقہ اطلاع۔ غیر معتبر خبر۔

اے شاد خیریت ہو بُلبل کے مت پر کی
بادِ صبا بھی آئی سن کر اُڑی پڑی بات

ازار میں ڈال کر پہن لینا:- خاطر میں نہ لانا۔ ادب لحاظ نہ کرنا۔

تم نے تو بڑے بھائی کو ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے توبہ ہے کچھ تو ان کی بزرگی کا لحاظ کرو۔

اس کو چیل کوؤں کو دوں:- کوسنا ہے کہ دشمن کو مار کر اس کی بوٹیاں چیل کوؤں کے آگے ڈال دوں۔

اس کو وہاں ماروں جہاں پانی نہ ملے:- انتہائی سنگدلی اور بے رحمی سے ماروں۔ یہ بھی کوسنا ہے جو انتہائی غصے کی حالت میں دیا جاتا ہے۔

اس کو چھپاؤ اس کو نکالو:- یکسانیت کے اظہار کے لئے بولا جاتا ہے، ہو بہو ایک ہونا۔ غیر معمولی مشابہت کے اظہار کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

اصل خیر:- خیر و عافیت۔ تم اصل خیر سے گھر آجاؤ تو بات کروں گی۔ یا اب تم اصل خیر سے سدھارو، میری فکر نہ کرو۔

افراتفری:- یہ لفظ (افراط و تفریط) سے بگڑا ہے۔ نفسا نفسی، ہل چل۔

اس افراتفری کے دور میں کون کسی کو یاد رکھے۔

اُلجھنا:- کسی سے لڑائی یا جھگڑا کرنا۔ تم صبح ہی صبح بھابی سے کس بات پر الجھ پڑیں کچھ پتہ تو چلے۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کی بیگماتی زبان میں الجھنا کنایتاً عورت کا مرد سے تعلق رکھنے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ مثلاً اتنا تو مجھے چاہیئے، لیکن دیکھ لینا بھائی کسی سے الجھی ہوئی عورت نہ ہو۔

الجھیڑا بکھیڑا:- الجھے ہوئے قصے اور پیچیدہ معاملات جس میں لڑائی جھگڑے کا امکان ہو۔

میرے سامنے اپنا دکھڑا نہ رو، میں ان الجھیڑوں بکھیڑوں میں نہیں پڑوں گی۔

اللہ آمین کرنا:- ہر ہر قدم پر دعاؤں اور مرادوں کے ساتھ بچوں کی پرورش کرنا۔ اللہ آمین کر کے پالنا بھی بولا جاتا ہے۔

سات بچوں میں ایک بچہ زندہ رہا اسکو اللہ آمین کر کے پالا جب جوان ہوا تو اللہ نے اس آفت میں مبتلا کر دیا۔

اللہ رکھے: ماشاء اللہ کی جگہ بولتی ہیں۔ نام خدا۔ چشم بددور۔ "اللہ رکھے میری نازو کے یہاں دوسرا لڑکا ہونے والا ہے۔"

اللہ کی مار: اللہ کی سنوار۔ جس پر اللہ کی طرف سے قہر ٹوٹے۔ یہ محاورہ کوسنے کے وقت بھی بولا جاتا ہے اور مذاق میں بھی مثلاً۔

اللہ کی مار اس مغلانی پر سارا دوپٹہ غارت کر دیا۔

تمہاری کاہلی پر اللہ کی مار۔ اب تک تم نے کپڑے نہیں بدلے۔

اللہ کی ہزار باتیں: اللہ قادر مطلق ہے وہ ہزار طریقوں سے دے سکتا ہے۔ اس کے لئے ہزاروں راستے کھلے ہیں یا اس کی ہزاروں مصلحتیں ہیں۔

اللہ اللہ: عورتیں جب بچوں سے یہ الفاظ بولتی ہیں تو اس کے معنی "قرآن" کے بھی ہوتے ہیں، نماز کے بھی، دعا کے بھی۔

اللہ اللہ کی چیز: بچوں کو فاتحہ یا نیاز کی چیز کھلاتے وقت کہتی ہیں تاکہ ان کے دلوں میں اس کا ادب اور احترام باقی رہے۔

اللہ بھولی بات: غلط بات، ناحق کی تہمت، انتہائی غلط بیانی "اللہ بھولی بات تو نہ کرو بوا! ابھی کل ہی بات ہے کہ تم کو سو روپے دے گیا ہے" مطلب یہ ہے کہ کوئی بات اللہ کو بھول کر نہ کرو۔ یاد رکھو کہ ہر غلط بات کی پرسش ہوگی۔

اللہ کا کلام: کنایہ ہے قرآن مجید سے۔

اللہ میاں کے رحم: اسکو خدا رحم بھی کہتے ہیں۔ گلگلوں کی طرح کی ایک مٹھائی جو گھر پر بنتی ہے اور خدائی رات کے رت جگے کے بعد عورتیں اس کو لے کر مسجد میں طاق بھرنے جاتی ہیں۔ چونکہ اس کو مسجد کے طاق میں رکھ کر اللہ کے رحم وکرم کی بھیک مانگتی ہیں اس لئے اس مٹھائی کو "اللہ میاں کا رحم یا خدا رحم کہتی ہیں، جو اللہ رحم کرے یا خدا رحم کرے کا مخفف ہے۔

اللہ والا یا اللہ والی: خدا رسیدہ، برگزیدہ، نیک۔

اللہ والی ہے: یہاں والی کے معنی مالک کے ہیں۔ مطلب ہے خدا مالک ہے۔

نہ رو ذن کیوں میں اپنے کشوروں کی خرابی پر
جو اس بت کو بھی منظور ہے اللہ والی ہے

اُلمیا: ہندی کا لفظ ہے وہ سختی جو جسم پر زخم بھرنے کے بعد باقی رہتی ہے، لیکن اسمیں تکلیف نہیں ہوتی۔ اسکے اوپر زخم کا نشان یاد تک بنتا ہے۔

الم نشرح کرنا:- کسی چیز کا ڈھنڈورا پیٹنا، ظاہر کرنا۔ سب کو بتانا۔ غالباً یہ لفظ عالم میں نشر کرنے سے بگڑا ہے۔

الٰہی خیر:- اللہ خیر۔ دونوں کلمات اندیشے کے وقت بولے جاتے ہیں۔ جس میں یہ دعا شامل ہوتی ہے کہ خدا اپنا فضل کرے، سب کچھ ٹھیک رہے۔

الکسانا:- (آل کس۔ سستی) اس سے آل کس آنا۔ اور پھر الکسانا بنا ہے۔ میں نے سوچا تو تھا کہ پی جاؤں مگر پھر طبیعت الکسا گئی

امچور یا آم چور:- کیریوں کے ٹکڑوں کو سکھا کر بنائی ہوئی کھٹائی جو دال میں استعمال ہوتی ہے کنایۃً ہے دبلی پتلی عورت سے۔

تھی وہ ہم چرخ ہو گی اور بھی امچور سی

امی جمی رہنا:- رونق، چہل پہل، بے فکری کا دور۔ جمی جمائی زندگی۔

یہاں تو امی جمی ہے وہاں کی خیر خبر سناؤ

املک دھمک:- ایک مہذب گالی۔

انگوٹھی:- انگلی کا زیور۔ جس میں نگینہ رکھا ہو۔

ان گنا برس:- اٹھارواں برس۔ چونکہ حضرت علی اکبرؓ اسی عمر میں میدان کربلا میں شہید ہوئے تھے اس لئے عورتیں اٹھارویں برس کو منحوس سمجھتی ہیں۔ اور ویسے بھی تین تیرہ نو اٹھارہ کے معنی بربادی کے ہیں اس لئے جب اپنی اولادوں کی عمر کا شمار کرتی ہیں تو اٹھارویں برس کو ان گنا برس کہتی ہیں۔

ان گنا مہینہ:- حمل کا آٹھواں مہینہ جس میں پیدا ہونے والا بچہ کبھی زندہ نہیں رہتا اس لئے اس کو نحوست کی بنا پر ان گنا مہینہ کہا جاتا ہے۔

انگیا:- سینہ بند، محرم، عورتوں کا لباس (دیکھیے ملبوسات)

انگ لگنا:- جزو بدن ہونا۔

انگارے برسنا:- خدا کا قہر نازل ہونا۔ حقدار ترسیں انگارے برسیں۔

انگڑ کھنگڑ:- فالتو سامان، کاٹھ کباڑ۔ خدا کے لئے یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹو میرا تو دم الجھ رہا ہے۔

انگل:- عورتوں کی پیمائش ایک انگلی کے برابر چوڑا۔

اندر والا:- کنایۃً ہے دل سے۔ تم لاکھ سمجھاؤ لیکن اندر والا نہیں مانتا۔

بیگمات کی زبان میں اندر والا سے مراد وہ بچہ ہے جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہو۔

اندر والی:- کنایۃً ہے دل سے چونکہ ڈائن کلیجہ کھاتی تھی اندر کلیجی جادو ٹونے میں استعمال

ہوتی تھی اس لئے عورتیں اس کا نام لینے کی بجائے اسکو اندر والی کہتی تھیں۔

ان ہوت:۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو، مفلس، قلاش۔ ہوت کی ضد مثل ہے "ہوت کی بہن ان ہوت کا یار"

یعنی بہن صرف اس بھائی کا ساتھ دیتی ہے۔ جس کے پاس پیسہ ہو اور دوست احباب وہی ہیں جو مفلسی میں کام آتے ہیں۔

ادھیڑ کر رکھ دینا:۔ یہاں بخیہ کا لفظ محذوف ہے۔ سخت سست کہنا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا۔

کیا طعنے دے گی مجھ کو وہ درزن کی چھوکری
گوئیاں[1] میں سات پشت کی رکھ دوں ادھیڑ کے (محشر)

اوجلایا اوجلی:۔ عورتیں دھوبی یا دھوبن کے لئے بولتی تھیں۔ دھوبن کا نام نہ لینے کی وجہ یہ تھی کہ ایک چھوٹی سی کالی چڑیا دھوبن کہلاتی جس پر جادو چلایا جاتا تھا۔ اور وہ منحوس خیال کی جاتی تھی۔

اوکنا:۔ عورتوں کی زبان میں قے کرنے کو حقارت سے بولتی ہیں۔ یہ بھی کلمہ تحقیر ہے۔

ادھر کے ادھر ہونا:۔ لینے کے دینے پڑنا۔ الٹی آنتیں گلے پڑنا۔

اوپر:۔ یوں تو اس کے معنی کسی چیز پر" کے یا "اونچائی" کے ہیں لیکن عورتیں اسکو بعد کے معنوں میں بھی بولتی ہیں۔ لڑکا تین لڑکیوں پر پیدا ہوا۔

اوپر تلے کے:۔ دو بچے جو یکے بعد دیگرے پیدا ہوئے ہوں۔ تلے اوپر کے بھی بولتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان دونوں کی عمروں میں بہت کم فرق ہوتا ہے اس لئے پیار بھی زیادہ ہوتا ہے اور لڑائی بھی۔

توبہ ہے تم تو ایسے لڑتے ہو جیسے تلے اوپر کے بھائی ہیں۔

اوپروا:۔ اوپر کی طرف۔

اوپر والا:۔ کنایہ ہے خدا سے۔ یہ نہ کہو بھا بھی اوپر والا دیکھتا ہے۔

اوپر والیاں:۔ یہ کلمہ تین معنوں میں بولا جاتا تھا۔

پہلے معنی چیل کے ہیں۔ جس کا نام عورتیں نحوست کے خیال سے نہیں لیتی تھیں۔ وہ اوپر والی دیوار پر بیٹھی ہے تم کھلا گوشت لے کر کہاں چلیں۔

دوسرے معنی "پریوں" کے ہیں جن کا سایہ پڑنے سے آدمی بیمار ہو جاتا تھا۔ یہ عورتوں کا بڑا پرانا وہم تھا۔

---

[1] گوئیاں ہمارے زمانے کی عورتیں "سہیلی" کے لئے بولتی تھیں۔

بھری شام بال کھول کر نہ نکلو اوپر والیوں کا سایہ ہو جائے گا۔
تیسرے معنی اس کے چڑیل اور بدروح کے ہیں۔
شام سکارے آنگن میں کھڑے ہونے کو یوں ہی تو منع کرتی ہوں کہ اس پیڑ پر اوپر والی کا بسیرا ہے۔

اوسان گم :۔ جس کے اوسان جا چکے ہیں۔ خبط الحواس، انتہائی پریشان، گھبرائی ہوئی۔

تیری نارنگی سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے
کیوں تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گم

اول منزل :۔ مردے کے لئے دفن کی منزل، مراد سفرِ آخرت کی پہلی منزل۔

اولا ہونا :۔ اولے کے معنی برف کے ہیں۔ بہت زیادہ ٹھنڈا ہونا برف کی مانند سرد ہونا

دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہو گیا ہے تن بدن (داغ)

اونٹ برابر ڈیل :۔ بیوقوف، دراز قد، لمبے ڈھنگے ڈیل ڈول کا آدمی۔ مثلاً اونٹ برابر ڈیل ہو گیا لیکن عقل نہ آئی۔

اوہی یا اوئی :۔ عورتوں کا مخصوص تکیہ کلام ۔ جو حیرت و استعجاب، افسوس اور رنج کے وقت ناک پر انگلی رکھ بولتی ہیں ویسے درد کی شدت اور ناز و انداز میں بھی یہ کلمہ بولا جاتا ہے، عورتیں اپنے انداز اور طرزِ ادا سے ہر موقع محل کے اعتبار سے اس کے معنی بدلتی رہتی ہیں۔ مثلاً

تعجب کے لئے :۔ اوئی۔ خدا خیر کرے تم سویرے سویرے کیسے آگئے۔
افسوس کے لئے :۔ اوئی میں کیا جانتی تھی کہ یہ اتنی جلدی چلے بھی جائیں گے۔
درد کی تکلیف میں :۔ اوئی میں مر گئی۔ اوئی اللہ۔
بطور ناز و انداز :۔ اوئی ہٹو۔ ہم سے ایسی باتیں نہ کرو۔
اوئی کے ساتھ اوئی اللہ بھی بولا جاتا ہے۔

اے ہے :۔ کلمہ افسوس و تعجب۔ ہائے ہائے کے بجائے بولا جاتا ہے۔ اے ہے یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

اے ہاں :۔ بظاہر سیدھا سادھا کلمہ ہے، لیکن عورتیں اپنے لہجے کے اتار چڑھاؤ سے اس سے مختلف معنی پیدا کر لیتی ہیں۔

(۱) صرف مخاطب کرنے کے لئے :۔ اے ہاں ایک بات تو سنو۔
(۲) کسی بھولی ہوئی چیز کو یاد کرنے کے لیے :۔ اے ہاں لو میں یہ بتانا تو بھول گئی تھی کہ

(۳) نفرت اور بیزاری کے لئے:۔ مجھے کیا پڑی ہے جو وہاں جاؤں۔ اے ہاں۔ جیسے وہ میرے کچھ لگتے ہی تو ہیں۔

اَے لو:۔ لو دیکھو، سنو تو، کوئی چیز یاد دلاتے وقت بولتے ہیں۔ اس کے محل استعمال بھی تقریباً وہی ہیں جو "اَے ہاں" کے ہیں۔

اَے واہ:۔ طنز جس میں تمسخر شامل ہو۔ اے واہ تم نے بھی یہ خوب کہی۔

انواسنا:۔ کسی برتن میں پہلے پہل کھانا۔ کورے برتن میں پانی ڈالنا، کسی چیز کے استعمال کی پہل کرنا آج بڑے میاں نے حقہ انواسا ہے۔

بیگماتی زبان میں انواسی اس عورت کو کہتے ہیں جو کسی مرد کے ساتھ رہ چکی ہو۔

ایرے غیرے:۔ وہ لوگ جن سے کوئی واسطہ مطلب نہ ہو۔ بعض مرتبہ اس کے ساتھ زور بیان کے لئے "نتھو خیرے" بھی بڑھا دیا جاتا ہے۔

ایام:۔ یوم کی جمع، دن۔ عورتیں کنایۃً ناپاکی کے دنوں کے لئے بولتی ہیں۔

ایڑی چوٹی پہ وار دوں یا صدقے کر دوں:۔ دوسرے کی سخت تحقیر کرنے کے موقع پر بولتی ہیں۔

ایسا ہرجائی نوع ہو انسان
ایڑی چوٹی پہ میں کر دوں قربان (شوق)

ایسے کیا لال لگے ہیں:۔ ایسی کونسی نایاب چیز ہے، یا کوئی نادر شے نہیں ہے۔ ایسی حسین یا اچھی نہیں ہے۔

بیٹھو مت چھپ کے بہت پھولی ہیں گلزاروں میں
ایسے کیا لعل لگے ہیں تیرے رخساروں میں

ایسے میں:۔ اس موقع پر، اس حالت میں۔

چمن ہے جان صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے
اگر ایسے میں آ جاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے

ایک آنکھ نہ بھانا:۔ انتہائی نفرت۔

تمہاری یہی بات مجھے ایک نہیں بھاتی

ایک پر بیٹھ رہنا:۔ ایک مرد پر قناعت کرنا۔

ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں
ایسے بندی نے کئے ہیں نہیں اقرار کہیں

اینٹھن چھوڑ گھسیٹن میں پڑنا:۔ ایک آفت سے نکل کر دوسری میں مبتلا ہونا۔

"ب"

بابل :- معنی ہیں باپ۔ مشہور گیت جس کی تشریح کتاب کے تیسرے باب میں ہے۔

بات اٹھانا :- بات سہنا۔ کسی کا کہنا برداشت کرنا۔

نہ کسی کی کڑوی سہی ہم نے
نہ کسی کی کبھی اٹھائی بات

عورتیں بات اٹھانا۔ ذکر چھیڑنا۔ گفتگو کرنے کے معنوں میں بولتی ہیں۔ بہن تم ہی نے یہ بات اٹھائی تھی اور اب تم ہی چپ ہو گئیں۔

بات اکارت جانا :- بات کا ضائع ہونا۔ کہا ہوا بے کار جانا۔ اس موقع پر بولتی ہیں جب مخاطب متکلم کی بات نہ مانے۔

جو کہا میں نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے
شکر ہے آج میری بات اکارت نہ گئی

بات اونچی کرنا :- اپنی بات بالا رکھنا۔

بات آنچل میں باندھنا :- دیکھو آنچل میں بات باندھنا۔

بات پلے باندھنا :- دیکھو آنچل میں بات باندھ لینا۔

بات پھینکنا :- طعنے دینا۔ آوازے کسنا۔

خیر اب تم بے کار باتیں نہ پھینکو۔ جو ہوا میں جانتی ہوں۔

بات جھٹلانا :- بات کو غلط سمجھنا، تردید کرنا۔

بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات
کیونکر جھٹلا لوں میں آپ کی بات (رعاشق)

بات جی کو لگنا :- کسی کا کہا ہوا ذہن نشین ہو جانا، بات دل میں اتر جانا۔

بات بات میں چھری کٹاری :- بات بات پر لڑنا، ہر وقت برسر پیکار رہنا۔

بات چھو نہ جانا :- یہاں بات کے معنی عادت و خصلت کے ہیں۔ اس موقع پر بولتی ہیں جب کسی فرد میں والدین یا خاندان کی خصلتیں نہ ہوں مثلاً

بیٹے میں باپ کی ایک بات بھی نہیں چھو گئی۔

بات چھیڑنا :- ذکر چھیڑنا۔ تو جب ہی میں نے ایک بات چھیڑ کر پچھتائی۔

بات کا اور نہ چھور۔ بے سر و پا بات۔ لایعنی گفتگو۔
بات ذہن پر چڑھنا:۔ کسی بات کا اچھی طرح ذہن نشین ہونا۔
بات مغز سے اترنا:۔ بھول جانا۔ ذہن سے اتر جانا۔
بات پنچی ہونا:۔ بات کھونا۔ بات ضائع ہونا۔
بات ہونا:۔ نسبت ناطے کا طے ہونا۔ منگنی ہونا۔
باتوں کے قربان:۔ طنز ہے، باتوں کے صدقے۔

وصف خرام ناز پہ دیں گالیاں مجھے
قربان تیری باتوں کے کیا بول چال ہے

باتیں سنا کرو:۔ خوش بیانی، اور شیریں گفتاری کے موقع پر تقریباً بولتی ہیں۔ اور یہی جملہ لہجے کی تبدیلی کے ساتھ طنزاً بھی بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ بس باتیں سنا کرو عمل کی امید نہ رکھو۔ زبانی جمع خرچ۔
باتیں لڑانا:۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ خواہ مخواہ قائل کرنے کی کوشش کرنا۔
باتیں ملکانا:۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا، خوشامد کرنا، کسی کو رام کرنے کی کوشش کرنا۔
بادل امنڈ گھمنڈ کے آنا:۔ گھٹاؤں کا گھر گھر کر آنا جب موسم خوشگوار ہو جس سے دل کو فرحت ہو۔
بادل رندھ رندھ کر آنا:۔ گھٹاؤں کا اس طرح گھر کر آنا کہ موسم بے کیف ہو اور حبس سے طبیعت مکدر رہو۔
بادل میں تھگلی لگانا:۔ دشوار کام کرنا لیکن حقارت اور برائی کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ تعریفاً نہیں (تھگلی کے معنی پیوند کے ہیں)

تھگلی بادل میں یہ لگائیں گی
دیکھنا کیسے گل کھلائیں گی! (عالم)

بارہ بانی:۔ خالص، کھرا، بے عیب، جس میں کھوٹ نہ ہو۔
بارہ بچے والی:۔ تحقیراور طنز میں کثیر الاولاد عورت کو بولتی ہیں۔
بارہ گنی لکھتی ہوں:۔ یعنی تم اگر تر میں ایک جنہ باندھ رہی ہو تو میں اسکی بارہ گنی باندھنے کے لئے تیار ہوں کیونکہ مجھے اپنی جیت یا صداقت پر یقین ہے، یعنی ایک بات پر بجائے بارہ گنی لکھنے کو تیار ہوں۔ شرط باندھتے وقت یہ کلمہ بولا

جاتا ہے۔

بارات :۔ نوشاہ کا جلوس جو دولہن کے گھر آتا ہے (دیکھو رسومات)

بارہ وفات :۔ ربیع الاول کا مہینہ۔ عورتوں کی زبان میں بارہ وفات کہلاتا ہے کیونکہ اس کی بارہ تاریخ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تھی۔

باری دار :۔ باری، دینے والا۔ جسکی باری ہو۔ کنایۃً چوکیدار ہے۔

بازار میں آگ لگنا :۔ اشیائے صرف کا گراں ہونا۔

بازار دکھانا :۔ کسی شے کو فروخت کے لئے بازار میں لے جانا۔

"مصری" ہوئی حراف "زلیخا" سے زیادہ
یوسف کی طرح تم اسے بازار دکھاؤ (رجا نصاحب)

بازو بند :۔ زیور ہے بازو پر باندھنے کا (دیکھو زیورات)

بال بچے والی :۔ اصل معنوں سے ہٹ کر ہندو عورتوں میں کنایۃً ہے چیچک سے جکو سیتلا بھی کہتے ہیں۔ یہ بیماری کی دیوی کا نام ہے جس کو "ماتا" بھی کہتے ہیں اسی بنا پر ہندو عورتیں چیچک کا نام لینے کے بجائے اسکو "ماتا" یا بال بچے والی کہتی ہیں۔ کیونکہ اس بیماری کا حملہ بال بچوں والے گھروں پر زیادہ ہوتا ہے۔

باؤ ڈنڈی پھرنا :۔ ڈانواڈول پھرنا۔ بے مقصد گھومنا۔ آوارہ گردی کرنا۔

باس :۔ خوشبو۔ بو۔

باسنا :۔ کسی چیز کو خوشبو میں بسانا۔ مثلاً حقے کو زعفران اور مشک سے باسنا۔ کیتھے کو کیوڑے سے باسنا۔ خود تمباکو کو مشک و زعفران سے باسنا وغیرہ جاڑوں کے آغاز میں جڑاوں یعنی گرم کپڑوں کو "سہاگ پڑی" یا کسی خوشبودار دھوئیں سے باسنا تاکہ برسات کی بو نکل جائے۔

بال بکھیرنا :۔ بال ہٹا ہٹا کر کھوپڑی کی جلد دیکھنا تاکہ جوئیں تلاش کئے جا سکیں۔

بالا :۔ کم عمر لڑکی، لڑکا بالا بھی کہا جاتا ہے۔ کان کا زیور (دیکھو زیورات)

بالی :۔ کم عمر لڑکی، کان کا زیور، دیکھو زیورات، بالی پتہ (زیورات)

بانٹ بونٹ کرنا :۔ یا۔ بانٹ چونٹ کرنا، تقسیم کرنا، حصہ بخرا کرنا۔

بانک :۔ چوڑی کی ایک قسم، (زیورات دیکھو) گوٹے کی ایک وضع جس کو بانکڑی بھی کہتے ہیں۔

بانگ بگڑنا:۔ بنی ہوئی بات بگڑ جانا۔ دہلی کی عورتیں بانک بگڑنا اور لکھنؤ کی عورتیں بنک (ن متحرک) کہتی ہیں۔

بانکریڑی:۔ پتلے گوٹے کی ایک قسم۔

بانگڑو:۔ بہت کم عقل، بیوقوف، احمق۔

باہر سدھارنا:۔ باہر جانا، گھر سے روانہ ہونا۔

باہر ہے:۔ کنایہ ہے ہندو عورتوں میں "رسوی" سے باہر ہونے کا کیوں کہ ناپاکی کے زمانے میں ہندو اور خصوصاً راجپوت عورتیں رسوئیں یعنی باورچیخانے میں نہیں جاتی ہیں۔

باہر والا:۔ باہر والی۔ کنایہ ہے بھنگی یا بھنگن سے۔

ببریاں چھوڑنا:۔ لٹیں چھوڑنا۔

ببوا:۔ پیار سے لڑکے کو کہتی ہیں۔

بتانا:۔ ویسے تو اس کے معنی دکھلانے کے ہیں لیکن مصدر سے قطع نظر یہ اسم بھی ہے۔ عورتوں کی زبان میں لوہے یا دھات کی اس مضبوط چوڑی کو کہتے ہیں جس کے سہارے ہاتھ دبا کر کانچ کی چوڑیاں پہنائی جاتی ہیں۔

بتولے:۔ باتوں کا اسم تصغیر و تحقیر۔

بتولے بنانا:۔ حقارت سے باتیں بنانا کے موقع پر بولتی ہیں۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

بتولے بنانے کو آئیں بوا

یہ بیٹے کا پیغام لائیں بوا

بتولے دینا:۔ جھانسے دینا۔ باتوں میں فریب لانے کی کوشش کرنا۔

بتولوں میں آنا:۔ باتوں میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔

بتیس دھار ہو کر نکلے:۔ سخت قسم کا کوسنا ہے مطلب ہے کہ بدن پھوٹ پھوٹ کر نکلے، بدن زخمی ہو اور ہر زخم سے خون کی دھار نکلے۔

بٹّو، بٹیا:۔ بیٹی کی تصغیر، پیار سے بولتی ہیں۔

بٹھا رکھنا:۔ لڑکی کی شادی نہ کرنا۔ یا شادی کے بعد گھر ہی رو کے رہنا، سسرال نہ بھیجنا۔

بج بجانا:۔ کسی چیز کا سڑنا جس کی علامت ہے جھاگ بننا یا بلبلے آنا۔ گرمی کے دن صبح کی پکی دال ہوا نہ لگی تو شام تک بجبجا گئی۔ واضح رہے کہ یہ لفظ کسی چیز کے سڑ جانے سے پہلے کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

بجلی :- کان کا زیور۔ (دیکھو۔ زیورات)

بچھوا :- پیر کی انگلیوں کا زیور (دیکھو زیورات)

بد بلا :- بلائے بد کی جگہ بولتی ہیں - چڑیل ، شریر عورت -

پڑی رہتی ہے تعاقب سی میری جان کے پیچھے
مجھے جانے نہیں دے گی بہن ہے بد بلا تیری۔

بد پانسا پڑنا :- جوئے میں ایسا پانسہ پڑنا کہ جس کے بعد ہار یقینی ہو۔ ظاہر ہے کہ اس ہار کے بعد ہارنے والی کی طبیعت مکدر ہو گی وہ جھنجھلائے گا۔ اسلئے عورتیں ان مردوں کی نسبت بولتی ہیں جو باہر سے آکر چپ رہے منہ سے نہ بولیں یا بولیں بھی تو روٹھنے کے انداز میں۔

بد پانسہ پڑا کیا میاں جو منہ سے نہ بولے۔

بتا سا منہ :- گول منہ ، مدور چہرہ - کنایتاً ایسے چہرے کو بھی بولتی ہیں جو زیور سے عاری ہو۔ مثلاً - اے تم نے تو بالیاں بھی اتار دیں بتا سا منہ اچھا نہیں لگتا۔

بٹھونا :- بٹھانے والا - چولہے کی جلی ہوئی لال مٹی کو بھی کہتی ہیں جو جونکیں لگانے کے بعد زخم کا خون بند کرنے کے لئے لگائی جاتی ہے۔

بجلی بسنت :- تیز اور چالاک عورت - بسنت کے موسم میں کڑکنے والی بجلی۔

برا لکھا کرنا :- یعنی تقدیر میں جو کچھ برائی لکھی ہے اس کو پورا کرنا ہے ، برا حال کرنا۔ کسی کے ظلم وستم کی داستان بیان کرتے وقت بولتی ہیں۔

بد قوما :- بد قوارہ سے بگڑا ہوا لفظ - بد قماش۔

بدا کرنا :- وداع کرنا۔ رخصت کرنا۔

بُدر بُدر کرنا :- زیر لب کہنا ، آہستہ آہستہ کہنا - اس طرح بڑبڑانا کہ ہونٹ ہلتے ہوئے نظر آئیں لیکن الفاظ سمجھ میں نہ آئیں۔

بدعتی :- عورتوں کے بیان میں اس لفظ کے معنی جھگڑالو کے ہیں۔
توبہ ہے بیٹے تو ایسا بدعتی انسان نہیں دیکھا۔

بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ رگ رگ میں درد ہونا۔

ہے الہی بے کل سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے (رحمان صاحب)

بدن پھیکا ہونا :- پنڈا پھیکا ہونا۔

بدن کا کپڑا :- جسم پر پہنا ہوا کپڑا۔

بدھائی دینا:- خبر دینا، اطلاع دینا- بلاوا دینا۔

رسم یہ تھی کہ جو نائی یا نوکر خوشخبری شادی کی یا بیٹے کی پیدائش کی سناتا تھا اس کو خبر سننے والا خوش ہو کر انعام دیتا تھا- اس وجہ سے اکثر جگہ بدھائی اس انعام واکرام کو بھی کہا جاتا ہے جو بچوں کی پیدائش پر نوکروں چاکروں کو دیا جاتا ہے۔

بر:- نسبت، جوڑا، رشتہ۔

برابر سے جواب دینا:- گستاخی کرنا۔ چھوٹوں بڑوں کو اپنے برابر سمجھ کر جواب دینا۔

برا آزار:- عورتیں دق کو کہتی ہیں۔

ترشی جو میں وہ تو ہوں تو منع کراں کو بھار
ہے برا آزار نرگس کو نہ دیجیں فالسے ! (جان صاحب)

برا احوال کرنا:- رسوا کرنا، بدنام کرنا۔

برا پیرا:- جس کا قدم منحوس ہو- سبز قدم۔

بلبل ہوں وہ منحوس نصیب ایسا ہے
مجھ سبز قدم کا یہ برا پیرا ہے

برے دن کرنا:- برے احوال کرنا، قسمت خراب کرنا، روز بد دکھانا۔

بری رات کرنا:- ساری رات تکلیف یا ذہنی کرب میں بسر کرنا۔

اس وقت ان کو یہ خبر سنا کر ان کی رات بری نہ کرو صبح دیکھا جائے گا۔

بری:- کپڑوں کے وہ جوڑے اور زیورات جو دولہا کے یہاں سے دولہن کے لئے بھیجا جائے (رسومات)

برا دھاڑا کسنا:- برا حال کرنا، خوب گت بنانا۔

برا نہ ہو:- اس کا مطلب الٹا ہے- طنزاً بولتی ہیں مثلاً " اے تیرا برا نہ ہو" کا مفہوم یہ ہے کہ میں تیرا برا کیوں نہ چاہوں "۔

برا چیتنا:- برائی چاہنا- مثلاً میں تمہارا برا نہیں چاہتی مگر سوچو تو سہی اگر یہی حال رہا تو بہت جلد بستر سے لگ جاؤ گی۔

برا کام کرنا:- عام طور پر کنایۃً ہے بد فعلی سے لیکن عورتیں حقے کے پینے کے لئے بھی بولتی ہیں۔

برا لکھا ہونا:- مطلب ہے برا لکھا ہوا پورا ہونا - بدبختی۔

جان صاحب رات کو بچھڑنے سے اوسکو
کیا برا لکھا کیا تم نے ہماری شال کا !

برا اٹھلا کرنا:- گت بناتا۔ ستیاناس کرنا۔ غارت کرنا۔

برا وقت آلگنا:- خراب زمانہ آنا۔ برے دن آنا۔

برس بھر:- ایک برس بعد۔ برس بھر ٹھہر جاؤ پھر دیکھنا۔

برس کے برس دن:- سارا سال۔ پورا سال۔

برس گانٹھ کا دن:- سال کا تہوار۔ برس برس کے دن تو نہیں بول لیا کرو۔

برس دن:- سال بھر۔

روز وعدے کے آج سے گن تو

ہم کو مہلت دے اک برس دن تو (عالم)

برقع میں چھچھوڑے لگانا:- ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا مردوں کے لئے ہے۔ اور یہ محاورہ ان عورتوں کے لئے بولا جاتا ہے جو پارسائی کے پردے میں عیب کریں۔

اے نوج ان کی طرح کوئی برقعہ میں چھچھوڑے لگائے کون نہیں جانتا۔

برکت کے دن:- سستا زمانہ، وہ برکت کے دن گذر گئے جب کوٹھیوں میں اناج بھرا ہوتا تھا۔ اب تو ہڈیوں میں بھی نصیب نہیں۔

بڑکا:- بڑے، لڑکے یا بیٹے کے لئے پیار یا تحقیر سے بولتی ہیں۔

بڑکی:- بڑی لڑکی یا بیٹی کے لئے پیار یا تحقیر سے بولتی ہیں۔

بڑاپن:- بڑاپن، بزرگی۔ تم بھی کس کے منہ لگ رہی ہو کچھ تو اپنا بڑاپن رکھو۔

بڑا دیدہ:- شوخ چشم، نڈر، برائی کے معنوں میں۔

توبہ ہے اس لڑکی کا بھی بڑا دیدہ ہے، مردوں سے کیسی پٹر پٹر باتیں کر رہی ہے۔

بڑا چلا:- زچہ کا چالیس دن کے بعد کا غسل اس کو چِلّا بھی کہتے ہیں۔ بڑے کی تخصیص یوں کی جاتی ہے کہ اس کے بعد زچہ خانے کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کو بڑا نہان بھی کہتے ہیں بچے کی پیدائش کے بعد دس دن اور بیس دن کے بعد جو غسل دیا جاتا ہے اس کو چھوٹا نہان یا چھوٹا چلا کہتی ہیں۔

جشن عشرت علی العلوم رہے

بڑے چلے تلک ہجوم رہے

بڑا کرنا:- پال پوس کر جوان کرنا۔

بڑائی چھٹائی:- دو بہنوں یا بھائی کے درمیان عمر کا فرق۔

ان دو بہنوں میں اتنی کم بڑائی چھٹائی ہے کہ دونوں جڑواں معلوم ہوتی ہیں۔

بڑموہی یا بڑموہا۔ جس کا منہ یا چہرہ جسم کی نسبت زیادہ بڑا ہو۔

بڑ مار۔ بڑ مارنے والی عورت۔ یعنی شیخی خوری کے لئے تحقیر سے بولتی ہیں۔

بڑھاپا اگلنا۔ بڑھاپے کا طعنہ دینا جب کوئی جوان کسی بوڑھے کو کہتا ہے کہ تم سٹھیا گئے ہو اس لئے تمہاری بات تسلیم کرنے کے قابل نہیں ہے۔ یا تم کو ضعیفی نے چڑچڑا کر دیا ہے تو بوڑھا ہی کہے گا کہ تم کیوں میرا بڑھاپا اگلتے ہو۔

بڑھاپے کو اپنے اگلوائے کون
غضب تو یہ ہے اسکو سمجھائے کون

بڑھتی:۔ زائد، فالتو، بچا ہوا۔ کرتے کاٹنے کے بعد بڑھتی کپڑا مجھے دیدو۔

بڑھنا اور بڑھانا۔ عام معنوں میں ہٹ کر عورتیں اسکو تین معنوں میں استعمال کرتی ہیں۔

(۱) بڑھانا جب چراغ کے لئے بولیں تو اس کا مطلب چراغ گل کرنا یا چراغ بجھانا ہوگا چونکہ چراغ گل ہونا اور چراغ بڑھانا دونوں سے اولاد کی موت کا تصور وابستہ ہے اس لئے عورتیں اس منحوس کلمے کے بجائے چراغ بڑھانا کہتی ہیں۔
اگر تم سونے جا رہے ہو تو چراغ بڑھا دو۔

(۲) بڑھانے کا لفظ جب کپڑوں اور زیور کے لئے بولیں تو اس کا مطلب اتارنے کا ہوگا۔ مثلاً۔ شام ہوگئی اب زیور بڑھا دو۔

(۳) بڑھانے کا لفظ جب بالی بندے یا طوق کے لئے کہا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جس منت کے لئے طوق یا بالی بچے کو پہنائی گئی تھی وہ پوری ہوگئی ہے اب اسکی ضرورت نہیں ہے اتار دیا جائے۔

مرے جاتے ہیں لوگ اپنے گلوں میں پھانسیاں دے کر
بڑھا ہے طوق یا رب کون سے کس کی منت کا

بڑی چیز:۔ کنایۂ ہے قرآن مجید سے۔

بڑی چیز اٹھانا۔ قرآن اٹھانا۔ حلف اٹھانا۔ قسم کھانا۔

بڑی روٹی:۔ کنایۂ ہے قرآن مجید سے جس کا رتبہ رزق سے بھی زیادہ ہے۔

غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روٹی تو ننّو کو
فضیحت کیا پڑھی ہے دے کے "کردوں" اپنی آتو کو

بڑی روٹی اٹھانا۔ قرآن ہاتھ میں لے کر قسم کھانا۔

تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائے
ستیاناس ہو جو باور آئے (بہارِ عشق)

بڑے زہد کا پیسہ :۔ گاڑھے پسینے کی کمائی ۔ اکل حلال۔

بڑی فجر :۔ صبح سویرے ۔ نور کے تڑکے ۔

بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی :۔ بڑوں کا ادب نہ چھوٹوں کا لحاظ۔

بڑی ناک والی یا بڑے ناک والا :۔ طنزیہ بولا جاتا ہے بے غیرت بے حیا آدمی کے لئے۔

بڑے پاک :۔ بڑے زاہد ۔ پارسا، بے گناہ، طنزاً بولتی ہیں۔

بزرگوں کا ٹھیکرا :۔ کنایہ ہے آبائی مکان یا موروثی حویلی سے۔

بِس بھری :۔ زہر بھری، تلخ، دل آزار۔

بِس گھولنا :۔ فساد پھیلانا ۔ برائی پھیلانا ۔

بِس اگلنا :۔ زہر بھری باتیں کرنا ۔ بدگوئی غیبت کرنا ۔

بسم بستہ :۔ زبان بندی، خاموشی ۔

بعضی :۔ بعض کی جگہ بولتی ہیں ۔

بغیا :۔ باغ کی تصغیر ۔ اسی سے بگیا بنا ہے ۔

بُکل مارنا :۔ دوپٹے کو سرے اوڑھ کر سینے پر ڈالنا ۔

بکھان ڈالنا :۔ راز کھول کھول کر بیان کرنا ۔ بخیہ ادھیڑنا ۔ کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا ۔

بکھاننا :۔ چن چن کر عیب نکالنا ۔

جان اس میں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی
گن گن کے ان کے ننھے بڑوں کو بکھانوں گی!

بگڑا :۔ کان کا ایک زیور جو دکن کی عورتوں میں عام تھا ۔ (دیکھو زیورات)

بگاڑ :۔ بیماری، روگ ۔

بَل بَل جانا :۔ صدقے جانا ۔ واری جانا ۔

کیوں نہ جاؤں نہ میں بل بل اس صانع قدرت کے
کافر تیری زلفوں میں جس نے کہ یہ بل ڈالے

بَل بوتا :۔ سکت، طاقت، قوت ۔

بلائیں لینا :۔ واری ہونا ۔ صدقے جانا ۔

بلا بدتر :۔ کاٹھ کباڑ، الم غلم ۔ الا بلا بھی بولتی ہیں ۔

بلا بوغان :- بدسلیقہ، واہیات، پھوہڑ عورت، غالباً "بلائے درماں" سے بنا ہے۔
بلا پڑنا :- بلا گلے پڑنا۔ مصیبت پیش آنا۔
جانتی میں کہ یہ پڑے گی بلا ایک پل بھی نہ کرتی ان کو جدا۔
بلاق :- ناک کا زیور (دیکھو زیورات)
بلاوا پھیرنا :- دعوت نامے تقسیم کرنا۔ کسی تقریب میں برادری کو مدعو کرنا۔
بلوں بلوں پڑنا :- ہائے ہائے پڑنا۔ انتہائی پریشانی میں مبتلا ہونا۔
اللہ وہ کیا بری گھڑی تھی
ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی (مرثیہ)
بلہاری :- واری صدقے، ہندی گیتوں میں عام طور پر یہ الفاظ استعمال ہوتا ہے۔
بلسنا :- زندگی کا لطف اٹھانا، سکھ دیکھنا۔ بلکنا کی ضد۔
بن بیاہا :- بن بیاہی۔ "بن" کے معنی بغیر کے ہیں۔ مطلب غیر شادی شدہ ہے۔
بن داموں کا غلام :- منت کا نوکر، انتہائی عقیدت مندی میں کسی کا پرستار ہونا، زیادہ تر یہ محاورہ اپنے لغوی معنوں سے ہٹ کر عقیدت مندی یا انتہائی محبت کے اظہار کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
طائر کا یہ سن کلام صیاد
بن داموں ہوا غلام صیاد (گلزار نسیم)
بن داموں کھوٹا :- جو کوڑی کام کا نہ ہو۔ بالکل نکما۔
بن مارے کی توبہ :- ناحق کی شکایت۔ خواہ مخواہ واویلا مچانا۔
بنت :- (ن متحرک) کناری کی ایک قسم ہے (دیکھو لباس)
بنا دینا :- زیب دینا۔ اچھا لگنا۔
بندہ :- کان کا زیور (دیکھو زیورات)
بندہ بڑھانا :- منت کا بندہ جو کان میں ڈالا گیا ہو۔ اس کو منت کے پوری ہونے کے بعد اتار دینا۔
بندی :- ماتھے پر باریک سا کم یا سرخ بکی کا ٹیکہ جو ہندو لڑکیاں لگاتی تھیں۔ اسکو "بندیا" بھی کہتی ہیں۔
بنو :- خاتون عورت، ہندی گیتوں میں دولہن کے لئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ویسے لڑکیوں کے لئے پیار سے، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مذاق

میں اور بعض وقت تحقیر میں لئے بھی یہ لفظ بو جاتا ہے۔ مثلاً
بنو منی دولہن:۔ خدا مجھے اسکا سہرا دکھائے چاند سی بنو بیاہ کر گھر آئے۔
بنو، پیار کا تخاطب، میری بنو ذرا دوڑ جا، چارپائی پر سرو تا رکھا ہے ذرا لا دے۔
آپس کے مذاق میں:۔ بس اب اٹھو بی بنو بہت لے چکیں اٹھائی کھٹوائی۔
بنو، تحقیر کے لئے۔ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی، یا واہ رہی بنو دیکھے لئے تیرے کرتوت۔

بندھیج:۔ روک ٹوک، پابندی، بندش۔

کروں کیوں بند غیر کا آنا جانا
مجھے تو یہ بندھیج بھاتا نہیں (رجان صاحب)

بندھوا:۔ بندھا ہوا، پابند، نوکر، غلام، کنایۂ ہے زن مرید مرد سے بیوی سے سب ہی محبت کرتے ہیں لیکن تم جیسا بندھوا بھی کوئی نہ ہوگا۔

بندی:۔ باندی، خادمہ، کنیز، لیکن عورتیں ازراہ انکساری اپنے لئے بھی بولتی ہیں۔

بُو پھوٹنا:۔ خوشبو پھیلنا۔ کنایۂ ہے راز افشا ہونے سے۔

عمر بھر خوب پئیں ہم نہ مگر بُو پھوٹے
جام آنکھوں میں چھپا سکتے ہیں مینا دل میں (رجس)

بوبا:۔ پیٹ یا شکم کی تحقیر۔ "تم تو بس اپنا ہی بوبا بھرنا جانتی ہو، دوسروں کی بھی خبر ہے۔

بوٹی بھرنا:۔ دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا، دکن میں جسم پر گوشت چڑھنا یعنی موٹا ہونا کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

بوٹیاں توڑنا:۔ تکلیف دینا۔ ایذا پہنچانا۔

بوٹیاں نوچنا:۔

بوٹیاں کاٹنا:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا، انتہائی غضب کا کلمہ ہے۔

بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچواؤں:۔ انتہائی غضب ناک کلمہ ہے۔ مطلب ہے کہ تجھے ادھ موا کر کے ڈال دوں۔ اور تیری بوٹیوں کو کتے کوؤں سے نچوا کر تیری جان لوں یا تجھے مارنے کے بعد بھی کلیجہ ٹھنڈا نہ ہو اور تیری لاش کو کتے اور کوؤں کو کھلا دوں۔

بور بور:۔ پرزے پرزے، آٹا آٹا۔ بوسیدہ، گلا ہوا۔

چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کس کو کانٹوں میں
لباسِ باغ میں کس گل کا بور بور نہ تھا! (شرف)

بوجھ بھار:۔ استقلال، ثابت قدمی۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ بوجھ بھار نہ ہو۔
بوڑھ سہاگن:۔ بوڑھی اور سہاگن عورت۔
بوڑھی جرھا:۔ جروا یا جورو کی تصغیر ہے۔ مطلب بڑی عمر کی عورت۔ تحقیر کے لئے بولا جاتا ہے۔
بوڑھا آڑھا:۔ "آڑھا" بوڑھا کا تابع مہمل ہے۔ بڈھے کے ساتھ آڑھا نہیں بولا جائے گا۔
بوڑھا پونگ:۔ وہ بچہ جو بڑا ہونے کے بعد بھی بالکل چھوٹے بچوں والی حرکتیں کرے۔
بوڑھا چونڈا مونڈوانا:۔ بڑھاپے میں ذلیل کرنا ضعیفی میں رسوائی۔
بوکھل:۔ بوکھلانا کا حاصل مصدر ہے۔ مطلب ہے بوکھلایا ہوا۔
بوڑھا ڈھونگ:۔ حقارت اور مذاق سے ایسے لڑکے کے لئے بولتی ہیں جس کا ڈیل ڈول نکل آئے لیکن وہ حرکتیں بچوں والی کرے۔
بول:۔ شئید، لفظ، بول پڑھانا۔ کنایۂ عقد سے۔
میری بات مانو تو اسی رجب میں لڑکی کے دو بول پڑھا دو۔
بول سنانا:۔ برا بھلا کہنا۔
بول بند ھوانا:۔ چپ لگنا، زبان بند ہونا۔ بولنے کی سکت باقی نہ رہنا۔
بولیاں سنانا:۔ طعنے دینا۔ جلی کٹی سنانا۔
بولنا:۔ گھڑی کے لئے "بجنے" اور گھنٹے کے اعلان کے لئے بولا جاتا ہے۔ چار بجے گھڑی بولی تو میں نے گھر کا راستہ لیا۔
چھت کی کڑی یا شہتیر کے چرچرانے کی آواز کو بھی "بولنا" کہتی ہیں۔ اور عورتوں کے خیال میں چھت کی کڑی کا بولنا منحوس ہوتا ہے۔

کوٹھی میں نہ رہو جاکے یا دالان کرو ترک
بی، بولنا اچھا نہیں اس چھت کی کڑی کا

(چھت کی کڑی کی چرچراہٹ چونکہ اس کا پیش خیمہ ہوتی ہے کہ چھت گرنے والی ہے، اس لئے وہاں سے رہائش ترک کر دی جاتی تھی اور اس حکمت کو انہوں نے توہم پرستی کا لبادہ اڑھا دیا ہے)

بہاری:۔ بہارنے والی یعنی جھاڑو دینے والی۔
بھاڑ میں جلے بھاڑ میں پڑے:۔ بھاڑ اس چولہے کو کہتے ہیں جس میں دانے بھونے جاتے ہیں عورتوں کی زبان میں یہ کوسنا ہے۔ جس کے معنی ہیں جل بھن کر خاک ہو یا آگ لگے

ہم قفس میں ہیں بلا سے اگر آئی ہے بہار
آگ جنگل کو لگے جھاڑ میں گلزار پڑے (رند)
اس کو صدقے کروں وہ جھاڑ میں جائے
جو تمہارے قدم سے مجھ کو چھڑائے

بھاگ آ گئے:۔ بھاگ۔ یعنی تقدیر، قسمت، تقدیر کھلی، قسمت جاگی۔
بھاگ بھری، یا بھاگ بھرا۔ یوں تو اس کے معنی خوش نصیب کے ہیں لیکن عورتیں اسکو ہمیشہ طنزاً بولتی ہیں (حقیقی طور پر خوش نصیبی کے موقع پر نہیں بولتیں ہیں)
بھاگ پھوٹنا:۔ تقدیر پھوٹنا، قسمت بگڑنا۔
بھاگ لگنا:۔ نصیب کھلنا، تقدیر جاگنا۔
بھاگ جاگنا:۔ تقدیر جاگنا، نصیب کھلنا۔

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے
اس تیری منصفی کو آگ لگے

بھاویں پر نہ ہو:۔ خاطر میں نہ لانا، کسی حساب میں نہ گننا۔
میں نے ان کے ساتھ کیا کچھ نہیں کیا، لیکن کوئی چیز ان کے بھاویں پر نہیں۔
واضح رہے کہ جملہ ہمیشہ "نفی" میں بولا جاتا ہے "اثبات" میں نہیں۔ مثلاً یہ کبھی نہیں کہا جائے گا کہ "آپ کی خاطرداری میرے بھاویں پر ہے"
بھائیں بھائیں کرنا:۔ ویرانی، سناٹا، ہو کا عالم۔
جس دن سے وہ پردیس سدھارے ہیں گھر بھائیں بھائیں کر رہا ہے۔
بھبھڑ:۔ (بھیڑ بھڑ کا مخفف ہے) خریداروں کا ہجوم جو بازاروں میں لگا ہو۔
بہت بہت پوچھنا:۔ خلوص دل سے مزاج پرسی کرنا۔ (لیکن یہ یاد رہے کہ یہ کلمہ صرف اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی پیامبر یا کوئی اور شخص کسی کے مہمان جا رہا ہو تو پیام بھیجنے والا یہ کہے گا "تم جا تو رہے ہو میری بھابی مل جائیں تو میری طرف سے بہت بہت پوچھنا"
بہت بہت سلام کہنا:۔ یہ کلمہ بھی پیام غائبانہ کے لئے بہت بہت پوچھنے کی طرح بولا جاتا ہے۔

سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا!!!
جو وہ تجھے کسی صحرا میں اے صبا مل جائے (اشرف)

بہت ہی بہت ہے:۔ الٹے معنوں میں بولتی ہیں یعنی بالکل نہیں۔

بہتان اٹھانا:- الزام لگانا۔

اس رشک مسیحا پہ یہ الزام اٹھایا
وہ قاتل ارباب وفا ہو نہیں سکتا (داغ)

بہتان جوڑنا:- الزام لگانا۔

بہتان لینا:- تہمت اٹھانا۔

مرنا ہے مجھ کو اُن سے نہ بہتان لوں گی میں
مرزا جو مجھ سے کر گئے اقرار کب پھرے؟

بھتی پکاؤں:- بھتی اس بھات یا کھانے کو کہتے ہیں جو کسی کی موت کے موقع پر اعزاز کے گھر سے آتا ہے اور بعض علاقوں میں اس سے "کریم" کے فاتحہ کا کھانا مراد ہے۔ بہرکیف بھتی پکاؤں ایک کوسنا ہے، یعنی تو مر جائے اور میں تیری موت پر کھانا پکاؤں۔

بھتی کھائے:- قسم دلانے کے موقع پر بولتی ہیں یعنی اگر تو میری بات نہ مانے تو میری موت کا کھانا کھائے۔

دل میں اگر کچھ ملال اس کا لائے
ہم کو پیٹے ہماری بھتی کھائے

بھدر بھدر بھاگنا:- موٹی عورت بھدی عورت کے بھاگنے کی کیفیت کو کہتی ہیں۔

بھدرک:- خوبی، سلیقہ، لیکن طنزاً الٹے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

بھدرک لگنا:- خوبی یا سلیقے سے کسی کام کو انجام نہ دینا۔

یہاں آکر آپ نے کیا بھدرک لگائی جو وہاں جا کر کچھ کر دکھائیں گے۔

بھدنا:- کسی سفوف مثلاً مرچ یا ہلدی کی خوشبو کا کسی اور سفوف مثلاً نمک یا شکر میں بس جانا۔ خلاً یہ پسی ہوئی ہینگ کی پڑیا آٹے میں کیوں رکھ دی بو بدھ جائے گی تو روٹی تمک نہ کھائی جائے گی۔

بھر:- ابھان، سکت۔

بھر جی:- جی بھر کے:- میری طبیعت سیر ہے تم ہی بھر جی کھالو۔

بھر منہ:- منہ بھر کے:- جیسے منہ بھر کوسنا۔ منہ بھر گالیاں دینا۔

بھر نیند:- نیند بھر کے۔ بعد راتیں گذریں بھر نیند سونا نصیب نہ ہوا۔

بھر بتولا:- چھوٹا سا اور بھری ہوئی رکابی، پانی یا کسی سیال کے نہیں بولا جاتا مثلاً

ٹھونس اور کھانے کی چیزوں کے لئے بولتی ہیں۔
ان کے یہاں سے جب بھی حصہ آیا بھر بتولا آیا۔

بھرا بھرا لگنا:۔ آبادی معلوم ہونا۔ چہل پہل محسوس ہونا۔
وہ جب سے آئے ہیں گھر بھرا بھرا لگ رہا ہے۔

بھراپرا گھر:۔ وہ گھر جس میں زیادہ افراد ہوں اور سب خوش و خرم شاد آباد ہوں۔

بھری گود خالی ہونا:۔ بے اولاد ہونا۔ اولاد کا ضیاع۔

بہو ریا:۔ "بہو" کو تحقیر سے بولا جاتا ہے۔

بھڑاس:۔ دل کا غبار نکالنا۔ کہہ سن کر یا رو دھو کر جی ہلکا کرنا۔

آکے رو لینا میری قبر کے پاس
تا نکل جائے تیرے دل کی بھڑاس (شوق)

بھٹ مل یا بھسڑ:۔ موٹا، بھدا فربہ آدمی، جس کے لئے حرکت کرنا مشکل ہو۔

بھرغر بھرغر بو آنا:۔ بو آنا۔ تیز بو آنا۔

بھکراند، بکراہندہ:۔ اس بو کو کہتے ہیں جو آٹے یا اناج میں پرانا ہونے کی وجہ سے آنے لگتی ہے۔

بھکوسنا:۔ حقارت سے کھانا کھانے کے لئے بولتی ہیں (کبھی اپنے لئے نہیں بولا جاتا)

بھگت بنانا:۔ ایسا حلیہ بنانا جس کو دیکھ کر ہنسی آئے یا لوگ مذاق اڑائیں۔

بھگتان:۔ بھگتان، خمیازہ۔

بھلسنا:۔ بھلوانا۔ بھوبھل میں ڈال کر بھوننا، کنایۃً سے کوفت کھانے اور انتہائی
اذیت برداشت کرنے سے۔

بھنبھنا:۔ سست الوجود۔ منہ بسور کر کام کرنے والا۔

بھون بھنیا:۔ (بھونیں بھنیا) اصل لفظ ہے "بھونیں" کے معنی زمین اور دھرتی کے ہیں۔
عورتوں کی اصطلاح میں "بھن بھنیاں" ایسے آدمی کو کہا جاتا ہے جو جگہ
جگہ مارا مارا پھرے۔

بھوگ سنانا:۔ گالیاں دینا، برا بھلا کہنا۔ کوسنا، صلواتیں سنانا۔

مر دیے چھیڑ رہے تھے جو دوگانہ تم کو
بھوگ دو چار الفتوں کو سنائے ہوتے (رجان صاحب)

بھوگ کھانا:۔ گالیاں کھانا۔

بھوئیاں:۔ وہ راستہ شناس عورت جو رہنمائی کے لئے آگے چلے۔

کوئی عورت ملے اس شہر کی ایسی "بھوئیاں"
میرے بیری کا جو گھر ڈھونڈ نکالے گوئیاں

بی بی :- عورت کے لئے احتراماً بولا جاتا ہے لیکن عورتیں یہ لفظ حضرتِ بی بی فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہ کے لئے عام طور پر بولتی ہیں اور ان کا پورا نام بے ادبی کے خیال سے نہیں لیتی ہیں۔ مثلاً بی بی کا کونڈا، بی بی کی صحنک، بی بی کی نیاز وغیرہ۔

بی بی کی جھاڑو پھرے :- بی بی فاطمہؓ کی مار۔ یعنی قہرِ خداوندی نازل ہو۔

بی بی کی جھاڑو پھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ سرِ بازار ہیں !!

بی بی کی گڑیاں :- گلہریوں کو کہتی ہیں۔ اور کسی کہاوت کی بنا پر ان کو مارنے سے گریز کیا جاتا ہے۔

بی شادی :- جوجو اور لولو کی طرح ایک فرضی نام ہے جس کو پکار کر یا جس کا نام لے کر بچوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ مثلاً ضد میں روتے ہوئے بچے سے کہتی ہیں۔
چپ کر نہیں تو بلاتی ہوں بی شادی کو۔۔۔ آ بی شادی۔۔۔ آ جا۔۔۔

بے آرامی :- بغیر آرام کے، بے کل۔

بے بیاہا :- کنوارا، بن بیاہی، کنواری۔

بے ڈول :- بے ڈھنگا، جس کے جسم میں تناسب نہ ہو۔

بے راہ چلنا :- اصل راستے سے بھٹکنا۔ بری باتوں کا اختیار کرنا۔

بے رونقی :- جس کے چہرے پر رونق نہ ہو۔ جو دیکھنے میں بھلا نہ لگے۔

بے ست :- بے سکت، بے چارہ، لاچار۔

بے سدھ :- بدحال۔ جس کو غفلت یا بے ہوشی میں کوئی خبر نہ رہے۔

بے نقط :- بے نقط سنانا، جی کھول کر برا بھلا کہنا۔ ایک ہی سانس میں سب کچھ کہہ ڈالنا
"میں تو ایک بات کہہ کر گنہگار ہو گئی اس کے بعد انہوں نے وہ بے نقط سنائی کہ اللہ توبہ"

بے نمازی :- وہ عورت جس کو عذرِ شرعی کی بنا پر نماز معاف ہو۔

بے واسطے :- بلاوجہ۔ بلا سبب۔

بے ہنری :- جس کو کوئی ہنر نہ آتا ہو۔ بے ڈھنگی۔ پھوہڑ۔

بھنبھاکا :- بڑا سا چھید یا سوراخ۔ توبہ ہے میں تو اتنا بھنبھاکا سا روشندان کبھی نہ بنواؤں۔

بیچ ادھر :- معلق ۔ درمیان میں ۔ ادھورا ۔ نہ اِدھر نہ اُدھر ، دکن کی عورتیں صرف اِدھر بولتی ہیں ۔

تم میری بات بیچ ادھر چھوڑ کر کہاں چلیں ۔

بیچ کی بات :- درمیان کا معاملہ ۔ دو آدمیوں کی آپس کی بات مثلاً

یہ صرف ہم دونوں کی بیچ کی بات تھی دوسروں تک خبر کیسے پہنچی ۔

بیچا :- کاغذ یا کپڑے کی ڈراونی شکل جو عورتیں بچوں کو ڈرانے کے لئے بناتی ہیں اور گھر میں لٹکا دیتی ہیں ۔

بیچا سی شکل :- ڈراونی شکل ، بدصورت اور بڑے دانتوں والی عورت کے لئے کہتی ہیں ۔

بیڑا کھلانا :- پان کا بیڑا کھلانا ۔ دہلی میں رسم تھی کہ ہرے پان کا بیڑا کھلا کر منگنی یا لڑکی کی نسبت پکی کی جاتی تھی ۔

چھٹکی میری کھائے گی ہرے پان کا بیڑا
منجھلی کا نہ سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا

بیڑی بڑھانا :- منت کا طوق یا بیڑی جو بچوں کے گلے یا پاؤں میں ڈالی جاتی ہے اسکو منت کے ختم ہونے پر اتار دینا ۔

بیسوں بسوے :- سولہ آنے پکی بات ، یعنی بیسوں کے بیس ، بالکل یقینی جیسمیں ذرا بھی شک و شبہ نہ ہو ۔

گر شب عید حنائی وہ دکھائے ناخن
بیسوں بسوے مہ نو ہو فدائے ناخن (شعور)

بیس ہانڈیوں کا مزہ چکھنا :- بہت جگہ نوکری کرنا ۔ ایسی ماما کے متعلق بولتی ہیں جو ایک جگہ جم کر کام نہ کرے ۔

بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزا
وہ کرے گی بھلا قیام کہاں ؟

بیل منڈھے چڑھنا :- کسی کام کا بخیر و خوبی سرانجام پانا ۔

اللہ ہی ہے جو یہ بیل منڈھے چڑھے تمہیں امید ہو تو ہو مجھے تو آثار اچھے نہیں لگتے ۔

پ

پاپوش :۔ پیر کو ڈھکنے والی چیز جوتی ۔

پاپوش بھی نہ مارنا :۔ بالکل بے وقعت اور حقیر سمجھنا، اس قابل بھی نہ سمجھنا کہ اس کو جوتی سے مارا جائے۔

صدقے قربان وہ اتارے گی
کبھی پاپوش بھی نہ مارے گی (رہبار عشق)

پاپوش کی نوک سے :۔ حقارت سے بولتی ہیں۔ مطلب ہے "میری بلا سے" مجھے جوتی کے نوک کے برابر بھی پرواہ نہیں ہے۔

ہم مرگئے خرام پہ تو یار نے کہا
پاپوش سے اگر کوئی پامال ہو گیا (صبا)

پاپوش کے برابر نہ سمجھنا :۔ کمال حقارت سے دیکھنا۔ پیر کی جوتی کے برابر بھی نہ گردانا ۔

پاجامے میں ڈالکر پہن لینا :۔ رتی برابر عزت نہ کرنا۔ دیکھو ازار میں ڈال کر پہن لینا ۔

پاخانے میں لوٹا نہ رکھوانا :۔ اس قابل بھی نہ سمجھنا کہ پاخانے میں پانی کا لوٹا بھروایا جائے ۔

ماماؤں اور نوکروں کے لئے سب سے ادنیٰ اور حقیر ترین کام یہی تھا کہ پاخانے میں پانی رکھوایا جائے ۔

پارچہ :۔ پارچہ فراموش ، خوردہ فروش ۔

پازیب :۔ پیر کو زیب دینے والی چیز ۔ یعنی پیروں میں پہننے کا ایک زیور۔ (دیکھو زیورات)

پاس آلگنا :۔ قریب آکر بیٹھنا (صرف الفاظ کے لئے بولا جاتا ہے خصوصاً ایسے شخص کے لئے جو خواہ مخواہ قریب آکر بیٹھ جائے)

پاس آنا اور پاس جانا :۔ دونوں اصطلاحیں کنایۃً ہیں ۔ شوہر کے بیوی یا بیوی کے شوہر کے پاس آنے یا جانے سے ۔

پاک پروردگار :۔ خدائے پاک کی ذات ۔

پاک ہونا :۔ نجاست کے بعد غسل کرنا ۔

پالا پوسا :۔ پرورش کیا ہوا ہونا ۔

پالی پوسی:۔ پرورش کی ہوئی لڑکی۔
پان پتہ:۔ پان اور اس کے ساتھ کے لوازمات۔
پان پتے کو پوچھنا:۔ میزبانی کرنا، مہمانوں کی خبر گیری اور خاطر داری کرنا۔
پان کی پتی:۔ پان کا ٹکڑا۔
پان لگانا:۔ پان پر کتھا چونا لگا کر اسکی گلوری بنانا۔

یاد اپنی تمہیں دلاتے جائیں
پان کل کے لئے لگاتے جائیں

پان مرنا:۔ پان کا مرجھا کر بے جان ہو جانا۔
پانچ ہاتھ کی زبان:۔ زبان دراز۔ بد زبانی کرنے والی عورت یا مرد۔
تم کیا جانو اسکو ایسی جانتی ہوں منہ میں پانچ ہاتھ کی زبان ہے۔
پانچوں کپڑے:۔ بدن پر پہننے کے پانچ کپڑے۔
چادر۔ کرتا۔ پاجامہ۔ دوپٹہ۔ سینہ بند یا محرم (عورتوں کے لئے)
رومال۔ کرتا۔ پاجامہ، انگرکھا، پگڑی (مردوں کے لئے)

پانچوں کپڑے بدن کے ہیں اپنے
دوں گی چھلا نہا کے دائی کو (رنگین)

پانی بوندی:۔ بارش۔ برسات کا موسم۔ پانی بوندی کے دن میں ویسے بھی شام ہو رہی ہے گھر واپس چلو تو اچھا ہے۔
پانی پڑنا:۔ چیچک نکلنے کے بعد پہلا غسل۔ یہ تم جانتی ہو ننھی کے چیچک نکلی ہے دانے مرجھا گئے ہیں، ذرا پانی پڑ جائے تو گھر سے نکلوں۔
پانی تلے دھار اوپر دھار برسنا:۔ موسلا دھار بارش ہونا۔
پانی کے آگے پاڑ باندھنا:۔ طوفان کو روکنے کی کوشش کرنا۔ انتہائی ضبط سے کام لینا۔ کسی مصیبت کی روک تھام کرنا۔
بظاہر تو پانی کے آگے پاڑ باندھ دی۔ لیکن دل کی حالت دل ہی جانتا تھا۔
پانی لینا:۔ کنایۃً ہے طہارت کرنے یا استنجا کرنے سے۔
پانی وار کر پینا:۔ واری پھیری جانا۔ انتہائی محبت ظاہر کرنا۔

دونوں پر وار کر پیا پانی
پوری کی جو مراد تھی مانی

پاؤں بھاری کیا کیا احدی سے بدتر ہو گئے
دو قدم منزل ہے میرا اٹھ نہیں سکتا قدم

پاؤں بھاری ہونا:۔ آس سے ہونا۔ امید سے ہونا۔

سوچ اس کا جو نہ ہو مجھکو تو پھر کس کو ہو؟
جانی تو نہیں کیا پاؤں ہے بھاری آنا

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں:۔ جب بچہ پہلی بار پیروں چلتا ہے تو عورتیں بار بار یہ فقرہ کہتی ہیں۔ اور ہنس ہنس کر بچے کا دل بڑھاتی ہیں، دکن میں صندل کے بجائے سونے کے پاؤں کہتی ہیں۔ اور دہلی میں پاؤں پاؤں کا ڈولنا کہتی ہیں۔

پاؤں پسارنا:۔ پاؤں پھیلانا۔ کسی کے التفات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے موقع پر بھی بولتی ہیں۔ جمدیا لے لو اب زیادہ پاؤں مت پسارو۔

پاؤں پسار کر سونا:۔ بے فکری کی نیند سونا۔

پاؤں پھیرنا:۔ بچے کی پیدائش کے بعد زچہ کا پہلی بار کسی عزیز قریب کے گھر جانا۔ خورشید بیگم چھلا نہا کر پہلی بار خالہ کے گھر پاؤں پھیرنے آئی تھیں۔

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا:۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا۔ بڑی تکلیفیں اٹھا کر مرنا۔

پاؤں تلے کی زمین سرکنا:۔ کڑی مصیبت میں پڑنا۔ آسمان ٹوٹ پڑنا، ایسی خبر سنا کر جسکے بعد آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھا جائے۔ پاؤں تلے کی زمین نکلنا بھی کہا جاتا ہے۔

پاؤں تلے کی مٹی چولہے میں جلانا:۔ اگر کوئی شخص کسی بچے یا عورت کو بھر منہ ٹوک دے اس طرح کہ اس کی نظر بد لگنے کا اندیشہ ہو تو ٹوکنے والے کے پیر کی مٹی لے کر فوراً چولہے میں جلا دی جاتی ہے تاکہ جس عورت یا بچے کو ٹوکا گیا ہے وہ نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہے۔

پاؤں سے لگی سر سے بجھی:۔ انتہائی غصے میں سلگنا، سر سے پیر تک غیظ و غضب میں آگ لگنا۔

پاؤں کٹ جانا:۔ آنا جانا بند ہونا۔ تم ہی وہاں کی خیر خبر لا دو لوا۔ میرے تو پاؤں کٹے ہوئے ہیں۔

پاؤں کی جوتی سر کو لگنا:۔ چھوٹے اور حقیر آدمی کا سر پر چڑھ کر بولنا۔ نوکر یا ماما اصیل جب لوٹ کر جواب دے، یا وہ شخص جس کو خود ہم نے بڑا بنایا تھا۔ اس پر احسان کیا تھا۔ وہ اپنے محسن کے متعلق بدگوئی کرے تو اس موقع پر بولتی ہیں کہ کل تک تو پیروں کی جوتی کے برابر تھے یعنی مجھے ان کی پرواہ نہ تھی یا آج یہ سر پر بیٹھے جا رہے ہیں۔

پاؤں کی مہندی نہ گھس جاتی یا پیر کی مہندی نہ چھوٹ جاتی:۔ کسی شخص کے نہ آنے یا نہ ملنے پر طنزاً بولتی ہیں۔ اگر وہ میرے گھر آتیں تو ان کے پیروں کی مہندی گھس نہ جاتی۔

توفیق یہاں تلک جو لاتی ا
مہندی پیروں کی گھس نہ جاتی

پاؤں مرید:۔ غلام، حلقہ بگوش۔ ایسا عقیدتمند جو پاؤں چھونے سے بھی گریز نہ کرے۔

پاؤں میں چھچھوندر ہونا:۔ بہت زیادہ گھومنے والے یا والی کو کہتے ہیں۔ جو ٹِک کر نہ بیٹھے۔

وہ دو دن سے زیادہ کہاں رہی اس کے پاؤں میں تو چھچھوندر ہے۔

پاؤں میں مہندی لگی ہے:۔ جب کوئی شخص کہیں آنے جانے میں بے جا عذر پیش کرے تو اس موقع پر طنزاً یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

مہندی تو سراپا نہیں پاؤں میں لگی ہے
تم بہر عیادت جو صنم آ نہیں سکتے (نفیس)

پاؤں میں رُلنا:۔ پیروں میں روندا جانا۔ پائمال ہونا۔

پاؤں نہ دھلوانا:۔ حقارت سے ایسی عورت کے لئے بولتی تھیں جس سے نفرت ہو، یعنی اسکو میں اس قابل بھی نہیں سمجھتی کہ اس سے اپنے پیر دھلواؤں (واضح رہے کہ پرانے زمانے میں عورتوں کو نہلانے ان کے ناخن کاٹنے اور پیر دھلانے کا کام خاندانی نائی کے گھرانے کی عورتیں جو "نائین" کہلاتی تھیں کیا کرتی تھیں۔

پائل:۔ پیروں کا زیور (دیکھو زیورات)

پائنچہ بھاری ہونا:۔ یہ اس دور کا محاورہ ہے جب بیگمات کلی دار فرشی پاجامے پہنتی تھیں، ان کو یا تو خود اپنے ہاتھ پر ایک مخصوص انداز میں اٹھا کر چلتی تھیں یا پھر اگر یہ گوٹے کناری کے بوجھ سے زیادہ وزنی ہوں تو یہ کام خادمہ یا ماما انجام دیتی تھیں۔ جب تک ان بڑے پائنچوں کو ایک خاص انداز میں تہہ کر کے سنبھالا نہیں جاتا تھا بیگمات چل نہیں سکتی تھیں، اسی لئے یہ محاورہ ہر ایسی عورت کے لئے بولا جاتا ہے جس کو گھر سے نکلنے میں دیر لگے۔ یا جو آنے جانے میں سست ہو۔

پائنچوں سے باہر ہونا:۔ پائنچوں سے نکل پڑنا۔ آپے سے باہر ہونا، مسرت یا غصے کے عالم میں اس کا بھی ہوش نہ رہنا کہ کلی دار پاجامے کے پائنچے کہاں ہیں۔

پِتّا لگانا، یا پِتّا مارنا:۔ دل لگا کر کام کرنا، بڑی جانفشانی سے کوئی کام سر انجام دینا۔

پڑھائی کوئی ہنسی کھیل تو نہیں ہے اس میں بڑا پِتّا مارنا پڑتا ہے۔

پتر:۔ زیور ہے کان میں پہننے کا۔ دیکھو زیورات۔

پتنے نکالنا یا پتے لے ڈالنا:۔ دل کھول کر سنانا کوئی دقیقہ باقی نہ رکھنا۔

پترے کھولنا:۔ عیب نکالنا، لگی لپٹی نہ رکھنا، اگلی پچھلی سب سنا دینا۔

پتنگ چھڑی:۔ ادھر کی بات ادھر کرنے والی عورت، لُتری۔ فساد پھیلانے والی عورت مثلاً قائم کو پتنگ چھڑی سمجھو ان کا قدم آیا اور لڑائی شروع ہوئی۔

پتنگے لگانا:۔ کوئی ایسی بات کہنا جس کو سن کر سننے والا بھڑک اٹھے۔

پتنگے لگنا:۔ غصہ آنا، تیز ہونا، میرا اتنا کہنا تھا کہ ان کے پتنگے لگ گئے بس چلتا تو میری بوٹیاں اڑا دیتیں، لیکن میں بھی حق پر تھی جو کہنا تھا کہہ کر رہی۔

پتھر:۔ سینے کا بوجھ۔ کنایہ ہے کنواری لڑکی سے جسکی شادی کی فکر ہو۔

پتھر پڑیں:۔ تباہی آئے غارت ہو۔ آگ لگے۔ کوستے وقت بولتی ہیں۔

تحسین بھی خیر۔ ں نے نہ کی تیشہ زنی پر
پتھر پڑیں فرہاد تیری کوہ کنی پر

پتھر تلے دامن دبنا:۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا۔ جس سے چھٹکارا آسان نہ ہو۔

قسمت سے مفر ہے اب نہ مامن
پتھر کے تلے دبا ہے دامن (گلزار نسیم)

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا:۔ سخت آفت سے نجات حاصل کرنا، مصیبت سے چھٹکارا پانا۔

پتھر مارے موت نہیں:۔ اتنا بے غیرت کہ شرم سے مرنا تو کجا پتھر سے بھی مارا جائے تو نہ مرے۔

پٹاری کا خرچ:۔ وہ جیب خرچ یا ماہوار رقم جو بیٹیوں کو پاندانی کے خرچ کے نام سے دی جاتی ہے۔ عورتوں کا جیب خرچ۔

پٹ پٹ بولنا، پٹر پٹر بولنا:۔ ننھے بچوں کا صاف زبان میں باتیں کرنا۔ اور بعض مرتبہ لڑکیوں کے لئے تنبیہ کے طور پر بھی بولا جاتا ہے جب وہ بزرگوں کے سامنے زیادہ باتیں کریں۔

پٹڑی:۔ چھوٹی سی چوکی جو بہت کم اونچی ہوتی ہے، باورچی خانے میں بیٹھنے یا غسلخانے میں نہانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ایک زیور بھی ہے (دیکھو زیورات)

پٹڑا:۔ بڑی پٹڑی۔

پٹڑے کا پٹڑا:۔ تندرست و توانا بچہ، "جب یہ پیدا ہوا تھا تو پٹڑے کا پٹڑا تھا۔ سوکھ کر چمرخ ہو گیا ہے۔"

پٹس پڑنا یا پٹس مچنا:۔ رونا پیٹنا، ماتم بپا ہونا۔ کہرام مچنا لیکن پٹس پڑنا یا مچنا کا لفظ اپنے

گھرانے کے لئے نہیں بولا جاتا ہے ہمیشہ دوسرے کے گھروں کے لئے بولتی ہیں۔ جہاں ذرا سا طنز کرنا بھی مقصود ہو۔

پٹکن :۔ بے کل، بے قراری، بے چینی جو کسی کی الفت و محبت میں ہو۔

پٹکی :۔ آفت، مصیبت، پٹکی پڑنا۔ مصیبت آنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔

الٰہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت میں
وہی تو جذبہ دل ہے جو اسکو کھینچ لاتا تھا

پٹلا :۔ پوٹلے کی تحقیر و تصغیر۔ میں نے ذرا سا ٹوکا اور وہ اپنا پٹلا سنبھال جانے کی دھمکی دینے لگیں۔

پٹور :۔ ماتم، کہرام، پیٹنے کی صدا۔ "پٹس" کے معنوں میں بولتی ہیں، پٹنے سے پٹور، بالکل اسی طرح بنا ہے جیسے بیٹھنے سے بٹھور بنایا گیا ہے۔

پٹی سے لگ کر رونا :۔ پاس بیٹھ کر رونا۔ چونکہ مردے کی پٹی سے لگ کر سوگوار روتے ہیں اس لئے پٹی سے لگ کر یا پلنگ کے پائے پر سر رکھ کر بیٹھنے کو عورتیں منحوس سمجھتی ہیں۔

پٹی تلے پیدا ہونا :۔ ولد الجاریہ۔ لونڈی کے بطن سے ہونا، حقیر، ذلیل، کم درجہ۔

پٹی تلے کا ہونا :۔ کم وقعت، ذلیل، مثلاً گیا بیگم صاحبہ تیرے پٹی تلے کی ہیں جو تو ان کا نام لیتی ہے۔ یہ جملہ کم وقعتی اور ذلت کی نفی کرنے کے لئے بولا جاتا ہے۔ اثبات میں نہیں بولتے۔

پٹیاں :۔ زلفیں۔ بالوں کی جمی ہوئی پٹیاں۔

اے جان جانتی ہیں محل خانے والیاں
پٹیاں کسے گا جانے بھلا کیا گنوار زلف (جان صاحب)

پنج پھلا رانی :۔ نازک اندام عورت جو صرف پانچ پھولوں میں تولی جا سکے، واضح رہے کہ یہ فقرہ عورتیں نازک اور حسین عورتوں کے بجائے طنزاً اس عورت کے لئے بولتی ہیں جو خود کو دبلی پتلی اور نازک اندام سمجھے، جب حقیقی معنوں میں کسی کی نزاکت کا اظہار مقصود ہوتا ہے تو اسکو "پھول پان" کہتی ہیں۔

پنج ہتھا :۔ طنزاً تندرست و توانا مرد کے لئے بولتی ہیں۔ مطلب ہے پانچ ہاتھ لمبا قد رکھنے والا۔

پچر پچر یا پچ پچ :۔ کیچڑ، گیلی مٹی۔ بارش تو بڑی سہانی ہوتی ہے لیکن مجھے پچر پچر سے دقت ہوتی ہے۔

پچکاری مارنا :۔ منہ سے پان کی پیک دھار کی شکل میں نکالنا۔

پیچ لڑا۔ پیچ لڑی :۔ گلے کا زیور۔ دیکھو زیورات۔

پچھتاوا :۔ پشیمانی۔

نہ جانا تھا، نہ آئیں گے تو کیوں جانے دیا ان کو
یہی اے داغ پچھتاوا مجھے آتا ہے رہ رہ کر

پچھلے پہرے :۔ رات کا آخری پہر، پچھلا پہر۔

پچھلی ٹکیا :۔ وہ چھوٹی سی ٹکیا جو روٹیاں پکانے کے بعد عورتیں بچے کچھے آٹے کی پکا لیتی ہیں جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اسکو کھانے والی کی عقل کم ہو جاتی ہے حماقت کرنے کے بعد اسکو احساس ہوتا ہے کہ کیا کیا مثلاً۔ تم نے تو واقعی پچھلی ٹکیہ کھائی ہے ہر بات بعد کو سوچتے ہو۔ پہلے عقل ہی نہیں آتی۔

پچھلے درجے :۔ علاوہ رہے۔

پچھونڈی بیٹھنا :۔ کسی کی طرف پیٹھ پھیر کر بیٹھنا، کانا پردہ کرنا۔ جس میں صورت پر مردوں کی نظر نہ پڑے، عورتیں سسرالی رشتہ داروں یا دولہن جیٹھ کے سامنے پچھونڈی بیٹھا کرتی ہے۔

پختریاں :۔ وہ روٹیاں جو پکانے والی ماما چرا کر گھر لے جانے کے لئے پکائے۔ کبھی کبھی ماما پختریاں بھی کہتے ہیں۔

پخنا، پخنی :۔ بیخ نکالنے والا، بیخ نکالنے والی۔

پراتم :۔ (ہندی) جہاندیدہ تجربہ کار۔

پرانی لکیر پر چلنا :۔ پرانی لکیر پیٹنا، پرانی وضع پر قائم رہنا۔

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں :۔ دوسروں کے بل بوتے پر کام نہیں ہوتا۔ ہر چیز مانگی جا سکتی ہے لیکن بصارت اور بصیرت مانگے نہیں ملتی۔

چشم پوشی اس نے کی یاں ہو گیا عالم سیاہ
سچ ہے یہ آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں

پرت دار :۔ جس میں تہیں ہو۔ پرت رکھنے والی۔

پرت دار بٹوہ :۔ وہ بٹوہ جس میں کئی خانے ہوں۔

پرت دار تھیلی :۔ جس میں دو یا تین خانے ہوں۔

پرتوا :۔ (پرتو کی تصغیر) چمک عکس۔ فیض صحبت۔

صاحبزادی پر سب تو بیگم صاحبہ کا پڑا ہے۔
پرائے گھر کا ہونا۔ لڑکی کا بیاہ ہونا۔ حمیدہ اب پرائے گھر کی ہے اس پر میرا کیا زور؟
پرائے گھر کا کوڑا۔ لڑکی کے لئے بولتی ہیں جو دوسروں کے گھر بیاہی جاتی ہے۔ واضح رہے
کہ اس فقرے میں لڑکی کی بے چارگی اور اپنی کسمپرسی کا اظہار ہے۔
پرچک پانا۔ بچے کو اس کی خطا پر تنبیہ کے بجائے پیار کرنا۔ شہہ دینا۔
یہ بڑوں سے گستاخی کرتا ہے لیکن تم ایک لفظ بھی نہیں کہتیں تمہاری ہی
پرچک پاکر یہ شیر ہو گیا ہے۔
پرچھاواں۔ عکس، سایہ۔
پرچھاواں پڑنا۔ سایہ پڑنا۔ فیض صحبت، کسی کا رنگ طبیعت قبول کرنا۔
وہ سخت سنی تھے کیا مجال جو کسی کا سوال رد کردیں۔ اور بیٹے پر تو باپ
پرچھاواں تک نہیں پڑا۔
پرچھاویں سے خدا بچائے۔ خدا نہ کرے اس کا سایہ پڑے، نفرت کے اظہار کے لئے بولتی ہیں۔
تیرے بیمار کے پرچھاویں سے اللہ کی پناہ
جام پر چڑھنے سے اب سایۂ دیوار رہا (راسخ)
پرخچے اڑانا۔ پرزے پرزے کرنا، بے نقط سنانا۔ بے بھاؤ کی پڑنا۔
پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپانا۔ برائی سے چشم پوشی کرنا۔
تیری رسوائی کے خون شہدا در پے ہیں
دامن یار خدا ڈھانک دے پردہ تیرا (رند)
پردہ ڈھکنا موت سے بھی کنایہ ہے۔ کیونکہ مرنے والے کے عیب بھی اسی
کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں۔
پردے میں رہنا۔ حجاب میں رہنا کسی کے سامنے نہ نکلنا۔
پردے کی بوبو۔ طنز میں پردہ نشین عورت کے لئے کہتی ہیں۔
پردیسن۔ پردیسی عورت۔
پرسا رہنا۔ میت کے بعد تعزیت ادا کرنا۔ ماتم پرسی کرنا۔ متوفی کے عزیز و اقارب
سے اظہار ہمدردی کرنا۔
پروان چڑھنا۔ پالنا پوسنا۔ صدقے گئی خالق کے یہ دن مجھے دکھایا
بے آس تھی جس سے اُسے پروان چڑھایا (جان صاحب)

پروان چڑھنا۔ پھلنا پھولنا - پھولنا پھلنا۔

پرے بٹھانا۔ الگ بٹھانا - پرے کا لفظ دور کے معنی میں آتا ہے ۔

پری بند :۔ دیکھئے زیورات ۔

پری چھم :۔ دیکھئے زیورات۔

پڑ جانا :۔ لیٹ جانا، بیمار پڑنا ، کسی کے اوپر انحصار کر کے بیٹھنا ۔

پڑھنت :۔ پڑھنے کا انداز ۔

پڑھ کر بجّر ہوا۔ پڑھ لکھ کر جاہل ہی رہا - طنزاً بولا جاتا ہے

ایک بیٹا تو پڑھ کر بجر ہوا اب دوسرے کو کالج بھیج کر کیا رونق لگاؤ گی۔

پسلی کا آنا ۔۔۔ ڈبے کی بیماری ، نمونیا ، سردی کی بیماری۔

پشتی :۔ پیشاب کی تصغیر ، بچوں کے لئے بولا جاتا ہے ۔

پکا بھبوکا ۔۔۔ ہٹ دھرم ، ضدی ، مکمل شیطان ۔

پکا لونڈا ۔ جہاندیدہ - تجربہ کار ۔

پکا پلیند :۔ (پکا ہوا اناج پینا) تجربہ کار ہوتا ۔

تم اطمینان رکھو وہ کبھی تمہاری باتوں میں نہیں آئیں گی انہوں نے بڑا پکا پلیسا ہے۔

پکانا رینڈھا۔ رینڈھنا ہندی کا لفظ ہے جس کے معنی ابالنا کے ہیں ۔

پکھڑنا ۔ سونے چاندی کا ورق جو پان میں لگاتے ہیں ۔

پگڑی والا۔ حکیم یا طبیب کا نام نحوست کے خیال سے نہیں لیا جاتا تھا ۔ اسلئے کنایتہً اس کو پگڑی والا کہتے ہیں۔

پلا چھڑانا۔ پیچھا چھڑانا - دکن میں پلّو چھڑانا کہتے ہیں۔

پل پوس کر۔ پروان چڑھ کر۔ پالنے پوسنے سے پلنا پوسنا بنایا ہے۔

پلنگ پر بٹھا کر روٹی دینا۔ بغیر کسی معاوضے کے خدمت کرنا بے لوث اور بے غرض ہو کر سلوک کرنا۔

پلنگ پر بٹھانا۔ معزز بنانا ، عزت دینا - بڑائی دینا ۔

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا۔ زچگی کے بعد شفا پانا۔

پلوٹھا بچہ :۔ پہلی اولاد - وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو۔

پلے تھن :۔ خشکی - وہ سوکھا آٹا جو گیلے آٹے میں ملایا جاتا ہے تا کہ روٹی پک سکے - چونکہ یہ آٹا "خشکی" کے علاوہ ہوتا ہے اس لئے اسکو پلتھن کہتے ہیں - کنایہ ہے زائد اضافی

ڈرتا ہے ۔

پون پنا، پنکا۔ بہت جلد رو دینے والا بچے کے لئے بولا جاتا ہے۔

پن کپڑا۔ وہ کپڑا جس میں پان لپٹے جاتے ہیں تاکہ خشک نہ ہو جائیں۔

پلید۔ ناپاک نجس۔

پنجیری۔ وہ مخصوص مٹھائی جو زچگی کے بعد عورتوں کو کھلائی جاتی ہے، اس میں گیہوں کا میدہ اصلی گھی میں بھون کر تلا ہوا گوند، تال مکھانے، شکر اور مغزیات وغیرہ ملاتے ہیں۔

پنڈا۔ بدن جسم۔

پنڈا اچھوتا ہونا۔ باعصمت ہونا۔

گلہ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اس کی
کہ اچھوتا میرا پنڈا ہے نہ تو چھوؤ اس کو (امیر)

پنڈا پھیکا ہونا۔ بدن گرم ہونا، حرارت ہونا۔ طبیعت ماندہ ہونا۔

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے
دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا۔ بدن دھونا غسل کرنا۔

جب نئے کپڑے پہنئے کیجئے یاد کفن
غسل میت کا تصور کر کے پنڈا دھوئیے (شاد)

پنڈا غوطہ کر ڈالنا۔ بدن پر پانی ڈالنا۔ جسم پاک کرنا۔

بی بی کچھ ایسی تدبیر کرو کہ میری نہانا ہو جائے ذرا سا پانی منگوادو تو میں پنڈا غوطہ کر ڈالوں۔

پنڈا کورا ہونا۔ پنڈا اچھوتا ہونا۔

وہ ہے الوائی اس کو ڈر کیا ہے
تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے (شوق)

عورتوں کے خیال میں کنواری لڑکیوں پر سایہ یا آسیب کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔

پنچائتی سالا۔ ہر شخص سے رشتہ جوڑنے والا۔

پنکھے لگ جانا۔ کنایہ ہے اختلاج قلب سے دل کی دھڑکن اس قدر تیز ہو تاکہ معلوم ہو سینے میں کوئی پنکھا چل رہا ہے۔

پنکھیا۔ پنکھے کی تصغیر۔

پَو پھٹنا:۔ صبح ہونا۔ پہلی کرن پھوٹنا۔

جا چکی شام جوانی صبح پیری ہے نمود

چونک اے غافل کہ پَو پھوٹی اجالا ہو گیا

پوت کا چھلا نہ ہونا:۔ انتہائی مفلسی کا عالم۔ پوت، یا چھوٹے موتی بہت سستی چیز ہیں، غربت میں لوگ اس کو تار میں پرو کر چھلا بنا کر پہن لیا کرتے تھے۔ انہیں معنوں میں ٹوم چھلا تک نہ ہونا بھی بولا جاتا ہے۔

پُوچھ دینا:۔ مزاج پرسی کر دینا۔ دعا سلام پہنچا دینا۔ مثلاً

وہاں جانا تو باجی کو میری طرف سے بہت بہت پوچھ دینا۔

پورنا:۔ پُر کرنا۔ بھرنا۔ روٹی میں چنے یا ماش کی دال ڈال کر پکانا۔

پوری پڑنا:۔ خرچ کا پورا ہونا۔

دو باپ بیٹوں کی کمائی آتی ہے پھر بھی پوری نہیں پڑتی۔ کامیاب ہونا، سرخرو ہونا کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔

غیروں میں شادی کر کے کب پوری پڑتی ہے۔

پورے دن ہونا یا پورے دنوں سے ہونا:۔ نواں مہینہ لگنا۔ ولادت کا زمانہ قریب آنا۔

پورے دن لگنا:۔ نواں مہینہ لگنا۔

پولکی:۔ دیکھئے زیورات۔

پہاڑ دن پڑا ہے:۔ (مطلب ہے پہاڑ سا دن پڑا ہے) پورا دن باقی ہے۔

پہاڑ گرنا:۔ اچانک مصیبت آنا۔

پھاہا:۔ گول کترا ہوا نرم کپڑا جس پر مرہم رکھ کر زخم پر لگاتے ہیں۔

پھپھٹ:۔ ضد، اکڑ، کج بحثی

پھپھدنا:۔ ایک دم سے پھنسیوں کا نکل آنا۔

پھٹا پرانا:۔ خراب، خستہ، گلا، سڑا۔

پھٹ پھٹانا:۔ اضطراب کے عالم میں دھوڑ دھوپ کرنا۔ سخت بے چین ہونا بے قرار ہونا۔

پھٹکا نہ کھانا:۔ تڑ پڑ ختم ہو جانا۔ چٹ پٹ رہ جانا۔ فوراً مر جانا۔

پھٹکن:۔ وہ اناج یا بھوسہ یا کوئی چیز جو پھٹکنے کے بعد سوپ یا چھاج میں نکح رہے۔ اس کے علاوہ بے قراری اور اضطراب کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

پھٹکارنا:۔ صلواتیں سنانا۔ لعن طعن کرنا۔

پھٹے منہ:۔ کلمہ تحقیر۔ تم نے تو پھٹے منہ بھی نہ پوچھا۔

پھریا:۔ ہندو عورتیں اس کپڑے کو کہتی ہیں جو بچوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

پھڑکن کی اولاد:۔ وہ اولاد جس کے لئے ماں باپ کا دل بہت زیادہ بے قرار رہے۔ مطلب ہے منتوں مرادوں کی اولاد۔

پھڑولنا:۔ بے ترتیب کرنا۔ الٹ پلٹ کرنا۔

پُھس سے کہنا:۔ آہستہ سے کہنا، کان میں کہنا۔

پھس دینی سے کہنا:۔ دکن کی عورتوں کی زبان ہے۔ سرگوشی کرنا۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا:۔ پاؤں پسار کر بیٹھ جانا۔

پھشی:۔ دیکھئے "پُشی"

پھل کا نیا کرنا:۔ فصل میں پہلی بار جب پھل گھر میں آتے ہیں تو اس پر پیغمبر صاحب کی نیاز ہوتی ہے اور اس کا ایک حصہ محتاج کو دیا جاتا ہے۔ اس عمل کو پھل کا نیا کرنا کہتے ہیں۔

پہلا پھول:۔ پہلوٹھی کا بچہ، پہلا حمل۔

پھول پہلا پھل یہ میٹھا ہے نہ گر جائے کہیں
بیٹا گنڈا لاؤ جورو کی کمر کے واسطے

پُھلا سرا:۔ دھوکا، مکر، فریب۔

پھلاسرے میں آنا:۔ فریب میں آنا۔ چکر میں پڑنا۔

پھلانگنا:۔ ناگھنا، جست لگا کر اوپر سے گزرنا۔

پھلروا:۔ پھول کی طرح نازک، پھول کی تصغیر، پھلروا سی جان، پھلروا سا بچہ۔

پہلو بسانا:۔ پڑوس میں آباد کرنا۔

پھلپھلا:۔ کمزور ایسے انسان کے متعلق بولا جاتا ہے جو کم ظرف ہو ذرا میں اتر جائے۔

پھندنا سا بچہ:۔ گول مٹول تندرست بچہ۔

پھن ساٹ:۔ گرفتاری، الجھن، پھنسنے سے بنایا ہے۔

پُھوپس:۔ پھوپھی ساس کو حقارت سے بولا جاتا ہے۔

پھوٹ بھٹک رہنا:۔ ان بن رہنا، اناتنی رہنا۔

پھوٹ پھوٹ کر نکلنا:۔ کوڑھی کر جسم سے نکلنا۔ (کوسنا ہے)

پھوٹی آنکھ نہ بھانا:۔ سخت نفرت ہونا۔ ایک پل کے لئے بھی گوارا نہ ہونا۔

پھوٹی آنکھ کا تارا۔ نہایت عزیز۔ بڑا دلارا۔ وہ اولاد جو کئی اولادوں کی موت کے بعد زندہ رہی ہو۔

پھول:۔ (دیکھئے زیورات)

پھول آنا:۔ لڑکی کا جوان ہونا۔

پھول کے دن:۔ معمول کے دن۔

پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیں گے:۔ بے اولادی عورت کو تسلی دینے کے لئے بولتی ہیں۔

پھول پان:۔ نازک اندام۔ دبلا پان۔

پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کرنا:۔ انتہائی خبرگیری کرنا۔ نگرانی کرنا۔ دیکھ بھال کرنا۔

پھول چھڑی:۔ ایک قسم کی بیل جس میں قطار در قطار پھول ہوتے ہیں۔

پھول پڑے:۔ بددعا ہے، کنایہ ہے آنکھ میں پھول پڑنے سے یا مزار پر پھول پڑنے سے۔

پھول سونگھ کے رہنا:۔ (طنزاً) کم خوراک کے لئے بولتی ہیں۔

پھول کھلنا:۔ کنایہ ہے سہرے کے پھول کھلنے سے، بیاہ ہونے سے۔

پھول کی چھڑی نہ مارنا:۔ ذرا سی بھی تکلیف نہ دینا۔ انتہائی ناز و نعم میں پرورش کرنا۔

پھونٹا:۔ پھنوا، ترشح۔

پہونچی:۔ دیکھئے زیورات۔

پھونک نکل جانا:۔ دم نکل جانا۔ سانس کی آمد و رفت ختم ہونا۔

پھیر بندھنا:۔ چکر بندھنا۔

پھیر لینا:۔ پھیر دینا۔ واپس لینا۔ واپس دینا۔ پھیر لینا کے مخصوص معنی بچے کا پیٹ کے اندر کروٹ لینا ہے۔

بچے نے لیا ہے پھیر ہے گھبراؤ نہ بو

پھیرا پھری:۔ پھیرا پھیری، کنایہ ہے آسیب کے خلل سے۔

پھیکا پنڈا:۔ دیکھئے، پنڈا پھیکا۔

پھیلاوا:۔ پھیلاؤ، طوالت، ہر چیز کا ادھر ادھر پڑا ہونا، دکن میں پسارا بولتے ہیں۔

پیار اخلاص:۔ میل جول، حسن سلوک۔

پیارا کرنا:۔ عزیز کرنا۔ کسی چیز کے دینے سے دریغ نہ کرنا۔

پیاروں پیٹی:۔ (تحقیر) ایسی عورت کے لئے بولتی ہیں جو اپنے پیاروں کو رو پیٹ کر بیٹھ چکی ہو۔

پیاروں لوٹی ۔ پیاسوں پٹی کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

پیٹ پوچھن ، پیٹ کھرون ، پیٹ پوچھنی اولاد ۔ آخری لڑکا یا لڑکی ، جس کے بعد کوئی اور اولاد نہ ہو ، بالعموم ایسی اولاد بہت دلاری ہوتی ہے۔

پیٹ پھولنا ۔ بے چین ہونا ، بے تاب ہونا۔ کسی بات کو سنانے کے لئے دل چاہنا۔

پیٹ جلنا ۔ بخار معلوم ہونا۔

پیٹ چلنا ۔ دست آنا۔

پیٹ چھوٹنا ۔ دست آنا۔

پیٹ ڈالنا ۔ حمل ساقط ہونا۔

پیٹ دکھانا ۔ دائی سے معائنہ کروانا۔

پیٹ سے پٹی باندھنا ۔ بھوک کی تکلیف برداشت کرنا۔

پیٹ کھل جانا ۔ بھوک بڑھ جانا۔

پیٹ کے گن ۔ باطن کا حال۔ خبث باطن۔

پیٹ کی مار دینا ۔ روزی سے تنگ کرنا ۔ بھوکا مارنا۔

پیٹ میں آنار ہونا ۔ پیٹ کے اندر کی تکلیف ، ایسا بگاڑ جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے۔

بچہ نہیں یہ پیٹ میں آنار ہے کوئی

دائی کو اپنی بھیجئے اپنی ضرور آپ (جان صاحب)

پیٹ میں آنتر ہونا ۔ قبض کی شکایت ہونا ۔ بچوں کے لئے بولا جاتا ہے۔

پیٹ میں آگ بھرنا ۔ حرام مال کھانا۔

پیٹ میں پالنا ۔ دل میں بات رکھنا ، بغض رکھنا ، کینہ پروری کرنا۔

پیٹ میں ٹکڑا اڑانا ۔ بطور ہمدردی بولا جاتا ، انتہائی بھوک میں کچھ کھانا۔

پیٹ پیٹ کر یا پیٹ پاٹ کر ۔ بڑی مشکلوں سے بڑی دقت سے۔ پیٹ پاٹ کر آخر میاں نے تم کو بی اے کروا ہی دیا۔

پیٹک پڑنا ۔ کہرام ، گریہ زاری ، " پیٹک پڑا پڑنا ، کہرام پڑنا کے معنوں میں بولتی ہیں۔

پیٹھانا ۔ ایک چیز کا دوسرے میں پیوست کرنا " بٹھانا " کے معنوں میں۔

کسی کا تیر جو پہلو میں آ کے بیٹھ گیا!

تو میرے دل میں در آیا جگر میں بیٹھ گیا

پیچھ ۔ چاولوں کا وہ پانی جو ابلنے کے بعد نکالا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں نشاستہ ہوتا

ہے اس کو بطور طلف استعمال کیا جاتا ہے۔

پیچھ پڑی ہزار نعمت کھائی۔ تھوڑی سی راحت کے لئے بڑا دکھ اٹھایا۔ اب قناعت کرنا ہے۔
جیسی کلا دائی چیز پر ہی اکتفا کرنا بہتر ہے۔

پیچھا پکڑنا۔ کسی کے ساتھ ساتھ چلنا۔

پیچھا لینا۔ پیچھا پکڑنا۔

عزیزوں سے نہ بھیڑ ناصح کی ہوئی
اس نے حضرت کا بڑا پیچھا کیا! (داغ)

پیچھا کرنا۔ ستانا تنگ کرنا۔ دق کرنا۔

میرا پیچھا بس اب نہ کیجئے آپ
میرے گھر مجھ کو جانے دیجئے آپ

پیر بھاری ہونا۔ دیکھئے پاؤں بھاری ہونا۔

پیر بھاری ان کی بیٹی کا واجب سے ہوا
ایک رن بھیجی نہ ماما بھی خبر کے واسطے (جانصاحب)

پیر بھاری کرنا۔ پاؤں بھاری کرنا۔

پیر کا ناخن بھی نہ دکھانا۔ سخت پردے میں رکھنا، سامنا نہ ہونے دینا۔

پیزار پہ مارنا۔ جوتی کی نوک پر مارنا۔

پیزار دکھانا۔ بے پروائی جتانا، شوخی سے انکار کر دینا

پیزار ہے۔ دیکھئے جوتی ہے۔ پاپوش سے۔

پیسہ اٹھانا۔ روپیہ صرف کرنا، خرچ کرنا۔

دو پیسے جو ہم کو ثریا خانم پہ اٹھائیں
حاصل ہمیں کیا کون سا دو بھر ہے زر اپنا (جانصاحب)

پیسہ ٹھیکری کرنا۔ بے دریغ روپیہ خرچ کرنا۔

پیسے برابر لوٹیاں کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔

پیسے ڈولی۔ مسافت، پہلے زمانے میں عورتیں ڈولیوں پر نکلتی تھیں جن کو کہار اٹھاتے تھے، ان کے کرائے سے مسافت کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔ چنانچہ آج بھی "بس یا ٹیکسی کے کرایوں سے عورتیں اپنے اعزا کے گھروں کے فاصلے کا حساب رکھتی ہیں۔

ذرا گھر کو رنگین کے تلاش کر لو
یہاں سے ہے ئے پیسے ٹڈوئی کہار و

پیسے کی جگہ دھیلا اٹھانا:۔ کفایت شعاری کرنا۔

پیسے جوڑنا:۔ مال جمع کرنا۔

پیس لوں تو پٹوں:۔ پہلے پیٹ پالنے کیلئے اناج پیس لوں تو پھر کسی کا غم کر دوں۔ غم دالاں ہے۔ نجات ملے تو غم جانا نا کروں،

پس مارنا:۔ جلا مارنا، تنگ کرنا۔

پیغام ڈالنا:۔ شادی کا پیغام دینا۔

پیوند میں پیوند ملنا:۔ خاندان سے خاندان نسل سے نسل ملنا۔

پیغام سلام ہونا:۔ کسی جگہ سے نسبت کی بات چیت ہونا۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا:۔ اولاد کا سکھ دیکھنا۔

پیٹ سے ہونا:۔ (دکنی) عورت کا حاملہ ہونا۔

پیٹ گرنا:۔ حمل کا ساقط ہونا۔

پیالہ بہنا:۔ حمل کا ساقط ہونا۔

پے دی:۔ چھوٹا سا پاندان جو سفر میں استعمال ہوتا ہے۔

پیمک:۔ دیکھیئے لباس کی آرائش۔

پنڈی:۔ آٹے کے ایک خاص قسم کے لڈو جو لڑکیوں کے مانجھے میں بٹتے ہیں اس میں، میدا یا آٹا، یا سوجی کے ساتھ گوند، تال مکھانے، بادام پستے ملائے جاتے ہیں لیکن گھی اس انداز میں ہوتا ہے کہ ہاتھ سے دبا کر لڈو یا "پنڈ" بنایا جاسکے۔

ت

تارہ:۔ بچوں کے جھانکنے کے لئے عورتیں بولتی ہیں یہ "تا کرنا"، بچوں کے چہرے پر کپڑا ڈال کر اسکو ہٹا کر بولتی ہیں۔

تابڑ توڑ:۔ مسلسل پیہم۔

تاجو:۔ یک برادر کش عورت گذری ہے اب عورتیں ہر اس عورت کے لئے یہ لفظ

بولتی ہیں جو بھائی پر ظلم کرے۔

تار بتار ہونا:۔ تار تار ہونا۔

تار باندھنا:۔ باتوں کا سلسلہ باندھنا۔

تار نکالنا:۔ دھاگے نکالنا۔ ریشم کی لچھی کھولنا یا کپڑے کے بنے ہوئے دھاگے نکالنا تاکہ اس پر کشیدہ کاری کی جا سکے۔

تارے باندھنا:۔ پانی کی جھڑی روکنے کے لئے ٹوٹکا کرتی ہیں۔

تارے توڑنا:۔ مشکل ترین بلکہ ناممکن کام انجام دینا۔

تارے دکھانا:۔ مسلمان عورتوں کے یہاں یہ رسم تھی کہ زچہ کو چھٹی کے دن تارے دکھاتے تھے، یعنی ایک ہفتے بعد اس کو کمرے سے نکال کر پہلی بار کھلی فضا میں لایا جاتا تھا۔

تاک رکھنا:۔ خبر گیری کرنا، نگہداشت کرنا۔

تاک لینا:۔ خبر لینا۔

تاک میں رہنا:۔ کسی چیز پر اس کے حصول کے لئے نگاہ رکھنا۔

تاگ ڈالنا:۔ تاگے ڈالنا، ادھورے لگانا۔

تاگنا:۔ تاگے سے سلائی کرنا۔ صرف موٹے کپڑے رزائیوں اور لحافوں کے لئے بولا جاتا ہے۔

تانت سا:۔ بالکل باریک، دبلا پتلا۔

تانتا پورا اٹھانا:۔ کچا چٹھا۔ رتی رتی حال بیان کرنا۔

تاننا:۔ دھاگا تننے کے معنوں میں بولتے ہیں۔

تانبے تا نبیرا:۔ اس چیز کو کہتی ہیں جو گذارے کے لئے بمشکل کافی ہو۔ کھینچ تان کر پورا کرنا۔ تانبے تانبیر گھر کا خرچ چل ہی جاتا ہے۔

تاؤ بگڑنا:۔ کسی ہانڈی یا پکوان کا جوش خراب ہونا کام بگڑنا، بات بگڑنا۔

تاؤ پہ تاؤ آنا:۔ غصے پر غصہ آنا۔ جوش پر جوش آنا۔

تبارک کی روٹی:۔ بدصورت عورت کے لئے بولتی ہیں، حالانکہ تبارک کی روٹی وہ روٹی ہوتی ہے جو مُردے کے فاتحہ کے لئے پکائی جاتی ہے۔ اور اس پر "تبارک الذیؐ" کی پوری سورت پڑھی جاتی ہے۔

تتا تاؤ:۔ جلدی، فوراً، بروقت، اس بیماری کا علاج تو تتا تاؤ ہونا چاہیئے۔

تتے پڑنا:۔ رسوائی ہونا، بدنامی ہونا۔

تتو تھمو:- روک تھام، بیچ بچاؤ۔

نہ بنی ساس سے نہ بننا تھی

تتو تھمو ہزار کی میں نے (احسان)

تجویز کرنا:- تجویز کرنا۔

تجویزتا ہوں جو ٹپ دوریاریں

ہوتی ہے اس دوا کو علاوت اُس کے ساتھ (اشرف)

تُجھ مجھ:- اپنا، بیگانہ۔

تخت بخت:- بھاگ سہاگ۔ راج پاٹ۔

تخت چڑھنا:- پلنگ پر بیٹھنا، آرام کرنا۔ طنزاً بولتی ہیں۔ اور تخت چڑھنا شادی ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

ترہ ترکاری:- سرسبز شاداب ترکاری، ترتابع مہمل بھی ہے۔

تربھر ہونا:- ناراض ہونا، خفا ہونا، بگڑنا۔

تربھر ہوئے ہیں کیسے وہ بگڑے ہیں کس قدر

لگتی لگاتی بات جو کہہ دی عتاب میں (داغ)

تُرتُرا، تُرتُری:- تیز تیز چلنے والا مرد یا عورت، سبک خرام۔

ترتریا:- چالاک اور تیز عورت، دکن میں ترٹ ترٹی کہتے ہیں۔

تُرشا جانا:- کھٹا ہونا۔

تُرشائی:- کھٹائی۔

ترشن:- کپڑا یا کاغذ جو تراشنے کے بعد بچ رہے۔

ترہ ترہ کرنا:- فریاد کرنا ہائے ہائے کرنا۔

اس نے ایسی پٹیک پیا ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کہنے لگا۔ دکن میں ترہ ترہ کرنے کے بجائے تل تل کرنا بولا جاتا ہے۔

تانی:- گوشہ کنارے ٹانکنے والی عورت۔

تڑاخا:- کسی بدبو یا تیز چیز کا ایک دم سے دماغ میں لگنا، سخت آمد اور تکلیف

تڑاخا بیتنا:- کڑی اٹھانا۔ کڑی جھیلنا۔

تڑپڑ:- تابڑتوڑ، جلد۔

تڑپن:- تڑپ کی کیفیت۔

تڑخ کر بولنا:۔ ناراض ہو کر بولنا، سخت لہجے میں جواب دینا۔
تڑاخ تڑاخ نور برسنا۔ جھوٹوں نور برسنا، طنزاً بولتی ہیں۔
تسبیح ہونا:۔ کسی کام یا کسی بات کی رٹ ہونا۔
ترکم ترکا:۔ چھوٹم چھاٹ، دوری، علیحدگی، قطع تعلق
تپ چڑھنا:۔ بخار چڑھنا۔
تترڈی:۔ منحوس عورت، کرم جلی، بھاگ جلی۔
تحس نحس:۔ (تہس نہس) تہہ و بالا کرنا، ستیاناس کرنا۔ الٹ پلٹ کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔
تقدیر پھوٹنا:۔ بات بگڑنا، پریشانی میں مبتلا ہونا۔
تقدیر کا برا:۔ قسمت کا لکھا۔
تقدیر لوٹ جانا:۔ مقدر پھر جانا۔
تکا:۔ بندھے گوشت کی بڑی سی بوٹی۔
تکلے کے نیچے بل نکالنا:۔ خوب خبر لینا، بالکل سیدھا کر دینا۔
تگنی کا ناچ نچانا:۔ ناکوں چنے چبوانا، خوب تنگ کرنا۔

دیکھنا بات پہ اپنی اگر آجاؤں گی
کیا تگنی کا تمہیں ناچ میں نچواؤں گی

تلا دینا:۔ ہانڈی یا دیگچی کے پیندے کے نیچے مٹی کی تہہ جمانا۔ تاکہ وہ دھوئیں سے کالی نہ ہو۔
تل کرڑی:۔ زیورات کی مخصوص بناوٹ۔ ملاحظہ کیجئے زیورات۔
تلڑی:۔ دیکھئے زیورات۔
تلوؤں سے لگنا سر میں بجھنا:۔ دیکھئے پیروں سے لگنا سر بجھنا۔
تلے اوپر کے:۔ اوپر تلے کے، وہ بھائی یا بہن جن کے درمیان میں کوئی اور بچہ نہ ہو۔ چونکہ ان کی عمروں میں فرق کم ہوتا ہے، اس لئے محبت زیادہ ہوتی ہے اور بچپن کی رقابت کی وجہ سے لڑائی بھی بہت ہوتی ہے۔

تلے تیس اوپر بیس:۔ درہم برہم ہونا۔
تلیا:۔ تال یعنی تالاب کی تصغیر۔
تلملاتے پھرنا۔ تلپھوں ناچھوں کرنا:۔ بے قراری سے ادھر ادھر پھرنا۔

تلے دانی:۔ وہ چھوٹا سا جُزدان جس میں عورتیں سوئی دھاگہ اور چھوٹی سی قینچی وغیرہ رکھتی ہیں، اس کے علاوہ اس میں کاجل کی ڈبی سلائی اور چھوٹا موٹا سامان بھی رکھا جاتا ہے، حجامت کے لحاظ سے اگر یہ بڑی ہو تو اس میں کپڑوں کی کترنیں بھی ہوتی ہیں۔

تمہارے سر کی قسم:۔ تمہاری جان کی قسم:

ہم بھی اگر جاں دے دیں کھا کر سم
تم نہ رونا ہمارے سر کی قسم

تمہارے منہ میں خاک:۔ جب کوئی عورت یا مرد کسی کی اچھی بات پر منہ بھر کر ٹوک دیتا ہے اور اندیشہ یہ ہوتا ہے کہ اسکو نظر نہ لگ جائے اس لئے عورتیں فوراً کہتی ہیں "تمہارے منہ میں خاک، یعنی اگر تم نے یہ بات بری نیت سے کہی ہے تو تم خاک میں مل جاؤ۔

تماشائی خانم:۔ مسخری اور منہ پھٹ عورت کے لئے طنزاً بولتی ہیں۔

تمغہ بٹھانا:۔ سکہ بٹھانا۔

تمکنت کرنا:۔ غرور کرنا، شان بگھارنا۔

تنی پیٹ کا مزہ:۔ اچھا کھانے اور پینے کی خواہش۔

تنکا:۔ خس و خاشاک دیکھئے زیورات۔

تنکے کا سہارا نہ ہونا:۔ بالکل بے سہارا ہونا بے آس ہونا۔

تنکنا:۔ جلد بگڑنا، ذرا میں خفا ہونا تنک مزاج۔

تنگی تُرشی:۔ سختی گرمی، تنگا ترشی بھی بولا جاتا ہے۔

تو تو:۔ حقارت سے "زبان" کو کہتی ہیں مثلاً "اپنی تو تو بند رکھو"

توا سر سے باندھنا:۔ ڈھال لے کر اپنی مدافعت کے لئے تیار ہونا۔ ہر وار سہنے کے لئے آمادہ ہونا۔

توا ہنسنا:۔ کبھی کبھی توا چولہے سے اتار لینے کے بعد چمک جاتا ہے یعنی اس کے نیچے جمی ہوئی کاربن جلتی رہتی ہے اسکو عورتیں توے کا ہنسنا کہتی ہیں اور گھر کی خوشحالی کے لئے نیک فال سمجھتی ہیں۔

نہیں غم گو رقیب روسیاہ ہے خندہ زن مجھ پر
شگون شادی کا لیتے ہیں توا جب ہنستا ہے (ناسخ)

توے کی بوند:۔ تلون مزاج، جلد ختم ہونے والا غصہ۔

توبہ بلوانا:۔ اتنا تنگ کرنا کہ آدمی توبہ کرنے لگے۔

توبے والی:۔ عزت والی صاحب مرتبہ لیکن عورتیں طنزاً بولتی ہیں۔

تورہ پٹی:۔ تورے والی کی حقارت، عزت آبرو ختم کرنے والی عورت۔
.توڑا:۔ گھاٹا، نقصان۔ دیکھئے زیورات۔
توتیے جوڑنا۔ بہتان لگانا۔
تہہ دلی سے بیٹھنا۔ سکون واطمینان سے بیٹھنا۔

تہہ دلی سے تو بیٹھ لے انسان
پوچھ لینا پھر اس کا نام ونشان (رنگین)

تہہ نہ ٹوٹنا:۔ کپڑوں کا بالکل نیا ہونا۔
تہاتہی رکھنا:۔ تہہ بہ تہہ رکھنا، کمال حفاظت سے رکھنا۔
تھتکارنا:۔ تھو تھو کرنا۔

وہ بڑا روگ ہے یہ عشق کے تھتکارتے ہیں
کان سے جو سنتا ہے ہے اس آزار کا نام

تھتکاریاں:۔ بیڑیاں، ہتھکڑیاں۔
توئی:۔ پتلی گوٹ، جو کپڑوں میں اس لئے لگتی ہے کہ پہننے کے بعد اس کے کنارے کھنچ کر خراب نہ ہوں۔
تکھرانا:۔ تین بار کہلوانا، کسی بات کا تین بار اقرار کروانا۔
تکھار تکھار کر پوچھنا:۔ بار بار پوچھنا، کھوج کرنا۔
تھڑی تھڑی کرنا:۔ فضیحت۔ تھو تھو کر۔
تھکا فضیحتی:۔ لعن طعن، برا بھلا کہنا۔ تھوک تھوک کر فضیحت کرنا۔
تھکیل ماری:۔ قابل نفرت جس پر سب لوگ نفریں کریں۔
تھل بیٹھنا:۔ ٹکی بیٹھنا، آرام سے بیٹھنا۔
تھل بیٹرے سے رکھنا:۔ تھل بیڑا لگنا۔ ٹھکانے لگنا۔
تھلیا دھرنا۔ تھلیا رکھنا:۔ بچوں کے مسوڑھوں کا دانت نکلنے سے پہلے پھولنا۔
تھکا بیل:۔ سست آدمی۔ تھکا ماندہ۔
تھو تھنی:۔ حقارت سے منہ کو کہتے ہیں۔ تھوتھنی بھی بولا جاتا ہے۔

سب تو سب تم کیوں تھوتھنی پھیلائے بیٹھی ہو۔

تھو تھے تیروں سے اڑنا:۔ باتوں باتوں میں آزار پہونچانا۔
تھوتھا ہونا:۔ خفیف ہونا، شرمندہ ہونا۔

تھوک اچھالنا:۔ بیہودہ بکنا۔
تیر ہونا:۔ ختم ہونا۔ خیر میری تو عمر تیر ہو گئی تم اپنی خبر لو۔
تیرا برا کیوں نہ ہو:۔ میں تیرا برا کیوں نہ چاہوں۔
تیرا نور اڑ جائے:۔ تیرے چہرے کی رونق ختم ہو جائے۔
تیرہ تیزی:۔ صفر کا مہینہ جس کے تیرہ دن منحوس خیال کئے جاتے ہیں۔
رتے ہا، تیہا:۔ غصہ۔

ٹ

ٹاپا ٹوھیا کرنا:۔ ٹوہ لینے کے لئے اِدھر اُدھر گھومنا۔ جستجو کرنا۔ کھوج کرنا۔
ٹال مٹول کرنا:۔ حیلے بہانے۔ ٹال ٹول بھی بولا جاتا ہے۔

پہن کے ٹول کے کپڑے نہ ٹالئے وعدہ
ہمیں پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں

ٹانکا بھرنا:۔ سلائی کرنا۔ کنایہ ہے ستر پوشی سے۔
جب انہیں کو غیرت نہیں ہے تو میں کہاں کہاں ٹانکے بھروں گی۔
ٹانگ توڑ کر بیٹھنا:۔ جم کر بیٹھنا، گھومنا پھرنا چھوڑ کر بیٹھنا۔
لڑکی پڑھتی کیا ہے، مکتب میں بٹھا دیا ہے کہ ٹانگ توڑ کر بیٹھنے کی عادت پڑے، قلانچیں مارتی نہ پھرے۔
ٹائیں ٹائیں فش:۔ وہ بات جس کا غلغلہ اٹھے۔ اور پھر ایک دم سے ختم ہو جائے۔
"یار شور ا شوری پایہ پے ٹکی"
ٹبر:۔ اہل وعیال، کنبہ خاندان، اور اس کا سارا خرچ۔

پنجتن پاک کی ہے آس مجھے اے یا جی
جن کے صدقے میں ہے سارا میرا ٹبر جلتا۔

کاٹھ کباڑ، ڈھیر اور انبار کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے مثلاً
کاٹھ کباڑ کر کری خانے میں پھینک کر ساری چیزیں قل بکھیرے سے رکھ دی گئیں آنکھوں کے سامنے سے سارا ٹبر

ٹٹی بندھنا:۔ مجمع ہونا۔ لوگوں کا کسی چیز کو دیکھنے کے لئے جمع ہونا۔

بے طرح بندھنے لگی ہیر تیوں کی ٹٹی!!
آئینے دیکھنے دیں گے تیری تصویر کیسے (رشک)

ٹھا سے دیدے کھلنا:۔ پوری آنکھوں کا کھلا ہونا۔

ایلجان سمجھے کہ خواب میں بڑ لئے ہے میں نے دیکھا تو ٹھا سے دیدے کھلے تھے۔

ٹھر ٹھر چلنا:۔ بوڑھیوں کی سی چال چلنا۔

ٹر ٹھو، ٹر ٹھو:۔ بیہودہ عورت، زن فاحشہ، ناپائیدار اور مبتذل شے کو بھی بولتے ہیں۔

ٹسر ٹسر رونا:۔ زار و زار رونا۔ دکن میں ٹس ٹس رونا کہتے ہیں۔

ٹسوے بہانا:۔ جھوٹ موٹ کے آنسو بہانا۔

ناحق بھی جھوٹے موٹے کے ٹسوے بہاؤں گی
مر جاؤں یا جیوں، نہیں سسرال جاؤں گی

ٹکا سا جواب دینا:۔ صاف انکار کر دینا۔

ٹکڑا سا توڑ کر ہاتھ پر رکھ دینا:۔ انتہائی بے مروتی سے جواب دینا۔ کسی کی آس توڑنا، انکار کر دینا۔

ٹکڑا نہ توڑنا:۔ مطلق کھانا نہ کھانا۔ کنایہ ہے روٹی کا ٹکڑا نہ توڑنے سے، یہی وہ بچے ہیں جو ماں کے پاس پراٹھوں کے بغیر ٹکڑا نہیں توڑتے ہیں۔

ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم:۔ کمال حیرت سے دیکھنا، تعجب خیز باتیں دیکھنا۔ لیکن منہ سے کچھ نہ بولنا۔ محو حیرت ہونا۔

ٹکیہ چوٹی:۔ ٹکیہ چرانے والی ماما۔ لالچی باندی۔

ٹکیہ:۔ چھوٹی روٹی۔ کنایہ ہے ماتھے یا پیشانی سے مثلاً

میری داستان نہ پوچھو آخر ٹکیہ کا لکھا پورا ہوا

ٹماخ یا ٹماک:۔ سنگار کرنے والی عورتوں کے لئے حقارت سے بولتی ہیں۔

ٹوٹروں سا دم:۔ اکیلی جان، کمزور اور ناتواں، ٹوٹروں، ایک دبلا پتلا بے ضرر پرندہ ہے جس کی جسامت فاختہ سے کم ہے۔

ٹوٹروں ٹوں:۔ اکیلا دم۔

ٹوٹکا:۔ جادو منتر۔

ٹوٹکا کرنے آنا:۔ کسی کے گھر جا کر فوراً پلٹ جانا۔ کیونکہ ٹوٹکا کرنے والی عورتیں بڑی پھرتی سے

آٹی اور مٹی یا کوئی اور چیز بطور ٹوٹکا ڈال کر واپس جاتی ہیں تاکہ ان کو کوئی دیکھ نہ لے۔

ٹوٹکے ہائی:۔ ٹوٹکا کرنے والی عورت۔

ٹوپا بھرنا:۔ سلائی کرنا۔

ٹوٹن:۔ کسی برتن کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے۔

ٹوک:۔ نظر بد۔

ٹوک لگنا:۔ نظر لگنا۔

ٹوکم ٹوک:۔ ٹھیک ٹھاک تول۔

ٹوکم ٹوکا:۔ روک ٹوک کسی بات کو منع کرنا۔

ٹوم چھلا پاس نہ ہونا:۔ انتہائی مفلسی، معمولی سا گہنا یا زیور تک پاس نہ ہونا جسے بیچا جا سکے۔

ٹونا:۔ "ٹوٹکے" کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ خصوصاً اودھ میں۔

ٹونے میں نہ کرتی کتنی مارتے تم ہاتھ نہ تھے (رنگین صاحب)

٭ ٹونا، گیتوں کی ایک قسم بھی ہے جو شادی بیاہ کے موقعوں پر گائے جاتے ہیں۔

ہریالے بنے لاڈلے پر میں ایسا ٹونا بنا دوں گی!!
جب دیکھے مکھ میرا ہی دیکھے میں تو سنگ سنگ جاؤں گی

ٹوہ میں لگنا:۔ کسی بات یا معاملے کی کھوج میں رہنا۔

ٹھٹھ لگنا:۔ بھیڑ لگنا، مجمع لگنا۔

سیر کے واسطے نکلا جو وہ رشک یوسف (رشک)
بند رستے ہوئے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں

ٹھپہ:۔ مہر، نقش، وہ گوٹا جس پر نقش بنا ہو۔ زیورات کی ایک بناوٹ کا نام ہے۔

ٹکاؤ:۔ ٹکنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ پائیدار۔

ٹھرن:۔ جاڑے کی وہ کیفیت جس میں ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگیں۔

ٹھرا:۔ انگیا کا بند۔ ڈورا، دیسی شراب۔

ٹھسی:۔ دیکھئے زیورات۔

ٹھڈی میں ہاتھ دینا:۔ خوشامد کرنا۔

ٹھڈی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا:۔ کسی کے ٹکڑوں پر پلنا، ذلت سے کسی کے گھر رہنا۔

ٹھوکروں پر رہنا۔ کسی کے ٹکڑوں پر پلنا۔ ذلت سے کسی کے گھر میں رہنا۔

ٹھنڈا کرنا۔ غصہ کم کرنا۔ چوڑیاں ٹھنڈے کرنے کا مطلب چوڑیاں توڑنا ہے۔

ٹھنڈی کر ڈالوں گی باجی اپنی ساری چوڑیاں

چراغ کے لئے ٹھنڈا کرنا۔ چراغ بڑھانے یا گل کرنے کے معنوں میں بولتی ہیں، چونکہ چراغ گل کرنا یا چراغ بجھانا جیسے محاورے عورتیں منحوس خیال کرتی ہیں اور ان الفاظ سے اولاد کی موت کا شگون لیتی ہیں اس لئے چراغ کے لئے ٹھنڈا کرنے کا لفظ بولتی ہیں۔ پھولوں کی سیج پر آ کر دے چراغ ٹھنڈا ایسا

ٹھنڈا رکھنا۔ خوش رکھنا۔

ٹھوں ٹھوں۔ نوزائیدہ بچے کے رونے کی آواز۔

ٹھی ٹھی۔ ہنسنے کی آواز۔

ٹھنکنا۔ ناز سے آواز بگاڑ کر بولنا، پیار سے فرمائش کرنا، بچوں کا پیار سے ضد کرنا۔

ہوا ابھی شادی تو خود بچے کھلائے گود میں

کیوں ٹھنکتی ہے، پری خانم بوا ہر بات میں

ٹھیس مار کی جانا۔ طنزاً۔ ضرورت پیش آنا۔ دکن کی عورتیں بولتی ہیں۔

ٹھیکرے منہ پر ٹوٹنا۔ چہرے کا نور ختم ہونا۔ بھولا پن جاتا رہنا۔

ٹھیکرے میں ڈالنا۔ ایک رسم تھی یعنی جس عورت کے بچے زندہ نہیں رہتے وہ اپنے نوزائیدہ بچے کو ٹھیکرے میں ڈالتی ہے، دوسری اسکو چند پیسوں میں خرید کر گود لیتی ہے، بچوں کی زندگی کے لئے یہ ایک ٹوٹکا ہے۔

ٹھیکرے کی مانگ۔ نوزائیدہ لڑکی جس کو وقت نہلایا جاتا تھا اس وقت دائی کے ٹھیکرے میں کوئی دوسری عورت چند پیسے ڈال کر لڑکی کو اپنے بچے کے لئے مانگ لیتی ہے اس طرح یہ منگنی ہو جاتی ہے۔

ٹھینگا یا ٹھینگے سے۔ بلا سے، جوتی سے۔

بلواؤں ان کو ایسی تو نکٹی نہیں ہوں میں

ٹھینگے سے میرے آئیں وہ یا اپنے گھر رہیں

ٹیاں سی جان۔ حقیر ترین جان، اکیلا دم، ٹوئیاں کوڑی کی ایک قسم ہے جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اور اس کا خول بہت نازک ہوتا ہے۔

ٹیڑھے توے کی روٹی۔ عورتیں ٹیڑھی کھیر کے معنوں میں بولتی ہیں۔

ٹیکا:۔ دیکھئے زیورات۔

ٹکیے کا:۔ انوکھا نرالا۔ بڑی خصوصیت والا۔ طنزاً بولتی ہیں۔

ٹالے بالے بتانا:۔ ٹالے مٹولے کرنا۔

بتا ڈر صاحب نہ ٹالے بالے منگا دُ بالے میرے چھڑا کر

ٹپکا ٹپکی کا لگنا:۔ بوندا باندی ہونا۔

ٹیکے کا ڈر، یا آفت ناگہانی یا بلائے آسمانی کا خوف

ٹپکوے کا ڈر :۔ " " " " " "

ٹھوک بجا کر دیکھنا:۔ اچھی طرح پرکھ کر دیکھنا، سوچ سمجھ کر سودا کرنا۔

آشنائی کی یہ کیا دھاڑ پڑی ہے بہنا

اچھے مرزا کو ذرا ٹھوک بجا لو پہلے (جان صاحب)

ٹھسے کرنا:۔ نخرے کرنا۔

ٹوٹنگنا:۔ بہت بہت دھیرے دھیرے کھانا، بہت تکلف کرنا۔

ج

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام:۔ خواہ مخواہ دوستی کرنے والے یا خود بخود بے تکلف ہونے کی کوشش کرنے والے کے لئے بولتی ہیں۔

جان پر بجلی گرے:۔ کوسنے کے لئے بولا جاتا ہے۔

بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر!!

کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کان کی بالیاں

جان پر صبر کرنا:۔ اگر کسی شخص سے سخت آزار پہونچے تو کوسنے کے طور پر بولتی ہیں۔

کیا اس گھر میں چرچا جس نے میری آہ وزاری کا

الٰہی صبر اسکی جان پر اس بے قراری کا (جرأت)

جان پھڑکنا:۔ بے تاب ہونا۔

جان چلی جانا:۔ بے قراری کی انتہا۔

کل سے گھر میرے دوگانہ جو نہیں آتی ہے

ملنا ہے بے چین میری جان چلی جاتی ہے

جان سے دور۔ کسی مرے ہوئے آدمی کا اپنے زندہ عزیز سے تشبیہ ذکر کرتے وقت یا کسی آفت کے بیان کے وقت یہ الفاظ بولتی ہیں۔

جا کے رہنا نہ اس مکان سے دور
ہم جو مر جائیں تیری جان سے دور

جان کو آجانا:۔ دکن میں عورتیں سر پر مسلط ہونے کے معنوں میں بولتی ہیں۔

جان کو آجانا۔ پیچھے پڑ جانا۔

جاتے رہنا:۔ گذر جانا، فوت ہونا۔

جانا:۔ اپنے مخصوص معنوں میں عورتیں اپنی زبان میں بولتی ہیں۔ جیسے بیوی کا شوہر یا شوہر کا بیوی کے پاس جانا۔

جایا:۔ بیٹا۔

نیم کی نبولی پکی ساون کب آئے گا
جئے میری ماں کا جایا ڈولی بھیج بلا لے گا

جبھا:۔ جگرہ، کلیجہ، ہمت کا کام۔ اس زمانے میں تھا کہ ریگستان کو طے کرنا بڑے جبھے کا کام تھا۔

جڑاؤ:۔ نگینے لگے ہوئے، مرصع۔ دیکھئے زیورات۔

جڑاول:۔ سردیوں کے لوازمات، لحاف توشک گرم کپڑے سب کو مجموعی طور پر کہتے ہیں۔

جڑ سے ناک کٹنا:۔ انتہائی بے عزتی۔

جا بے جا سنانا:۔ بے خطا گالیاں دینا۔ خواہ مخواہ ڈانٹ ڈپٹ کہنا۔

کیا کہوں وہ موا جب آتا ہے
جا و بے جا مجھے ستاتا ہے (جان صاحب)

جگ ہنسائی:۔ ساری دنیا میں بدنامی۔

جگنو:۔ دیکھئے زیور۔

جلی کٹی سنانا:۔ بری بھلی سنانا۔ جس میں لعن طعن بھی ہو۔

باتیں جلی کٹی ہیں ہر فتنہ ساز کی
تیزی چمک رہی ہے زبان دراز کی (آتش)

جلا جلا کر مارنا۔ ایسی باتیں کہہ کر یا کر کے مارنا جس میں کوفت ہو، یا دل جلے۔

جلابی۔ جس نے جلاب لیا ہو۔

جلبلانا۔ دل جلنے کی اور جھنجھلانے کی وہ کیفیت جس میں کوئی بس نہ چلے۔

جل ککڑی۔ جو ہر بات میں جلی کٹی سنائے، حاسد، بد مزاج۔

سوت جل ککڑی آ گئی بل میں
جلبلی جاتی ہے اپنی ہی جھل میں

(رجان صاحب)

جل مرنا۔ حسد میں جلنا۔

جلے تن۔ دل جلے۔

جما جتھا۔ اندوختہ، سرمایہ، جمع پونجی۔

جم جم آنا۔ جم جم رہنا۔ جم جم جئو، یہ تینوں کلمات مسرت اور دعاؤں کے ہیں جس میں نیک تمناؤں کا اظہار ہے۔

جناتی خط۔ کنایۃً ایسے خط سے ہے جو پڑھا نہ جاتے۔

جنازہ نکلے۔ کوسنے کے طور پر بولتی ہیں۔

جنڈری۔ رجان کی تصغیر یا تحقیر؛

رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اس فتنی سے
تو ڑی کس دن میری جنڈری پر قیامت نہ گئی

رجان

جنڈری گنوانا۔ جان کھونا۔

جنم جلی۔ پیدائشی بدبخت۔

جنگل والا۔ خنزیر، سؤر، چونکہ اس کا نام منحوس اور مکروہ ہے، اس لئے اس کو عورتیں جنگل والا کہتی ہیں۔

جوجو۔ بچوں کو ڈرانے کے لئے ایک فرضی نام۔

جنم گھٹی۔ وہ شے جو پیدائش کے بعد سے لے کر عرصہ تک کھائی جاتی ہے۔ دوا تو تمہارے لئے جنم گھٹی بن گئی ہے۔

جوتی سے۔ کلمہ تحقیر، بے نیازی کے موقع پر بولتی ہیں۔

جوتی خور۔ جو جوتیاں کھانے کی عادی ہو۔ تحقیر و تذلیل کے لئے بولتی ہیں۔

جوتی سے مارنا۔ ٹھکرانا، حقارت سے دیکھنا

جوتی کی نوک سے، جوتی کے برابر نہ سمجھنا۔ یہ سب حقارت کے کلمے ہیں جو عورتیں اپنی بے نیازی کے اظہار کے لئے بولتی ہیں۔

جوتیاں سیدھی کرنا۔ انتہائی خوشامد کرنا۔

جوتیاں اٹھانا۔ خوشامد کرنا۔

جوڑا۔ بالوں کو لپٹ کر پیچھے گولے کی طرح باندھنے کا انداز۔

جوڑا۔ کپڑوں کا جوڑا، لباس، رشتہ، بز۔ دکن میں گی جوڑیوں کو بولتی ہیں۔

جوڑا چڑھانا۔ عروسی لباس تبدیل کرنا۔

جوڑے ٹانکنا۔ شادی کے جوڑوں کو خوشنمائی سے سجا کر رکھنا

جوڑے لگانا۔ کپڑوں کو ترتیب اور سلیقے سے رکھنا۔

جوشن۔ دیکھئے زیورات۔

جوگا۔ قابل، اہل، موزوں۔

میں اور کسی کے گوں نہ آپ جوگا۔ (اسمٰعیل میرٹھی)

جوئیں مارنا۔ انتہائی سست رفتاری سے کام کرنا۔

جھاڑو پھرے۔ مجھے رات بھر مارا تارا ہوا!
تیرے روتی کپڑے پہ جھاڑو پھرے

جھاڑو پھرنا۔ صاف کر دینا، تباہ و برباد کر دینا۔

جھاڑو مارنا۔ حقارت سے کہتی ہیں جیسے گولی مارنا کہتے ہیں۔

جھاڑو تارا۔ دُمدار تارا۔

جھالا۔ ملاحظہ کیجئے زیورات

جھانجھ۔ " " "

جہانگیری۔ " " "

جھپاکے سے۔ پلک جھپکتے میں، آناً فاناً میں۔
خدا جانے وہ کس جھپاکے سے آئی اور ڈبیا اٹھا کر لے گئی۔

جھپان۔ مرض جس میں مریض نقاہت کی وجہ سے آنکھیں بند کئے پڑا رہتا ہے۔

جھلنگا۔ کپڑا یا چارپائی جس کی بناوٹ خراب ہو۔ کپڑے کے تار دور دور ہوں اور چارپائی کی بناوٹ یا پلنگ کی نواڑ پھدری پھدری اور ڈھیلی ہو۔

جھونجھل:۔ (سنسکرت کا لفظ ہے) غصہ۔

جھوٹال دینا:۔ ذرا سا چکھ کر چھوڑ دینا۔ منہ جھوٹا کر کے اٹھ جانا۔

جھوجھو۔جھو:۔ بچوں کو جھلاتے وقت بولتی ہیں۔

چھبیل عورت:۔ بدکار عورت، آبرو باختہ۔

جھڑ بیری کا کانٹا:۔ ناحق الجھنے والا آدمی، جھگڑالو انسان۔

جھگڑے بھرا:۔ جس کی ذات سے جھگڑا ہو، فتنہ پرداز

چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں میں افشاں
یہ جھگڑے بھرا ان کو سنوارنا نہیں آتا

جھلسا لگنا:۔ جھلسا لگانا۔ کوسنے کے لئے بولتی ہیں کیونکہ ہندوؤں کے یہاں مرنے کے بعد چتا کی آگ میں جھلسا لگتا ہے۔

جھمکا:۔ دیکھئے زیورات۔

جھنجھنا:۔ بچوں کو بہلانے کے لئے بجنے والی کوئی چیز۔

جھنڈولے بال:۔ وہ بال جو پیدائش کے وقت بچے کے سر پر ہوتے ہیں اور عقیقے کے وقت ان کو منڈوایا جاتا ہے۔

جہنم میں جائے:۔ اپنی بے نیازی دوسرے کی تحقیر کے لئے کوسنے کے طور پر بولتی ہیں۔

جھنڈے پر چڑھنا:۔ بدنامی ہونا۔

جھنڈے جھلانا:۔ کنگھی نہ کرنا، بال بکھرنا، لٹیں لٹکا کر گھومنا۔

جھنجھنی:۔ دیکھئے زیورات۔

جھنوانا:۔ آگ بجھنے کی وہ کیفیت جس میں کوئلوں پر راکھ کی باریک سی تہہ آجاتی ہے۔

جھوا:۔ ٹوکرا۔ تم آئیں تو اپنی غرض کو آئیں میرے اوپر کیوں احسان کا جھوا رکھ رہی ہو۔

جھلارا، جھلاری:۔ گھنی، بالعموم پلکوں کے لئے بولا جاتا ہے۔

جگہر:۔ جب گھر بھر جاگ رہا ہو، یا کسی حادثے کی وجہ سے اچانک جاگ پڑے۔ چور آئے اور جگہر ہو گیا۔

جگ جگ جیا کرو:۔ دودھ علیحدہ بیا کرو۔ دعائیہ کلمات ہیں۔

جہیز میں آنا:۔ ملکیت میں ہونا۔

جھوٹی مہندی:۔ ہاتھوں یا پیروں سے چھوٹی ہوئی مہندی میں رنگ باقی نہیں ہوتا۔

جھومر:۔ دیکھئے زیورات۔

جھیلنا:۔ سہنا برداشت کرنا۔ سیویاں بناتے وقت ان کو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ پر اس طرح لیتے ہیں کہ ان کے تار کھنچ کر لمبے ہو جائیں۔ مگر وہ گر کر ٹوٹ نہ جائیں۔

جی:۔ دل، طبیعت، خواہش، جان۔

جیا:۔ جی کی تصغیر۔

جی کیسا ہے۔ مزاج پرسی کے لئے بولا جاتا ہے۔ طبیعت کیسی ہے۔

جی تلے اوپر ہونا:۔ متلی ہونا۔

جی بٹنا:۔ خیال بٹنا، دل بہلنا۔

جی برا کرنا:۔ رنجیدہ کرنا، کبیدہ خاطر کرنا۔

جی برا ہونا:۔ قے ہونا۔

جی بڑھانا:۔ ہمت بڑھانا۔

جی بکھرنا:۔ متلی ہونا۔

جی پانی کرنا:۔ خون پسینہ ایک کرنا۔

جی لڑانا:۔ جان لڑانا۔

جی جلانا:۔ عاجز کرنا تنگ کرنا۔

جی نکال دینا:۔ روح کھینچ لینا۔ اچھا اچھا مال چھانٹ لینا۔

جی دھکڑ پکڑ ہونا:۔ امید و بیم کی حالت، کشمکش۔

جی پکڑ لینا:۔ کلیجہ تھام کر بیٹھ جانا۔

جی دوڑنا:۔ دل آنا، رغبت ہونا۔

جی رکھنا:۔ دل داری کرنا۔

جی کا دشمن:۔ جانی دشمن۔

دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو
دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو (اشک)

جی کڑھانا:۔ جی جلانا دل جلانا۔

جی لہرانا:۔ طبیعت لہرانا۔ رنگ پر آنا۔

جی ڈھیا جانا:۔ دل ڈوب جانا۔

آپ ہمارے کتابی سلسلے کا حصہ بن سکتے ہیں مزید اس طرح کی شان دار، مفید اور نایاب کتب کے حصول کے لئے ہمارے وٹس ایپ گروپ کو جوائن کریں

ایڈمن پینل

عبداللہ عتیق : 03478848884
سدرہ طاہر : 03340120123
حسنین سیالوی : 03056406067

جی ہاتھ میں رکھنا۔ دل داری کرنا۔

جیوڑا۔ جی، کی تصغیر۔

گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل
کہاں کی رباعی کہاں کی غزلیں

جی گھڑا۔ گھڑے کے اوپر کا آبخورا جس میں پانی پیتے ہیں۔

چ

چادر اترنا یا چادر اتارنا۔ بے پردہ ہونا، بے آبرو ہونا، صرف عورتوں کے لئے بولا جاتا ہے، مردوں کے لئے پگڑی اتارنا کہا جاتا ہے۔

چار انگلیاں سر پر رکھنا:۔ سلام کرنا، ہمیشہ نفی میں بولا جاتا ہے، واقعہ یا حقیقت بیان کرنے کے لئے یا خوشگوار تعلقات میں نہیں بولا جاتا۔ انہوں نے مجھے کہاں نہیں دیکھا۔ لیکن کبھی چار انگلیاں سر پہ نہیں رکھیں۔

چار بیسی:۔ اگلی عورتوں کو گنتی کا شمار صرف بیس تک یاد ہوتا تھا، چنانچہ دو بیسی، تین بیسی چار بیسی، چالیس، ساٹھ اور اسی کے بولتی تھیں۔

شیخ بنت عنب سے کیوں نہ بچیں
عمر حضرت کی "چار بیسی" ہے

چارپائی والا:۔ کھٹمل۔

چار پیسے:۔ دولت، روپیہ، پیسہ۔ آج چار پیسے ہوتے تو کیوں کسی کی ٹھوکروں میں پڑتی۔

چار چلو خون بڑھانا:۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا۔

کرو قتل ہم کو تو خون تمنا
بڑھے چار چلو تمہارا ہمارا (راسخ)

چار چوٹ کی مار۔ ضرب شدید۔

چالیا:۔ چال باز۔

چالا:۔ نئی دلہن کا سسرال سے شادی کے بعد پہلے چار بار میکے آنا۔

نوعروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی پاؤں پھر اباغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا

چاند بھر جانا:۔ مہینہ پورا ہونا۔

خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا
اب تک نہ آئے یہ بھی مہینہ گذر گیا

چاند تارا:۔ دیکھئے زیورات۔

چاند چڑھنا:۔ نیا چاند طلوع ہونا۔

چاند دیکھے:۔ پہلی تاریخ کو۔ میرا تو خیال تھا لو اکر چاند چڑھے بارات یہاں سے لے جاؤں لیکن ان کی ضد یہی ہے کہ اسی اترتے چاند میں دولہن گھر آجائے۔

چاندی کا پیر:۔ مبارک قدم۔

چاؤ چونچلا:۔ ناز نخرہ، لاڈ پیار۔

چاؤ میں آنا:۔ محبت کے جوش میں آنا، ترنگ میں آنا۔

چبھن:۔ کھٹک، چبھنے کی کیفیت۔

چپک جانا:۔ بیگماتی زبان میں عورت کا مرد سے تعلق قائم کر لینے کو کہا جاتا ہے۔

چائیں چائیں کرنا:۔ غل مچانا۔

چپ شاہ کا بانکا:۔ وہ شخص جو منہ سے کچھ نہ بولے چپ رہے۔

چپ باندھنا:۔ چپ سادھنا۔

چتانا:۔ چت کے معنی دل کے ہیں، چتانا کسی بات کو دل میں بٹھانے کے معنی میں بولتی ہیں سلجھ کو یہ لفظ چتانا سے جتانا بن گیا ہے۔

چیتھڑے لگانا:۔ مفلسی کی وجہ سے پھٹے کپڑے پہننا۔

چیتھڑیا پیر:۔ ایسے آدمی کے لئے بولتی ہیں جو ہمیشہ چیتھڑے لگائے۔

چٹ پٹ ہو جانا:۔ آناً فاناً میں ختم ہو جانا۔

گمری ایسی کہ پھر نہ لی کروٹ!
کیسی دو دو دن میں ہو گئی چٹ پٹ

چٹ چٹ بلائیں لینا:۔ اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں کے پور چٹخ کر ٹوٹ جائیں۔

بس اسی وقت دوڑ کر چٹ پٹ
سر سے پا تک بلائیں لیں چٹ چٹ! (شوق)

چٹ سے:۔ جلدی سے، فوراً پلک جھپکتے میں "میں نے تو اتنی سی بات اس کی ماں سے کہی تھی خانم بیچ میں چٹ سے بول پڑیں کہ میرے پاس وقت نہیں ہے۔"

چُٹ پُٹ چٹر پٹر۔ ذرا ذرا کر کے چھوٹے موٹے کاموں میں خرچ ہو نیوالا پیسہ جو نظروں میں نہیں آتا۔

چٹخارے بھرنا۔ مزے مزے لے لے کے کھانا۔

چٹک مٹک۔ ناز نخرے، طمطراق۔

سوتیں نہیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی
بیٹھیں چٹک مٹک نے برابر ہمارے پاس

چٹکی بجانے میں۔ آناً فاناً۔ فوراً۔

چٹکی بھر۔ پیمانہ، نمک، دوا یا کسی سفوف کے لئے جو صرف انگوٹھے اور انگشت شہادت سے ملا کر چٹکی سے نکالا جائے۔

چٹکی کاٹنا۔ چٹکی بھرنا۔ چٹکی لینا۔

چٹلا۔ سونے یا چاندی کا مع بات ریشم کا گچھا جو بالوں میں چوٹی کے ساتھ گوندھا جاتا ہے۔

چٹے مٹے۔ بچوں کے کھلونے جو لکڑی کے ہوتے تھے۔

چٹنے۔ کلمہ نفرت، کبھی کبھی محبت کی انتہا میں بھی بولتی ہیں۔

مجھ سے باتیں نہ اب بنا نہ زیادہ
چل چٹنے مردوے حواس میں آ!

چراغ بڑھانا۔ چراغ ٹھنڈا کرنا، چراغ گل کرنا۔

چراغ اپنا منہ دیکھتا ہے۔ روشنی مدھم ہے۔

چراغ ہنستا ہے۔ چراغ سے جلتے وقت جو تیل ٹپکتا ہے اسکو چراغ کا ہنستا کہتی ہیں اور یہ نیک فال ہے۔

چراہند۔ گوشت یا اسی قسم کی چیز کے جلنے کی مخصوص بو، دکن اور دہلی میں "چراندھ" بولا جاتا ہے۔

چڑھا اوپری۔ ایک دوسرے سے مسابقت یا بازی لے جانے کا جذبہ۔

چربانک۔ چالاک عیار۔

پھر دیدے ہیں چربانک تمہارے کئی دن سے (جان صاحب)

چڑھا جانا۔ سارے کا سارا پی جانا۔

وہ مست ہوں کہ ساغر جب میں پا گیا
اک بار یا غفور کہا اور چڑھا گیا

چڑیا نوچن:۔ تکا بوٹی، عذاب، سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دے کر چڑیا نوچن سے
جان بچائی۔

بچتی:۔ دیکھئے زیورات۔

چک پک لونڈے کھانا۔ گھی میں تر بتر نوالے کھانا۔

چل ہوا ہو:۔ یعنی نظروں سے دور ہو۔
ہونے لگی صبح چل ہوا ہو (گلزار نسیم)

چلا:۔ ولادت کے چالیس دن بعد کا غسل۔ چلے کی سردی یا چلے کے جاڑے
کڑاکے کی سردی۔

چلتی ہوا سے لڑنا۔ بغیر کسی بات کے لڑنا، خواہ مخواہ کسی بات پر الجھنا۔

چلی چلی بی ماکھوں آئیں:۔ شدہ شدہ بات پہونچ ہی جاتی ہے۔ ہونٹوں نکلی، کوٹھوں چڑھی۔ بات
چلتے چلتے یہاں تک پہنچی۔

چمپا:۔ گوٹے کناری کی ایک قسم۔

چمپا کلی:۔ دیکھئے زیورات۔

چمکنا:۔ چھینے کے لئے بولتی ہیں لیکن تحقیر سے۔
اے لو آج پھر اس نے نیا دوپٹہ چمک لیا۔

چمکو:۔ پہننے والی۔ کپڑا پہن کر اترانے والا۔ اے بی چمکو یہ کپڑا تم نے کہاں
سے خریدا ہے۔

چندن ہار:۔ دیکھئے زیورات۔

چندا ماموں:۔ بچوں کو کھلانے کے لئے چاند کو دکھا کر عورتیں کہتی تھیں۔
چندا ماموں دور کے ہم کو دیکھیں گھور کے

چوبا:۔ دکن میں "تھال" کو کہتے ہیں۔ یہ وہ تھال ہے جو مزعفر یا میٹھے چاولوں سے
سجا کر دولہن کے سامنے رکھا جاتا ہے۔

چوتھی:۔ نکاح کے چوتھے روز کی دعوت اور رسومات۔ اس دن دولہن کا بطور خاص
سنگھار کیا جاتا ہے۔

چوچلی ہائی:۔ چوچلے کرنے والی عورت۔

چمر بدن:۔ ایسے دبلے پتلے آدمی کو کہتی ہیں جو دیکھنے میں ناتواں اور کمزور سا لگے۔ لیکن اسکے
جسم پر کپڑا بہت زیادہ صرف ہو۔

چور پیٹ:۔ وہ عورت جس کا حمل عرصے تک ظاہر نہ ہو۔

چور کلی:۔ وہ چھوٹی سی کلی جو پاجامے میں رومالی کے ساتھ لگے۔

چوڑانا:۔ چوڑا کرنا۔

چوڑی:۔ دیکھئے زیورات۔

چوڑیاں بڑھانا:۔ چوڑیاں تبدیل کرنے کے لئے اتارنا، چونکہ چوڑیاں سہاگ کی نشانی ہیں، اس لئے عورتیں ان کے توڑنے کا لفظ بدشگونی کے خیال سے نہیں بولتی ہیں۔

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا:۔ چوڑیاں بڑھانا۔

چوڑیاں پہننا:۔ عورتیں بطور طعنہ ان مردوں کے لئے بولتی ہیں جو عورتوں کی طرح بزدلی کا مظاہرہ کریں۔

چوکھٹ نہ جھانکنا:۔ کسی کے گھر قدم نہ رکھنا۔

قبل کیوں کرے ہے جل ہٹ بھی
اب نہ جھانکوں گی بیری چوکھٹ بھی (شوق)

چوکھٹ نہ نانگھنا:۔ دکن میں چوکھٹ نہ جھانکنا کے معنوں میں بولا جاتا ہے

چولہے کی تیری توے کی میری:۔ یعنی وہ روٹی جو چولہے میں گر کر جل جائے وہ تیری جو پک کر اترے وہ میری ہے ایسے موقع پر کہتی ہیں جب یہ جتانا مقصود ہو کہ اچھی چیز تو تم خود جاتی ہو بری دوسرے کیلئے۔

چولہے میں جائے:۔ جل جائے، آگ لگے غارت ہو۔

چولہے بھاڑ میں جائے:۔ "وہ کمبخت غارت ہو چولہے میں جائے" (شوق)

چون:۔ بھادہ آٹا۔

چون کی بنی ہو:۔ آٹے کی مطلب ہو، کیا اس قدر بودی اور کمزور ہو۔

چوں نہ کرنا:۔ منہ سے ایک لفظ تک نہ نکالنا، اف تک نہ کہنا۔

چھاتی امنڈ آنا:۔ دل بھر آنا، رحم یا ہمدردی میں دکھ درد میں۔

چھاتی بھر آنا:۔ دل بھر آنا۔

چھاتی پر چڑھ کر ڈھائی چلو لہو پینا:۔ انتہائی دشمنی کا کوسنا، سخت ترین اذیت دے کر مارنا۔

چھاتی پر سانپ لوٹنا:۔ کسی چیز سے انتہائی حسد یا جلن ہونا۔

چھاتی پر مونگ دلنا:۔ سرزناخی کا جو تہلانے میں ملنے بیٹھی
مونگ چھاتی پہ دوگانہ میرے دلنے بیٹھی۔

چھاتی پر کودوں دلنا:۔ یہ بھی چھاتی پر مونگ دلنا کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔

چھاتی پھٹنا۔ کلیجہ منہ کو آنا۔ کمال رنج دہشت اور خوف۔

کونسی شب جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے
شام ہوتی ہے ادھر چھاتی میری پھٹتی ہے (آتش)

چھاتی ٹھنڈی کرنا۔ انتقام یا بدلہ لے کر خوش ہونا۔

چھاتی جلانا۔ دل جلانا۔

چھاتی سے لگانا۔ تسلی دینے یا پیار کرنے کے لئے سینے سے لگانا

ماں بیٹھی تھی صغرا کو جو چھاتی سے لگائے
روتے ہوئے تشریف شہ دیں وہیں لائے (انیس)

چھاتی کی سل۔ بے بیاہی لڑکی جس کی شادی کی فکر ہو۔

چھاتی کا بوجھ۔ چھاتی کی سل کے معنی ہیں۔

چھاگل۔ دیکھیے زیورات۔

چھب تختی۔ اعضا کی بناوٹ FIGURE بدن کی مجموعی خوبصورتی۔

چھپ کلی۔ کنایہ ہے دبلی پتلی عورت سے۔

چھتیلی۔ مکار عورت۔

چھٹ پن۔ بچپن، لڑکپن۔

چھٹکی۔ سب سے چھوٹی اولاد۔

چھٹکی میری کھائے گی ہرے پان کا بیڑا
منجھلی کا نہ سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا

چھٹی۔ ولادت کے بعد کا چھٹا دن۔ جس میں رسومات ہوتی ہیں، زچہ اور بچہ دونوں کو غسل دیا جاتا ہے۔

چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ مصیبت میں پرانی عشرت کا یاد آنا۔ پرانی باتیں ایک ایک کر کے یاد آنا، خوب مزہ چکھانا۔

چھٹی کا کھایا نکل جانا۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا
میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا

چھٹی کے پوتڑے نہ سوکھنا۔ انتہائی ناتجربہ کار ہونا، لاابالی، بچپن باقی ہونا۔ طنزاً بولتے ہیں۔

چھدا اتارنا۔ گلہ ٹالنا۔ اوپری دل سے کسی کا شکوہ دور کرنا۔

چھدرے مدرے:۔ پیار کا کلمہ جو دلی کی عورتیں بچوں کے لئے استعمال کرتی ہیں۔

چھری دینا۔ ذبح کرنا، قتل کرنا۔

اصیلیں میری لنتریاں ہیں بُری دو
خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو (رنگین)

چھری کٹاری:۔ لڑائی جھگڑا۔

اس کی مژگاں کا تھا جب مذکور
بات تک واں چھری کٹاری تھی (جرأت)

چھریاں بھونکنا:۔ اذیت دینا، تکلیف پہنچانا۔

چھڑے:۔ تنہا، مجرد (دیکھئے زیورات)

چھڑیاں:۔ بیل بوٹیوں کا ایک خاص انداز۔

چھڑیوں کا دوپٹہ:۔ جس پر زردوزی یا کامدانی چھڑیاں یا لکیریں بنی ہوں۔

تیرے چھڑیوں کے دوپٹے سے جو ملتا ہے مزا
لطف وہ پاتے نہیں چھڑیوں کا میلا دیکھ کر (اشک)

چھلا:۔ (دیکھئے زیورات) حلقہ۔

چھلا دھو کر اٹھانا:۔ منت ماننا۔

رنگین سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا
دکھلاؤں گی کیا منہ اسے کھو کر چھلا
پاؤں جو وہ تو ابھی دوں بنٹک
منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا

چھلنی:۔ آٹا چھاننے کا جالی دار برتن۔

چھلنی میں ڈال کر چھاج میں اڑانا:۔ بات کا بتنگڑ بنا کر رسوا کرنا۔

چھن من:۔ بگھارنے کی آواز۔

چھند:۔ مکر و فریب۔

نہ تم کو راہ بتلائے جائے مکر دنیا کا
ہزاروں رنگ میں فرتوت کوئی رنگ کیے

چھو، چھو، چھچھو، چھی چھی:۔ بچوں کے گوموت کو بھی بولتی ہیں۔

چھو چھو:۔ اس لڑکی کو بھی کہتی ہیں جو لڑکی کی خدمت کے لئے مقرر ہو۔ ہم عمر لونڈی، باندی۔

ننھے سے کلیجے کو کیا اس کے ہوا لوگو
کچھ ان دنوں رہتی ہے دلگیر میری چھو چھو (رنگین)

چھو چھک:۔ زچہ خانے کی ایک رسم جس میں زچہ اور بچہ کے لیے میکے یا سسرال سے کپڑے آتے ہیں۔

چھوٹا کپڑا:۔ اندر پہننے والا کپڑا۔ محرم۔
چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا (شوق)

چہیتا:۔ لاڈلا۔ دلارا۔

چہلا:۔ کیچڑ۔

چہلے کی بھینس:۔ موٹی عورت جس کو حرکت کرنا دشوار ہو۔

چھینا:۔ شیخی کرنا۔ اترانا۔

چیتا:۔ (بروزن لیتا) چیت سے بنا ہے جس کے معنی دل کے ہیں۔

چیتا لگنا:۔ دل لگنا کام میں۔ اے لڑکی تیرا تو ہانڈی روٹی میں چیتا ہی نہیں لگتا۔

چیتنا:۔ چاہنا۔ جو اوکی چیتے بدی اس کا بھی ہوتا ہے برا۔ (اسمٰعیل میرٹھی)

چیر آنا:۔ شگاف آنا۔

چیرے والا:۔ حکیم، جراح، جس کا نام لینا منحوس خیال کیا جاتا ہے۔
بن زنانی کے جیا اچھی نہیں ہونے کی ہی
چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کس واسطے (رنگین)

چیر دچار نکھار دپانچ:۔ موٹے تازے کھاتے پیتے بے غیرت آدمی کے لیے بولتے ہیں۔ جس پر کسی بدنامی یا رسوائی کا اثر نہ ہو۔

چیز:۔ بچوں کے لیے مٹھائی یا کھلونوں کے لئے بولتے ہیں، اور زیورات سے بھی کنایہ ہے۔

چیونٹوں بھرا کباب:۔ جھگڑے بھری چیز، جیسے کسی لڑکی کو ایسے مرد سے بیاہیں جس کا بھرا کنبہ ہو، اور زیادہ ذمہ داریاں ہوں۔

چیں پٹی:۔ دیکھئے زیورات۔

چیل کوؤں کو دوں:۔ اس کی بوٹیاں کاٹ کر پرندوں کو دوں، یعنی سخت ترین اذیت دے کر ماروں۔ کوسنا ہے۔

چکنا گھڑا:۔ بے غیرت آدمی۔

چکٹ لگانا یا چکٹی لگانا:۔ میلا کچیلا رہنا۔

کوئی اجلا ملا نہ ماما کو ا ! !
موئی چکٹ لگائے پھرتی ہے (جان صاحب)

چوکی:۔ ایک تختہ جس میں چار پائے لگے ہوتے ہیں، بیٹھنے کا چھوٹا سا تخت، بیگمات لکھنؤ کے یہاں "چوکی" پاخانے میں رکھی ہوتی تھی، جو قدمچوں کی طرح ہوتی تھی، جس سے اس لفظ کے معنی بدل گئے ہیں۔

چوکی پر ہونا:۔ بیت الخلا میں ہونا۔

چوکی پر لوٹا نہ رکھوانا:۔ کمال حقارت سے بولتی ہیں یعنی وہ اتنی ذلیل ہے کہ میں اسکو اس قابل بھی نہیں سمجھتی ہوں کہ بیت الخلاء میں میرے لیے لوٹے میں پانی بھر کر رکھے۔

چومکھ:۔ چاروں طرف، وہ چراغ جس میں چار بتیاں لگیں اور اس کی روشنی چاروں طرف پہنچے۔

چومکھی:۔ چاروں طرف کے وار سہہ کر لڑنا۔ چاروں طرف کا مقابلہ کرنا۔ ہر سمت کا محاذ سنبھالنا۔

ح

حال خراب ہونا:۔ انتہائی زبوں حالی کو پہونچنا۔

حال سے بے حال ہونا:۔ پریشان ہونا، خستہ حال ہونا۔

حرام کر دینا:۔ دوبھر کر دینا اس نے میری راتوں کی نیند حرام کر دی۔

حرامزدگی:۔ حرام زادہ پن، فتنہ پردازی۔

حرمت کھونا:۔ آبرو گنوانا۔

کھوئی حرمت کیا میں اپنی دوپہر کے واسطے
روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دیں عمر بھر کے واسطے (جان صاحب)

حمارہ دینا:۔ جل دینا، فریب دینا۔

حرپے ضربے:۔ گاہے گاہے، حربے ضربے یہ آفت ہم پر آتی رہتی ہے۔

حرمت کالاگو ہونا:۔ عزت آبرو کے پیچھے پڑنا۔

حساب:۔ اندازہ تخمینہ، رائے، سمجھ، میں نے اپنے حساب سے یہ بات کہی تھی۔

حشر ٹوٹنا:۔ آفت آنا، مصیبت آنا۔

حشر بپا ہونا:۔ کہرام مچنا۔

حلال زادہ:۔ طنز ہے، اس کے لئے جو حلال کی اولاد نہ ہو۔

حلال خور ن:۔ بھنگن۔

حلال کرنا:۔ ذبح کرنا، قتل کرنا، چھری پھیرنا۔

حلیجان:۔ رسم ہے کہ شادی کی تقریب کے بعد گھر کی بی بی عزیز و اقارب اور ٹھہرے ہوئے مہمانوں سے پیسے جمع کر کے پوریاں، ساگ اور قیمہ پکا کر برادری میں تقسیم کرتی ہے۔

پھر نئے سر سے دونگا نہ مجھ کو تم مہماں کرو۔
ہو چکی گڑیا کی شادی اس کی تم حلیجاں کرو (رنگین)

حلق کا دربان:۔ وہ شخص یا وہ بچہ جو کھانے پینے میں شریک رہے، مسلسل نظر رکھے کہ کس نے کیا کھایا ہے۔

پینے دیتے ہیں کس کو خونِ جگر
نالے میرے حلق کے درباں ہیں

حلق کا داروغہ:۔ حلق کا درباں۔

حلق میں نوالہ پھنسنا یا اٹکنا:۔ اچھی چیز کھاتے وقت کسی پیارے یا چہیتے کو یاد کرنا۔

رو دیتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے (انیس)

حلکم ڈالنا:۔ ہلچل ڈالنا، گڑبڑ مچانا، (یہ لفظ ہلکان سے بگڑا ہے)۔

حلوا کھائے:۔ حلوا بظاہر بہت لذیذ شے ہے دعوتوں میں پکتا ہے۔ لیکن یہاں مراد اس مخصوص حلوے سے ہے جو شب برات میں مردوں کے فاتحے کے لیے بنایا جاتا ہے، جب عورتیں اپنے آپ کو کوستی ہیں تو کہتی ہیں کہ خدا کرے تو ہمارا حلوا کھائے یعنی ہم تیرے سامنے مر جائیں اور تو شب برات میں حلوا پکا کر فاتحہ کرے۔

یہ جملہ یا محاورہ ایسے غصے میں بولتی ہیں جو انتہائی محبت میں آئے۔ نفرت کرنے والے کے لیے نہیں بولتی ہیں، کیونکہ اس سے حلوا پکا کر فاتحہ دینے کی کوئی توقع نہیں ہوتی۔

کبھی کہتی ہیں جو ہاتھ لگائے
جس کو چاہے اسی کا حلوا کھائے

حمیل:۔ دیکھیے زیورات۔

حواس پکڑو:۔ حواس درست کرو، اوسان بحال کرو۔

خ

خار ہونا، خار کھانا:۔ ناگوار گذرنا۔ ایک آنکھ نہ بھانا۔

کیوں گذرتی ہے بچا کر ہم کو وہ کافر نگاہ
جسم اپنا ہے مگر پائے نظر میں خار ہے (ناسخ)

خاطر تلے آنا:۔ وقعت ہونا۔

خاطر میں لانا:۔ خاطر تلے آنا۔

خاک دھول:۔ صفر، ناچیز، حقیر، نفی میں بولا جاتا ہے، شلاً انھیں تو خاک دھول کچھ نہیں آتا۔

خاک پتھر:۔ خاک دھول ہی کے معنوں میں۔

خالصے لگنا:۔ تباہ برباد ہونا۔ بحق سرکار ضبط ہونا۔

خالصے لگانا:۔ بیچ کھوچ کر ختم کردینا۔

خالہ جی کا گھر نہیں:۔ اس راہ میں دشواریاں بہت ہیں۔ یہ کام آسان نہیں ہے۔

دل میں گھر کرنا بتوں کے کار بازیگر نہیں
برہمن کعبہ ہے یہ کوئی خالہ جی کا گھر نہیں (شاد)

خالہ کی خل پکی:۔ خواہ مخواہ کا ناطہ جوڑنے والی لڑکی۔

خالی خولی:۔ بغیر روپے پیسے کے، صرف زبانی خرخچ۔

خبر کو بھیجنا:۔ مزاج پرسی کو بھیجنا، حال احوال دریافت کرنے بھیجنا۔

خبر ہونا:۔ عام مطلب سے ہٹ کر عورتوں کی اصطلاح میں اس کا مفہوم دوسرا ہے۔ شلاً" جب سے بیگما میکے سے آئی ہے میاں خبر ہی نہیں ہوتے۔ یا سال بھر سسرال میں رہے لیکن وہ خبر ہی نہ ہوئے۔

تمہارا مال ہے ہر وقت اختیار میں ہے
خبر نہ ہونا دولہن سے ابھی بخار میں ہے (جان صاحب)

خالی:۔ (بھرے ہونے کی ضد) لیکن عورتیں "فرصت" کے معنوں میں بولتی ہیں، اس کے علاوہ ذلیعقدہ کے مہینے کو بھی "خالی" کہتی ہیں کیونکہ اس میں کوئی نذر نیاز یا تہوار نہیں ہوتا۔

خدا بھولی بات ۔ تکبر اور غرور کی بات کرنا، یا ایسا زبردست جھوٹ بولنا، جیسے سر پر خدا ہی نہ ہو، جس کو صورت دکھانا ہے، کلمہ تحقیر۔

خدا جواب دے ۔ انتہائی بے بسی کے عالم میں بولتی ہیں۔ یعنی میں تو بے بس ہوں صبر کرتی ہوں لیکن اپنا حساب خدا کے سپرد کرتی ہوں۔ وہی تم کو جواب دے گا۔

خدا سمجھے ۔ خدا جواب دے، وہی ہم لوگوں کے درمیان عدل کرے، لڑائی جھگڑے کے موقع پر بولتی ہیں۔

خدا راس لائے ۔ خدا مبارک کرے، کلمۂ دعائیہ ہے لیکن طنزاً بھی بولا جاتا ہے۔

خدا غارت کرے
خدا کی مار پڑے
خدا کا قہر نازل ہو
تینوں کوسنے یا بددعا کے الفاظ میں جو لڑائی جھگڑوں میں بددعا کے لئے بولتی ہیں۔

خدا لگتی ۔ خدا کو بھلی لگنے والی بات یعنی انصاف کی بات۔

بات سچی ہے بے مزا لگتی   میں کہوں گی مگر خدا لگتی

خدا رحم ۔ ایک مخصوص قسم کی مٹھائی جو عورتیں رت جگے میں پکاتی ہیں اور مسجد میں طاق بھر کر خدا سے رحمت اور برکت طلب کرتی ہیں۔

خدائی رات ۔ رت جگے کی رات جس میں خدا رحم بنتے ہیں۔

صبح سے شام تک بٹی خیرات
کی بڑی دھوم سے خدائی رات

خدائی خوار ۔ جس کی رسوائی ہو، جس کو سارے زمانے نے خوار کیا ہو۔

خدا کو مان ۔ خدا کے غضب سے ڈر، یہ مت بھول کہ اوپر خدا ہے۔

خصماں پٹی ۔ کلمہ حقارت و نفرت، وہ عورت جو اپنے خصم کو رو پیٹ چکی ہو۔

خون پانی ایک کرنا ۔ سخت مشقت کرنا۔ محنت شاقہ۔

خیر تو ہے ۔ خیریت ہے، کیا ہوا، کلمہ استعجابیہ۔

خیر خبر لینا ۔ خیریت دریافت کرنا۔

خیر خبر پوچھنا ۔
خیر سلا پوچھنا
خیریت دریافت کرنا۔

خیلا ۔ بے ہودہ یا وہ گو مخل بالطبع سے بنا ہے۔

خیر برکت ۔ کسی چیز میں برکت ہونا۔

خیلا بنانا:۔ بے وقوف بنانا۔

خیلا پانچہ:۔ جس کو اپنے تن بدن کا ہوش نہ ہو۔ لاابالی۔

دانائی سے بعید ہیں خیلا پتے کے ڈھنگ

لعنت کو ڈھونڈنے کو چلے دانا ہو کر آپ

د

دارو درمن، دوا دمن:۔ دوا درماں سے بگڑا ہوا لفظ۔

داغ لگنا، دھبہ لگنا:۔ عیب لگنا، پکوان میں جلنے کے معنوں میں عورتیں بولتی ہیں۔

داغ کرنا:۔ گھی داغ کرنا، گھی کو کڑکڑا کر دال میں ڈالنا۔

داغ ہو کر نکلے:۔ بدن پھوٹ پھوٹ کر نکلے، کوسنا، بددعا۔

دال روٹی چلنا:۔ نشتم پشتم گذر ہونا۔

دال روٹی سے آسودہ:۔ آسودگی بوجہ قناعت۔

دامن بندی:۔ شادی بیاہ کا رشتہ "ایک ایسے مرد سے لڑکی کی دامن بندی کر دی جو سن میں دادا سے بھی زیادہ ہے۔

دانت کرانا:۔ سوتے میں دانتوں سے آواز نکالنا۔ جیسے کوئی چیز منہ میں رکھ کر چاب رہا ہو۔

دانت پیسنا:۔ اور دانت کلکٹانا۔ دونوں محاورے انتہائی غصے کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں، جب انسان کا بس نہ چلے اور وہ دانت پیس کر رہ جائے، یہ دونوں محاورے دانت کترانا کے معنوں میں بھی بولے جاتے ہیں۔

دانتوں چڑھنا:۔ کسی کا کوسنا لگ جانا، کسی کی بددعاؤں سے مرنا۔

دانتوں پسینہ آنا:۔ ایسی بے غیرتی اور بے حیائی کی بات جس کو سن کر جسم تو جسم دانتوں سے بھی پسینہ آنے لگے۔

دائی:۔ دایہ سے بگڑا ہوا لفظ "قابلہ" وہ عورت جو لڑکی کے ساتھ سسرال جائے بچوں کی کھلائی کو بھی بولتی ہیں۔

دائی کو کوستی ہے:۔ عورتوں کا بڑا دلچسپ محاورہ ہے، یعنی جب ان کو کوئی کوستا ہے یا

گالی دیتا ہے، یا ان کے کسی لاڈلے بچے کو کوستا بددعا دیتا ہے اور عورتیں
اس بات کو دوسروں سے کہتی ہیں تو بدشگونی کے خیال سے یہ نہیں بولتیں،
کہ فلاں عورت میرے بچے کو کوستی ہے، بلکہ کہتی ہیں اس کی دائی کو کوستی ہیں
یا میری دائی کو کوستی ہیں۔ یہ بات بالکل اسی طرح جیسے یہ کہنے کے بجائے کہ
آپ کی طبیعت خراب ہے۔ دائی کے بجائے دائی بندی بھی بولتی ہیں۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ رازداروں سے بات چھپانا۔ اس شخص سے پردہ پوشی کرنا، جس
کو سب کچھ معلوم ہو:

رقیب کیوں نہ ہو محرم تمہارا اے صاحب
مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے (رنگیں)

دبلاپن:۔ دبلا غر ہونے کی کیفیت، دھان پان۔

دبو دبو کرنا:۔ کسی معاملے کو دبا دینا بات آگے نہ بڑھنے دینا۔

در:۔ دیکھئے زیوبات۔

دُر دُر کرنا:۔ نفرت کرنا، نکال دینا، دور دور کرنا سے بگڑا ہے۔

در آنا:۔ بے خوف آنا۔ بے کھٹکے آنا۔

غارت گروں کا غول جو در آنا آئے گا
اس وقت کون چادر زینبؓ بچائے گا (انیس)

دردیں:۔ درد کی جمع لیکن صرف دردِ زہ کے لئے بولا جاتا ہے۔
دردیں آنا یا دردیں لگنا محاورہ ہے۔

درد دھیما ہونا:۔ درد کم ہونا۔

درد سال:۔ بدنامی، بری حالت، خرابی، مثلاً
بوڑوں کی بڑی بات ہے نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا نہ چھوٹی بیگم سے درد سال
ہو گی تو تمہاری۔ ہو

در گور:۔ قبر کے اندر، کوسنے کے موقع پر بولتی ہیں، مرجائے گور کے اندر جائے۔

گل نقب کی راہ سے گیا چور
زندہ کروں اس موئے کو در گور (گلزار نسیم)

دھڑ بڑانا:۔ گھبرانا، اچانک بوکھلا جانا، ہڑ بڑانا کے معنوں میں۔

دھڑنگے لگانا:۔ اچھلنا کودنا، ادھر ادھر اچھل کود کرنا۔

ارے تو کوئی کام بھی کرے گی یا دڑ نگے ہی لگاتی رہے گی۔ بعد کو یہ لفظ بگڑ کر مڑ دنگا ہو گیا۔

دریا پری:۔ دریا فِ پری۔ ایک فرضی پری۔ عورتیں جس کے نام کی "بیٹھک" دیتی ہیں تا کہ سایہ یا آسیب ختم ہو۔

دریا میں عرضی دینا:۔ عورتیں حضرت بی بی فاطمہؓ یا خواجہ خضر کے نام پر عرضی لکھ کر پانی میں بہاتی ہیں۔

یوں تلزم اشک میں ہے نامہ میرا
دیتے ہیں عریضہ جس طرح دریا میں (ناسخ)

دست بند:۔ دیکھئے زیورات۔

دستر خوان کا توبہ توبہ کرنا:۔ جب دستر خوان پر کھانا رکھا ہوا اور اس پر کوئی آکر نہ بیٹھے، اس وقت عورتیں کہتی ہیں کہ دستر خوان توبہ توبہ کر رہا ہے، یعنی رزق یا اناج کی بے حرمتی ہو رہی ہے کہ وہ کھانے والوں کا انتظار کر رہا ہے۔

دسوٹھن:۔ ہندو عورتوں کا محاورہ ہے بچوں کی پیدائش کے بعد دس دن بعد والا غسل۔

دکھڑا:۔ دکھ کی تصغیر بالتحقیر۔

دکھڑا رونا:۔ اپنا دکھ بیان کرنا۔

دکھڑا پیٹنا:۔ دکھڑا رونا۔

درد دل اس گل سے شبنم نے کہا
ہم نہ اس ہنس مکھ سے دکھڑا رو سکے (شاد)

دوگانہ:۔ دو رکعت نماز کو دوگانہ کہتے ہیں لیکن عورتوں کی زبان میں یہ وہ دو ہم عمر عورتیں ہیں جو ایک ہی پھل سے نکلے ہوئے دو مغز یا دام کھا کر دوستی کرتی ہیں اور یگانگت کا اظہار کرتی ہیں مطلب یہ ہے کہ ہم دونوں اسطرح رہیں گے جیسے ایک بادام میں یہ دونوں مغز یا گٹھلیاں رہتی ہیں

دغل فصل:۔ مکر و فریب دغل دغا سے اور فصل فاصلے سے بنا ہے۔

دگدھا:۔ تذبذب، امید و بیم، ہندی کے لفظ دبدھا سے بگڑ کر بنا ہے۔

دفان ہو:۔ دفع ہو۔ نکل جا، دور ہو جا۔

دل بھر آنا:۔ دل بھر بھر آنا، چھاتی امنڈ آنا، رونا آنا۔

دل بھر آیا جلوہ گور غریباں دیکھ کر

دل بدگمان ہونا:۔ دل میں کھٹکا ہونا، تعین نہ ہونا، خیال بد آنا۔

دل برمانا:۔ دل جلانا، دل پھیدنا۔

دل پر لکھنا:۔ نقش فی الحجر ہونا، کسی بات کو کبھی نہ بھولنا۔
دل تلے اوپر ہونا:۔ گھبرانا مضطرب ہونا۔

دُ لکھنا:۔ عین موقعہ پر ٹوکنا، کسی بات کو منع کرنا۔
دم قفس کرنا:۔ دم گھبرانا، گھٹ کر رہنا۔
دماغ پر چڑھ جانا:۔ کسی تیز بو کا ایک دم دماغ میں پہنچنا اور اس کے اثرات باقی رہنا، جیسے تمباکو کی بو وغیرہ۔
دو انگل کی بچی:۔ تحقیر، چھوٹی لڑکی وہ عورت جو عمر میں کم ہو۔
دن آنا:۔ فصل آنا، موسم آنا، کنایۃً ایام سے۔
دن بدنا:۔ تاریخ مقرر کرنا۔
دن پڑا ہے:۔ وقت باقی ہے۔
دن کڑے گذرنا:۔ سختی اٹھانا، مصیبت جھیلنا۔
دن ٹلنا:۔ معمول کے دن ٹل جانا، آثارِ حمل شروع ہونا۔

میں نے مانا ہے جو اس چاند کے دن ٹل جائیں
تو میں دوں آپ وہیں لال پری کی بیٹھک

دِن دوپہر:۔ دن دھاڑے، اور روشنی میں۔
دن لگنا:۔ اچھے دن آنا۔ فلاکت ختم ہونا۔ طنزاً بولا جاتا ہے۔

منڈل نگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے جو خوش
گھستے تمہارے پاؤں میں چلتے مکان تک

دو جیبا:۔ حاملہ ہونا، پیٹ والی عورت۔
دو جی سے ہونا:۔ حاملہ ہونا۔

اے دوگانا زندگی میری تیری مرضی سے ہے
لاکھ صدقے تیرے اک جی پر کہ تو دو جی سے ہے (جان صاحب)

دو منہ ہنسنا:۔ ذرا سی دیر کو ہنس بول لینا۔
دو گال ہنسنا:۔ چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو منہ میں بھی
جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم
دُودالی:۔ دینے والا۔

دودھ بچاکے۔ دودھ بچاکر کنبے میں شادی کرو، یعنی رشتہ رضاعت کا خیال رکھو جو لڑکے یا لڑکیاں رضائی بھائی یا بہن ہیں ان سے شادی کا پیام نہ دو۔

دودھ موُت کرنا۔ بچے کی پرورش کرنا۔

دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ دعائیہ کلمات ہیں۔

دوا لگنا۔ دوا کا موافق آنا۔

گھُل گھُل کر اپنے دل ہی میں آخر کو مر گیا
بیمارِ غم کو تیرے نہ کوئی دوا لگی!!

دور کیوں جاؤ۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں قریب کی مثال دینا ہو یعنی دور جانے کی ضرورت نہیں مثال سامنے ہے۔

دل جو ذکرِ لیلیٰ و مجنوں سے بہلاتے ہیں لوگ
سامنے ہم سامنے ہیں دور کیوں جاتے ہیں لوگ (مصحفی)

دوس دینا۔ الزام دینا، دوش سنسکرت کا لفظ ہے جس کے معنی خطا وار ٹھہرانے کے ہیں۔

نقص طالع ہے نہ دیجئے کسی کو دوس
ہم سے وہ بھاگتا ہے لاکھوں کوس (بحر)

دونا ماننا۔ نذر ماننا، مٹھائی کا دونا منگا کر اس پر فاتحہ دینے کی نیت کرنا۔

دیکھنے جاتا ہوں زیور کی چمن
ایک اک پتی پر دونا مان کر

دھاڑ دھاڑ رونا۔ بہت زیادہ رونا کہ آنسوؤں کے دھارے بہ جائیں۔

دھاروں رونا۔ تار نہ ٹوٹے۔

اشک آنکھوں سے پونچھ کر اک بار
مجھ کو رونے لگی وہ دھاڑ دھاڑ (انجم)

دھاڑا۔ جسم، ہاڑ، ہڈیاں، جسم جو سوکھ کر ہڈیاں بن جائے۔

نہ کیا پاس اپنی عزت کا!
کیا دھاڑا کیا ہے اپنی صورت کا

دھر دھر بھولو۔ دعائیہ کلمہ ہے یعنی اتنا بیسہ ہو کہ رکھ کر بھول جاتا

دھر دھر دلنا۔ دھر دھر جلنا، دھڑ دھڑ جلنا۔ جلنے کی کیفیت۔

تھا وہ بھی ایک زمانہ جب نالے آتشیں تھے

چاروں طرف سے جنگل جلتا دھر دھر تھا (میر)

دھاڑ پڑنا:۔ چوروں کے گروہ کا اچانک حملہ کرنا، جلدی کرنا، کسی معاملے میں بہت سخت عجلت کرنا، ایسے موقع پر دھاڑ ماری جانا بھی بولتے ہیں، مگر ہمیشہ نفی کے مفہوم میں بولا جاتا ہے۔

ایسی کیا دھاڑ پڑی تھی کہ تم راتوں رات چل پڑیں۔

دُھرے اڑانا:۔ دُرے سے بگڑا ہے۔

دھڑکن:۔ ہول دل، تڑپ۔

ان کو بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا
دل کی دھڑکن مگر نہیں جاتی (تسلیم)

دھڑی جمانا:۔ مسّی یا پان کی گہری تہہ جو ہونٹوں پر جمی ہے

لوگ دیوانہ ہوئے جاتے ہیں
دھڑی مسی کی جمایا نہ کرو (سودا)

دھڑیلوں:۔ دھڑی کی جمع جو ایک پیمانہ ہے وزن کا، مطلب کثیر سے ہے۔ بہت زیادہ۔

دہ دھکا:۔ دغدغے سے بگڑا ہوا لفظ، خوف اندیشہ، پریشانی

دھل دھل:۔ بہنے کی کیفیت یا آواز، دُھل دُھل خون بہہ گیا۔

دھک دھکی:۔ دیکھیے زیورات۔

دھموکا:۔ گھونسہ۔

دھندے کرنا
دھندے یاد ہونا:۔ } مکر و فریب۔ جیسے بہانے یاد ہونا۔

دھوپ چڑھے:۔ دن نکلے۔

دن ڈھلے:۔ زوال کے وقت۔

دھوم دھڑکا:۔ شور و غل، ہلچل، پریشانی۔

دھون:۔ نصف من، بیس سیر۔

دھونتال:۔ موٹی عورت، سست کام کرنے والی۔

دھتا بتانا:۔ ٹھینگا بتانا، ٹال دینا، انکار کر دینا۔

دیدہ پھٹ جانا:۔ حیرت و استعجاب سے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا۔

اے پری چاک گریباں ہو کر

چٹ پٹا دیدہ ما شائی کا

دیدہ پھٹی :- طنزاً بڑی آنکھوں والی کو بولتی ہیں۔

دیدہ چر بانک :- شوخ بے باک، بے حیا۔

دیکھنا اس آنکھ منڈی کی چال ڈھال

کس قدر چر بانک دیدہ ہو گیا (رجان صاحب)

دیدہ لگنا :- جیتیا لگنا، دل لگنا۔ کسی کام پر توجہ دینا۔

دیدہ پھوٹی :- اندھی عورت کو حقارت سے بولتے ہیں۔

دیدوں پر چربی چھانا :- دولت کے نشے میں بدمست ہونا، اچھا برا کچھ نہ سوجھنا۔

دیدے چمکانا :- آنکھیں مٹکانا، ناحق دیدے اِدھر اُدھر پھرنا۔

دیدوں دھوئی :- بے لحاظ عورت جس کی آنکھوں میں مروت نام کو نہ ہو۔

دیدے کی صفائی :- بے حیائی، شوخی، بے شرمی۔

تو یہ کس درجہ بے حیائی ہے

واہ کیا دیدے کی صفائی ہے (شوق)

دیکھ دا کھ کر :- دیکھ بھال کر۔

دیوان پن :- جنون سودا۔ وحشت۔

دیوار بیچ :- ایسا پڑوس جس کے درمیان ایک دیوار حائل ہو۔

ڈ

ڈاک بٹھلانا :- قاصد پر قاصد روانہ کرنا، خط پر خط بھیجنا۔

ڈاکنا :- قے کرنا، صرف لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں۔

ڈال والا :- کنایہ ہے بندر سے۔

ڈانڈنا :- عوض لینا نقصان کا معاوضہ لینا، دکن میں ڈنڈ دینا بولتی ہیں۔

ڈکھیاری :- بینا، وہ عورت جس کو آنکھوں سے دکھائی دے مرد کیلئے ڈھیا بولتی ہیں۔

ڈرانی :- ڈراونی کے معنوں میں عورتیں بولتی ہیں۔

ایک تو شکل ڈرانی ہے تیری بیچاری! ! !
تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھورا کرو

ڈر ٹوٹ جانا:۔ ڈر نکل جانا، جھجک ختم ہونا۔

ڈری:۔ خطر، خوف۔

ڈلنا:۔ پڑنا۔

ڈکوسنا:۔ کھانے کے لئے تحقیر سے بولتی ہیں۔

ڈوا:۔ ڈوئی کی تکبیر، یعنی بہت بڑی ڈوئی جب کہ ڈوئی کی تصغیر ڈویلا ہے۔

ڈنڈ کڑا:۔ دیکھئے زیورات۔

ڈنڈولی:۔

ڈوری ڈھیلی چھوڑنا:۔ کوئی دباؤ نہ ہونا، روک ٹوک نہ ہونا۔

ڈولا اچھلنا:۔ کسی عورت کا اپنے خاوند کی موجودگی میں دوسرے مرد کے ساتھ بدنام ہونا، کاچی بیاہی کا بدنام ہونا۔

آنکھیں لڑائیں اس نے کہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا

ڈولا جانا
ڈولا دینا :۔ بغیر کتخدائی کے لڑکی کو راجہ یا بادشاہ کے حرم میں داخل کرنا، راجپوتوں میں یہ رسم تھی کہ ان کی بہنوں اور بیٹیوں کا ڈولا مغل شہنشاہوں کے حرم میں جاتا تھا، اس کے علاوہ پرجا یعنی رعایا کی لڑکیوں کے ڈولے بھی بادشاہوں کے یا راجاؤں کے گھر جاتے تھے، راجاؤں اور شہنشاہوں کے درمیان تو یہ معاملہ "سیاسی" نوعیت کا تھا، لیکن شرفاء میں کسی لڑکی کا ڈولا جانا بہت برا سمجھا جاتا تھا۔

ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمہاری (رجان صاحب)

ڈولا روکنا:۔ دیکھئے رسومات۔

ڈولی:۔ زنانہ سواری۔

ڈھائی چلو لہو پینا:۔ انتہائی غیظ و غضب کی حالت کا کوسنا ہے۔

ڈھیا چھونا:۔ ڈھیا طنز کے معنوں میں بولا جاتا ہے، آنے کے بعد فوراً واپس جانا، جیسے صرف چوکھٹ چھونے آئی ہوں۔

ڈھائی گھڑی کی آئے دونوں کوسنے ہیں، چلتے پھرتے مرنے کی بددعائیں ہیں، لفظوں میں

ڈھائی گھڑی کی موت آئے   ختم ہونے کا کوسنا ہے۔

ڈھلیا۔   وہ شخص جو لوہے یا موم کو سانچوں میں ڈھالنے کا کام کرے۔

ڈھنڈیا۔   (ڈھونڈنا یا پڑنا کے ساتھ) ڈھونڈ کی تصغیر، کھوج، جستجو۔

ڈھوپرا۔   مٹی کا بڑا برتن، موٹا اور بے ڈول برتن، کنایۃً ہے کچے خراب اور خستہ مکان سے۔

ڈھوڈا۔   ظاہری ٹیپ ٹاپ دکھاوا۔ نہ معلوم کس وقت بلاوا آجائے اور یہ سارا ڈھوڈا دھرا کا دھرا رہ جائے۔

ڈھیری آنکھ۔   ترچھا دیدہ کر کے دیکھنے والی آنکھ، ڈھیرا دیکھنا بھی بولا جاتا ہے۔

نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ کھو بیٹھو کہیں
آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کمال ہے   (جان صاحب)

ڈھینڈا۔   پھولنا کے ساتھ بولتی ہیں، پیٹ، حمل، بیگمات کی زبان میں صرف "ناجائز" کے لئے بولا جاتا ہے۔

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق یار کا
گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا

ڈوانا۔

ڈیل، قد۔   ڈیل ڈول قد قامت۔

یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا
تم کو خدا نے احمقوں کا بادشاہ کیا

ڈیرا۔   اندرونی پھوڑا۔

ذ

ذات دنتی:۔   "دنتی" ہندی کا لفظ ہے جس کے معنے "والی" کے ہیں، جیسے ست سے ستونتی راج سے راجونتی ہے۔ اسی طرح عورتوں نے "ذات ونتی" بنا لیا ہے (حالانکہ یہ ترکیب غلط ہے)

ذرہ ظہورہ۔   تھوڑا بہت ذرا سا۔

وہی ہے مہر میں ذرّے میں ہے جو رنگ و نمود
کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور آیا

ذرا ذرا کر کے:۔ تھوڑا تھوڑا کر کے، رتی رتی کر کے۔

جوئے کی جس دن سے لت پڑی ہے کہوں میں کیا حال تجھ سے بہنا
جو سونا چاندی بھی لائی میکے سے لے گئے سب ذرا ذرا کر کے (رحمان صاحب)

ذوالحال:۔ سخت گیر اور بدمزاج۔

ر

راتا رات، راتوں رات، راتا راتی:۔ تینوں کے معنی ایک ہی ہیں، یعنی رات بھر میں، کسی کام کا اتنی جلدی سرانجام دینا کہ صبح ہونے کا بھی انتظار نہ کیا جائے

رات پڑی کل ہے:۔ بہت رات باقی ہے، وقت کافی ہے۔

رات تیر کرنا، رات تیر ہونا:۔ تکلیف یا مصیبت کے وقت جب رات کٹنا مشکل ہو، یہ الفاظ بولے جاتے ہیں۔

راج سہاگ قائم رہے:۔ دعا، جو بڑی بوڑھی عورتیں سہاگنوں یعنی شوہر والیوں کو دیتی ہیں۔

تم سے بیاہا تو اس کے جاگے بھاگ
رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ (منیر)

راڑ لانا، راڑ مچانا:۔ جھگڑا کرنا، پیار سے شکایت کرنا۔

راستی سے:۔ نرمی سے

راندہ جانا:۔ روندہ جانا، راندۂ درگاہ ہونا، ذلیل ہونا۔

دونوں آنکھیں تھیں گرفتار محبت دل نہ تھا
مفت میں راندہ گیا ہے ایک بے تقصیر بھی (جلال)

رائی کائی کرنا:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

رنگین کی طبیعت جو ادھر کو آئی

تو کر دیا معروف کو رائی کا ئی

رائی لون دیدوں میں :۔ نظر بد سے بچانے کے لئے بولتی ہیں جب کوئی کسی کی صورت یا سیرت دیکھ کر
دُکتا ہے منہ بھر کر تعریف کرتا ہے تو عورتیں فوراً بولتی ہیں۔
چل ہٹ تیری آنکھوں میں رائی لون، عورتوں کا عقیدہ ہے اس طرح کہنے سے
نظر بد نہیں لگتی۔

رتی :۔ وزن کا پیمانہ ہے لیکن عورتوں کے یہاں تقدیر، قسمت کے معنوں میں استعمال
ہوتا ہے۔

رتی جاگنا، رتی چمکنا :۔ مقدر جاگنا، تقدیر چمکنا۔

آپ سے آئی ہوں تیرے پاس میں جاگی ہوئی
ان دنوں رتی دوگانہ ہے تیری جاگی ہوئی (رنگین)

تشبیہہ ہم نے دی جو لب لعل یار سے
یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی (امیر)

رت جگا :۔ رات بھر جاگنا، تقریبات کے موقع پر عورتیں رات بھر جاگتی ہیں، کڑھائی
چڑھتی ہے گلگلے تلے جاتے ہیں خدا رحم بنا کر مسی میں طاق بھرے جاتے ہیں
شکرانہ ادا کیا جاتا ہے اس کو رت جگا کہتے ہیں۔

رتی ریزہ :۔ مفصل، تفصیل سے، ایک ایک حرف بتانا مثلاً
جب باجی آئیں تب رتی ریزہ حال معلوم ہوا۔

رتی زوروں پر ہونا :۔ مقدر زوروں پر ہونا۔

ملتی سنہرے برج میں خورشیدہ سے ہے زہرہ
مہتاب تاراجان کی رتی ہے زور پر (ریحان صاحب)

رتی سامنے آنا :۔ قسمت کا لکھا سامنے آنا۔

رجا بجا :۔ گھر کے لئے بولا جاتا ہے وہ گھر جس میں مکینوں نے راج کیا ہو سکھ کے دن
دیکھے ہوں۔
پردیس کی زندگی کوئی ان سے پوچھے جو اپنے رچے بسے گھر چھوڑ کر یہاں
خاک چھان رہے ہیں۔

رخ دے کر بات کرنا :۔ توجہ دے کر بات کرنا، توجہ سے سننا۔

رخصتی :۔ رخصت ہونا، توجہ دے کر بات کرنا کے سسرال جانے سے، رخصتی رسم ہے جو

عقد کے بعد ادا کی جاتی ہے۔

رہنا بسنا:۔ رہنا سہنا۔

رسی:۔ اصل معنوں سے ہٹ کر سانپ کے لئے بولتی ہیں، کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر سانپ کا نام لیا جائے اور ذکر کیا جائے تو وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

رشتہ جوڑنا:۔ نکاح کرنا، عہد پیمانہ قائم کرنا۔

ناتا پریوں سے اس نے توڑا
رشتہ اک آدمی سے جوڑا (گلزار نسیم)

رم جھم:۔ مینہ برسنے کی آواز۔

رُلنا گھلنا:۔ قریب المرگ ہونا، کڑی بیماری کی تکلیف۔

رموزیں چھانٹنا:۔ رموز و نکات بیان کرنا، نوک جھونک کی باتیں کرنا، بات میں بات پیدا کرنا۔

شیخانی کی یہ لڑکیاں آکر ہمارے پاس!!!
چھانٹیں رموزیں بیٹھ کے دن بھر ہمارے پاس

روڈا:۔ سوئی کو بولتے ہیں، دیکھئے زیورات۔

روپلی:۔ روپے کی تصغیر بالتحقیر۔

ارے تو جان صاحب بک گیا کما نو روپلی پر

روپہلی:۔ چاندی کی طرح، گوٹے کناری کے لئے بولتی ہیں۔

روٹی پہ روٹی رکھ کر کھانا:۔ فارغ البالی کی زندگی بسر کرنا۔

بیگما کھاتی ہے بھر روٹی پہ رکھ کر روٹی (جان صاحب)

روٹی دینا:۔ کسی تقریب میں برادری کو کھانا دینا، اس کے علاوہ پرورش کرنے کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔

مل جا بیٹھوں گی میکے میں کروں کیوں روز کے غلتے
ابھی نام خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے (جان صاحب)

روٹی دال:۔ نان نفقہ، گذر بسر کے لائق خرچ، روٹی دال کا جھگڑا۔ روٹی دال کا خرچ کہتی ہیں۔

ایسا نکھٹو مرد جو پلے پڑا لوا
الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

روٹی ڈالنا:۔ روٹی دینا، فقیر کو خیرات دینا۔ اس کے علاوہ روٹی توے پر ڈالنا، یعنی روٹی پکانے کے معنی میں بکثرت بولا جاتا ہے۔

روٹی کپڑا:۔ نان نفقہ۔

روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دیں عمر بھر کے واسطے

روح:۔ باریک باریک جوئیں جو جانوروں کے پروں میں پڑتی ہیں۔

روحت یا ردھت:۔ چہرے کی رونق۔ بے رونق چہرے کو بدروحت بولتی ہیں۔

روزہ اچھلنا، دہلی جب روزے میں کسی آدمی کو غصہ یا جھنجلاہٹ آتے تو اس موقع پر
روزہ چڑھنا، اودھ بولتی ہیں۔
روزہ لگنا، دکن

روکھ چڑھا:۔ روکھ کے معنی درخت کے ہیں، روکھ چڑھا بندر کو بولتی ہیں۔

رولن:۔ وہ شے جو رولنے کے بعد بچ رہتی ہے، رولن چھٹن بھی کہا جاتا ہے۔

روملا:۔ رومنگٹا کا بگڑا ہوا لفظ۔

روتنا:۔ وہ ملازم جو عورتوں کے کام کاج کے لئے باہر ڈیوڑھی پر رہتا ہے، یا وہ چھوٹا لڑکا جو گھر کے اندر ملازم ہو۔

خبر کو زنانی کے بھیجا تھا میں نے
گیا اور کے گھر دوانا رتونا!!!

روں روں:۔ ریں ریں، بچوں کے رونے کی آواز۔

ردھت:۔ روحت سے بگڑا ہوا لفظ۔

ہنسے منہ کس کے ملا تو نے جو ردھت آئی
بجز دیکھا آئینہ صورت کبھی ایسی تو نہ تھی

روئی کی طرح توم ڈالنا:۔ ریشہ ریشہ الگ کر دینا، ایک ایک عیب کھولنا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا۔

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح توم ڈالوں گی (شوق)

رہٹی باندھنا:۔ رہٹ چکر کو کہتے ہیں، مراد ہے چکر باندھنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔

طبیعت جب کہ رنڈی کی دوگانہ جان پر لپٹی
تب اس کم بخت نے اس بات کی بس باندلی رہٹی

رہنا:۔ بیگماتی زبان میں کنایہ ہے، مرد کے ساتھ رہنے سے۔

ریت رسوم :- وہ رسمیں جو دولہا دولہن کے ساتھ وداع یا نکاح کے بعد ہوتی ہیں۔

ہو چکی جب کہ ساری ریت رسوم
تب ہوئی چھڑنے والیوں کی دھوم

ریڑھ پیٹنا :- لکیر پیٹنا، پرانی روایات پر قائم رہنا۔
ریوڑی کے پھیر میں آنا :- لالچ میں آنا، طمع میں پڑنا۔
رواس :- جو رونا چاہے، جس کا دل بھر آیا ہو۔
رواسی یا روہانسی ہونا :- عنقریب رونے والا، رونے کے آثار ظاہر ہونا۔

ز

زبان تلے زبان ہونا :- زبان کے نیچے زبان ہونا، بات بدلنے والا اپنی کہی بات پر قائم نہ رہنے والا۔

نہیں سخن کا تیرے مجھ کو اعتبار اے دل
برنگ غنچہ زباں ہے زبان کے نیچے

زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں :- شیریں زبان کی تعریف اور تلخ کلامی کی برائی میں بولتی ہیں۔
زبان کا ٹانکا ٹوٹنا :- زبان میں لگام نہ ہونا بے دھڑک بات کہہ دینا - بدکلام۔
زبان کٹ گرے :- کوسنا ہے، بددعا ہے۔

یہ سنا اور یہ باتیں یہ شوق اور دھیان
سڑے منہ گرے کٹ کے تیری زبان

زبان میں کھجلی ہونا :- لڑنے کو دل چاہنا۔
زبان میں لوچ ہونا :- شیریں کلام ہونا، بات کرنے میں حفظ مراتب کا خیال رکھنا۔
زمین دیکھنا یا زمین جھانکنا :- کے کرنے کے معنوں میں بولتی ہیں، کیوں کہ قے کا لفظ عورتوں کی طبع نازک پر بار ہے۔
زمین کا پیوند ہونا :- مرجانا ختم ہو جانا۔

زناخی:۔ زناخ کبوتر یا پرندے کے سینے کی ہڈی کو کہتے ہیں جس کے دو برابر کے پہلو ہوتے ہیں۔ اس ہڈی کو توڑ کر جب دو عورتیں دوستی کا دم بھریں یا بہنوں کی طرح رہنے کا عہد کریں تو ان کو زناخی کہتے ہیں۔

زیب دینا:۔ سجنا، بھلا لگنا۔

زیر جامہ:۔ اندر پہننے والے کپڑے۔

س

سات پردے لگنا:۔ طنزاً اس عورت کے لئے بولتی ہیں جو یوں تو بے پردہ پھرا کرے لیکن جب چار پیسے آ جائیں تو اپنے پردہ کرنے کا چرچا کرے، آنے جانے یا گھر سے نکلنے میں تساہل کرے۔

اے لو اب رحمت بی کے بھی سات پردے لگ گئے جو گھر سے نہیں نکلتیں۔

ساتویں آسمان پر دماغ ہونا:۔ بے حد مغرور ہونا، تکبر کی انتہا۔

سات قرآن درمیان یا سات دریا درمیان:۔ نوج خدا نہ کرے، خدانخواستہ کے معنوں میں بھی بولتی ہیں۔

سات دھار ہو کر نکلنا:۔ کوسنا، انتہائی اذیت کی بددعا دینا۔

خدا کرے میرے یہاں کا کھایا پیا تیرے بدن سے سات دھار ہو کر نکلے۔

سادہ زیور:۔ جس میں نگینے نہ ہوں۔

سانپ سونگھنا:۔ سانپ کا کاٹنا، سانپ کا ڈسنا، لیکن اصلی معنوں سے ہٹ کر دم بخود رہ جانے اور چپ سادھنے کے معنوں میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

سانپ کے منہ چھچھوندر:۔ سانپ چوہا کھاتا ہے لیکن چھچھوندر نہیں کھاتا، اگر چوہے کے دھوکے میں اس کو پکڑ لے تو بڑی عجیب کشمکش ہوتی ہے یعنی اگر وہ کھا لے تو اندھا ہو جائے اور اگل دے تو کوڑھی ہو جاتا ہے، سخت کشمکش کے موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے، ایسے کام کی نسبت جس کو کرنا بھی ممکن نہ ہو چھوڑنا بھی دشوار گذار ہو۔

سانچق :- رسم جس میں بری کے جوڑے دولہا کے گھر دیگر لوازمات کے، ساتھ دولہا کے گھر جاتے ہیں۔

سب ہاتھ لئے بیٹھے ہیں :- مطلب ہے کہ لوگ کھانے پر انتظار کر رہے ہیں۔

سبیتنا :- اطمینان، بھروسہ جانے سے پہلے اپنا سبیتنا کر لو۔

ستت جانا :- چہرہ اتر جانا۔

ست پتی :- ست پتری، سات پوت یا سات پتروں والی عورت، جو خوش نصیبی کی علامت ہے۔

ستت خصمی :- آوارہ عورت۔

ست رنگ :- جس میں سات رنگ ہوں۔

ست لڑا :- دیکھئے زیورات۔

ست نجا :- سات اناج کو ملا کر پکایا جانے والا کھانا۔

ستھرائی :- جھاڑو۔

ستھرائی پھرنا :- جھاڑو پھرنا، صفائی کر دینا، لٹ جانا۔

ستیاناس :- ایک درخت ہے جس میں کانٹے ہی کانٹے ہوتے ہیں، ویران اور خشک مقامات پر اگتا ہے۔ اسی سے کنایۃً بنا ہے اجاڑ ہونے برباد ہونے کا۔

ستیاناس ہو :- ستیاناس جائے۔ کوسنا ہے تباہ ہو برباد ہو کے معنوں میں۔

ستوانسا :- ایک رسم جو حمل کے ساتویں مہینے ادا کی جاتی ہے۔ ایسے بچے کو بھی بولتی ہیں جو سات مہینے میں پیدا ہو گیا ہو۔

سٹلو :- سڑک سڑک گھومنے والی، بیہودہ عورت۔

سیہٹی :- آدمیوں کی بھیڑ، مجمع۔

سٹر پٹر :- معمولی اوقات کا۔

سدھارو :- رخصت ہو، سدھارنا رخصت ہونا۔

کہا اب خیر سے گھر سے سدھارو
کسی کا مفت میں تم جی نہ مارو (انشاء)

ستم ٹوٹنا :- ظلم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔

سر باندھنا :- چوٹی باندھنا، کنگھی کرنا۔

سر پر آنکھیں نہ ہونا :- نقش، ہونا، آگا پیچھا نہ سوچنا۔

سر پر کالی ہانڈی رکھنا :- بدنامی مول لینا، رسوائی گوارا کرنا۔

سر چلا جاتا ہے:۔ درد کے مارے سر بے قابو ہوا جاتا ہے۔

سر چوٹا:۔ بار خاطر۔

ساری ہیکل میرے سر چوٹا ہے اب جی میں ہے یہ
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (رنگین)

سر ڈھکی:۔ وہ عورت جس کا کسی نے سر ڈھکا ہو، کوئی سر پرست ہو، کسی کے نکاح میں ہو اس کی ضد ہے سر ڈھکی ہے، جس سے مراد کنواری لڑکی ہے۔

بن سر ڈھکی میاں تجھے کیا چاہیئے بھلا
بوڑھے سے قد پہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی (انشاء)

سر دکھانا:۔ جوان نکالنے کے لئے کسی کو سر دکھانا۔

سر سے کنواں کھودنا:۔ بڑی ہمت سے مشقت اٹھا کر کام کرنا۔

سر سے صدقہ اتارنا:۔ جان کا صدقہ دینا۔

سر میں بال ہونا:۔ مار کھانے کی سکت ہونا، بات سہنے کی تاب ہونا۔ کسی کے سر پر بال نہیں جھڑے سر پر سے یہ بات کہی اس موقع پہ چندیا پہ بال ہونا بھی کہتے ہیں۔

سر مغزن، سر مغزنی:۔ دماغ پاشی کے معنوں میں بولتی ہیں۔

سر تا بہ تا:۔ وہ کام جس کا تجربہ ہو، یہ کام تمہارا سر تا بہ تا ہے۔

سرمہ:۔ آنکھوں میں لگانے کا سفوف۔

سسکارنا:۔ عورتوں کے منہ سے ایک خاص آواز نکالنا جس کو سن کر بچہ پیشاب کر دیتا ہے۔

ذرا اس بچے کو جا کر سسکار دو ورنہ کپڑے بگاڑ دے گا۔

سسکی بھبکی:۔ جو پیسہ خرچ کرنے میں سسکیاں لے، کنجوس۔

سسکانا:۔ سسکا سسکا کر مارنا، پریشان کرنا، عاجز کر دینا، رلا رلا دینا۔

سسکائے مارنا:۔ سسکا سسکا کر مارنے سے بنا ہے۔

سکھانا پڑھانا:۔ ورغلانا، کان بھرنا۔

دلہن تم سکھا پڑھا کر بچے کو بدراہ نہ کرو۔

سلامتی میں:۔ موجودگی میں، زندگی میں۔

جانوں کی سلامتی میں مال کی فکر نہ کرو۔

سنگھو:۔ سن گن لینے والی عورت، جو دوسری عورتوں کی باتیں سننے کی کھوج میں رہے۔

سنگھاڑ پٹی:۔ دیکھئے زیورات۔

سنگھار پٹی:۔ جس کو سنگھار کرنے کا شوق ہو، تحقیر میں بولتی ہیں۔ مضحکہ اڑانے کے لئے کہتی ہیں۔
سنگھاڑا:۔ تکونا، مثلث، دیکھئے زیورات۔
سنوار:۔ پھٹکار، لعنت، مار، جیسے خدا کی مار علیؑ کی سنوار، یا اللہ کی سنوار۔

میری چھوچھو کو ہے علی کی سنوار
قہر وہ ہے اُسے علی کی مار!

سنی ان سنی کرنا:۔ کسی بات کی پرواہ نہ کرنا، ایک کان سننا دوسرے سے اڑانا۔
سو سو نام دھرنا:۔ ہزاروں عیب نکالنا۔

کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہیں اس نے نام (معروف)

سوکھا لگنا:۔ دبلا ہونا۔
سوکھے کی بیماری:۔ ام الصبیان، وہ مرض جس میں بچہ سوکھ جاتا ہے۔
سوارت ہونا:۔ ٹھکانے لگنا، اکارت کی ضد۔

خدا سب کی محنت سوارت کرے۔

سولی پہ جان ہونا:۔ سخت عذاب کے عالم میں ہونا۔
سونے کے سہرے سے بیاہ ہونا:۔ انتہائی خوشحالی میں شادی ہونا، ایسے گھرانے میں بیاہ ہونا کہ سونے کا سہرا آئے۔
سونے کے مول:۔ انتہائی گراں۔
سونپ سانپ دینا:۔ سپرد کر دینا، کوئی چیز کسی کے حوالے کر دینا۔
سونٹا سے ہاتھ:۔ بغیر چوڑیوں کے ہاتھ، عورتیں دوسری عورت کے لئے بولتی ہیں۔

آگ لگے اس فیشن کو موئے سونٹا سے ہاتھ برے لگتے ہیں۔

سوندنا:۔ کسی چیز کا مٹی یا غلاظت میں لتھڑ جانا۔
سوہنا:۔ زیب دینا، بھلا معلوم ہونا۔
سوئی کا پھاوڑا ہونا:۔ ذرا سی بات کا طول پکڑنا، رائی کا پربت ہونا۔
سوئیوں اناج پرونا:۔ اتنا کنجوس ہونا کہ اناج کے دانوں کو سوئی سے دھاگے میں پرو کر رکھے۔
سہ گانا:۔ دوگانا کی دوگانا، سہیلی کی سہیلی۔
سہاگ پڑی:۔ ایک خوشبودار مرکب جو اودھ کی عورتیں عود لوبان ناگرموتھے وغیرہ کو ملا کر بناتی ہیں اور اس کی خوشبودار دھونی سے دلہن کے لباس اور بستر کو

باسنتی ہیں۔

سہاگ بھری:۔ خوشحال، شاد و آباد۔

سہاگ پٹارا:۔ وہ سنگھار دان جو دولہا کی طرف سے دولہن کو دیا جائے۔ سہاگ پڑا بھی اسی قسم کی ایک چیز ہے جس میں، دولہن کے لئے ابٹن، مہندی، مسی، سر کا تیل اور خوشبودار مسالا وغیرہ ہوتا ہے۔

سہاگن رہو:۔ دعا ہے کہ خدا شوہر کو زندہ رکھے۔

سہرا:۔ پھولوں کی لڑیاں جو ماتھے سے شروع ہو کر گھٹنوں تک پڑی جاتی ہیں شادی کے مخصوص پھول، پھولوں کو اس طرح گوندھ کر ماتھے سے باندھنے کی رسم صرف برصغیر کے مسلمانوں میں ہے۔

سیس پھول دیکھئے زیورات۔

ش

شمشو کرنا:۔ سنگ شری کرنا، پتھر ڈھونا۔

شیطان رو رہا:۔ بہت غصہ آنا۔

شیطان غوں غاں اللہ نگہبان:۔ جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں، یعنی شیطان کے طوفان تہمت طرازیوں سے خدا محفوظ رکھے۔

میں کسی پر بہتان نہیں لگاتی مگر واقعہ یہ ہے کہ...... اس کے بعد تہمت لگاتی ہیں۔

شیطان کے کان بہرے:۔ یہ کلمہ بھی خدانخواستہ کی جگہ بولا جاتا ہے۔

شیر کی نظر گھورنا:۔ غصے سے دیکھنا۔

شرع توڑنے والی:۔ طنزاً ایسی عورت کو بولتی ہیں جو اپنی پارسائی اور شرع کی پابندیوں کا دم بھرے لیکن واقعہ اس کے خلاف ہو۔

شغتل:۔ بے ہودہ، آوارہ۔

شامت گھیرنا:۔ نحوست میں آنا، گردش میں آنا۔

شروا پھلکا:۔ شوربہ اور پھلکا۔

شوشان، غرور، ڈینگ، شیخی۔

ص

صابن کے مول پڑنا۔ بری طرح بکنا، بے نہایت کے پڑنا۔

صبر پڑنا۔ مظلوم کی آہ کا اثر ہونا، خدا کی مار پڑنا۔

وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑے گا تجھ پہ
اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا

صبر سمیٹنا۔ جھوٹی تہمت کا وبال اپنے سر لینا۔

صبر میرا اسمیٹتی ہے ددا
رات بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

صحنک۔ مٹی کی کوری طشتری، پیالہ نما برتن جس میں کھیر یا کونڈی اور مٹھائی رکھ کر حضرت بی بی فاطمہ خاتون جنت کی نیاز دی جاتی ہے، اس کھانے کو صحنک کہتے ہیں اور اس کو صرف باعصمت اور پاک دامن عورتیں ہی کھا سکتی ہیں۔

صحنک دینا۔ صحنک کی نیاز دینا، منت پوری ہونے کے بعد نذر دینا۔

میں نے مانی ہے کہ وہ آئیں تو صحنک دوں گی
لا کسی طرح اُسے اے میری پیاری اتنا

صحنک سے اٹھ جانا۔ جن عورتوں کے متعلق یہ معلوم ہوتا تھا یا شبہ ہوتا تھا کہ وہ پاک دامن نہیں ہیں ان کو صحنک نہیں کھلائی جاتی تھی، وہ دسترخوان سے اٹھا دی جاتی تھیں، ظاہر ہے کہ یہ بات باعث رسوائی اور بدنامی تھی۔

ڈر ہے ہمجولیوں کی چشمک سے
اری اٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

صدقہ سلا۔ صدقہ سلامتی کا، خیر خیرات۔

صدقے جانا۔ نثار ہونا، واری جانا۔

صدقے کرنا۔ قربان کرنا، نثار کرنا۔

صندل۔ ایک رسم ہے۔

صندل کے چھاپے منہ کو لگنا۔ طنزاً بولتی ہیں جب کوئی کام کرے کے سرخ روئی کے بجائے رسوائی بدنامی ہو۔

صورت پر جھاڑو پھرنا۔ نفرت کا اظہار۔

صورت پر جھاڑو مارنا۔ " "

صورت پر جھاڑو پھرے۔ کلمہ بددعائیہ، غارت ہو۔

صورت پیدا کرنا۔ تدبیر نکالنا، سبیل نکالنا۔

صورت تو دیکھو۔ منہ دیکھنا۔

صورت خاک میں ملانا۔ کوسنا۔

مجھ ہی کو دینے کو ستا پالائے نقے باندی
ملاؤں خاک میں اس تو بہار کی اس صورت

ض

ضدا بدی، ضدم ضدا۔ دونوں طرف سے ہٹ دھرمی۔

ضرور کی باتیں۔ ضروری باتیں۔

کھڑے کھڑے وہ میرے پاس آکے بیٹھ جائیں
کچھ ان سے کرنی ہے مجھ کو ضرور کی باتیں! (رنگین)

ضرورت ماری جانا۔ کوئی کام جو ضروری نہ ہو لیکن پھر بھی کیا جائے تو اس موقع پر طنزاً بولتی ہیں۔

اگر پیسہ ٹکا ہاتھ میں نہ تھا تو شادی میں شرکت کی کیا ضرورت ماری جا رہی تھی
دکن میں اس موقع پر ٹھلیس ماری جانا کہتے ہیں۔

ط

طبیعت انقل پتھل ہونا۔ دل بے قرار ہونا، بے چین ہونا۔

طعنے مہیے دینا۔ طعن تشنہ کرنا۔

طوفان جوڑنا۔ بہتان تراشنا۔

رشتہ بہناپے کا توڑیں گی وہ جوڑیں طوفان

طوفان ڈھانا۔ غضب ڈھانا۔

طوفان شیطانی۔ دیکھیے شیطان طوفان۔

طوق۔ دیکھیے زیورات۔

طباق سا منہ۔ گول چوڑا چہرہ۔

ع

عاقبت بگڑنا۔ گناہ کرنا کسی معاملے کے لیے آخرت میں جواب دہ ہونا۔

عاقبت خراب کرنا۔ گناہ کرنا، کوئی بہتان لگانا جس کی وجہ سے حشر میں جواب دہ ہونا پڑے۔

عاقبت کے بوریے سمیٹنا۔ طنز ہے طویل عمر پانے سے، اس طرح دنیا داری کرنا، جیسے مرنا ہی نہیں ہے۔

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریے

جو آٹھ آنے کل گئے اس جا لیو نہیں رہے

عاقبت کا جوڑا۔ وہ جوڑا جو مردے کے نام پر پہلے پہل خیرات کیا جائے، جس کا اجر مردے کو آخرت میں ملے۔

عالم میں نشر ہونا۔ دنیا بھر میں پھیلنا، سب کو معلوم ہونا، عورتوں کی زبان میں "ش" متحرک بولا جاتا ہے۔

چھپتا نہیں حرام کرو لاکھ پردے میں

عالم میں تو نشر تو ہوتی ہے جہاں خراب

عملہ دخلہ ہونا۔ قبضہ ہونا، اثر رسوخ کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔

عیب سر پر آئینہ ہوتا ہے۔ گناہ سامنے آتا ہے، عیب کھل جاتا ہے

گوئیاں چھپا نہ عیب ہوا سر پہ آئینہ

عین مین۔ ہو بہو، ہنجہ، ہم شبیہ، یکساں۔

غ

غارت مارا۔ غارتی مارا، بددعا، کوستا، جو غارت ہو چکا ہو۔ تباہ و برباد ہو چکا ہو۔

غارت گیا۔ غارت مارا۔

غٹر غٹر۔ مزے سے اطمینان سے، بے کھٹکے۔

غٹر غٹر پینا۔ اطمینان سے پی جانا، حلق سے اتار لینا۔

غٹر غٹر دیکھنا۔ گھورتے رہنا۔

غٹر غٹر سنا۔ سنتے رہنا جواب نہ دینا، لاپرواہی سے ایک کان سنا دوسرے سے اڑانا۔

غضب توڑنا۔ ہنگامہ مچانا۔

غضب خدا کا۔ تحیر اور حیرت کے موقع پر بولتی ہیں۔

غمی ہونا۔ موت ہونا۔

میرا غصہ آتش ستی ہو گئی
جیسم کے گھر میں غمی ہو گئی (محسن)

ف

فرض۔ کنایہ ہے نکاح سے جب والدین لڑکی کے حق میں بولیں۔

فرض اتارنا۔ فرض سے سبکدوش ہونا۔

فرمائش۔ فرمائشیات، فقرہ

فرمائش کے علاوہ چار سو ماہوار تنخواہ مقرر ہوئی۔

فضول کی باتیں۔ بے کار باتیں، بے مصرف باتیں۔

نہ سنیئے عاشق زار و ملول کی باتیں
کہ یادہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں (محمک)

فضیحتا۔ نصیحت فضیحت۔
فضیحتا کرنا۔ فضیحت کرنا۔
فضیحتی۔ فضیحت (اسم)
فلک کی ستائی۔ گردش دوراں کی ماری۔
فیل کھرنا یا فیل مچانا۔ ڈھونگ رچانا، مکر کرنا، نخرے کرنا۔

ق

قابوچی۔ سفلہ، کمینہ، پاجی۔
قاضی گلہ نہیں کرے گا۔ کوئی معترض نہ ہوگا، کسی کو شکایت نہ ہوگی۔
تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ نہیں کرے گا۔
قبالہ لینا۔ قبضہ دینا۔
قبر تک نہ بھولنا۔ کسی بات کا مرتے دم تک یاد رکھنا۔
قبول صورت۔ ایسا لڑکا یا لڑکی جو حسین نہ ہو لیکن صورت نگاہوں کو "قبول" ہو۔
قبولنا۔ قبول کرنا، اقرار کرنا۔
قد نکلنا۔ ایک دم سے بچوں کا قد بڑھ جانا۔
نکلا ہے قد میرے رشک چمن نے
یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے
قرآن درمیان۔ دیکھئے سات قرآن درمیان۔
قصائی کا پلا۔ موٹا تازہ آدمی۔
قصائی کے پالے پڑنا۔ ظالم کے حوالے ہونا۔
قسما قسمی۔ ایسی بات جس میں دونوں فریق قسمیں کھائیں، عہد و پیماں کو بھی بولتی ہیں۔
قلق۔ رنج جس میں بے تابی اور پچھتاوا شامل ہو۔
مجھے تم سے ملنے کا قلق رہے گا۔

ک

کاتا اور لے دوڑی:۔ ذرا سا کام کیا اور دکھانے کے لئے منظر عام پر لے آئی۔

کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے چلی:۔ چرخہ کاتنا آسان ہے، لیکن پونی بنانا مشکل ہے۔ ایسی عورتوں کی نسبت بولتی ہیں جن کو آسان سا کام نہیں آتا لیکن مشکل کام کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں۔

کاٹ کرنا:۔ توڑ کرنا، برائی کرنا۔

وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے۔

کاٹ، کوٹ، کاٹ چھانٹ، کترن:۔ کاٹ کوٹ برابر کرنا۔ کسی کپڑے یا لکڑی کو جلدی سے کاٹ ڈالنا۔

کاٹی انگلی پر نہ موتنا:۔ بیحد ظالم، خود غرض اور نکما ہونا، جو کسی کے ساتھ ذرا سی بھی ہمدردی نہ کرے، کسی کے کام نہ آنا۔

کاٹھ کی بھبو:۔ احمق اور نادان عورت، یہ محاورہ بالکل اسی موقع پر بولتی ہیں جہاں مردوں کے لئے کاٹھ کا الو بولا جاتا ہے۔

کاٹھی:، جسم انگلیٹ، بدن کی بناوٹ:۔ اس کی کاٹھی بڑی اچھی ہے بڑھاپا معلوم نہیں ہوتا۔

کاجو بھوجو:۔ کاجو کاغذ سے، اور بھوجو بھوج پتر سے بنا ہے مطلب کمزور نا پائیدار سے ہے بودا، بالعموم پتلے اور نازک زیورات کے لئے بولا جاتا ہے جن کا وزن کم ہو۔

کاڑھنا:۔ نکالنا، کشید کرنا، کشیدہ کو کاڑھنا کہتے ہیں جو دواؤں کیلئے استعمال ہوتا ہے، عورتوں کی زبان میں کشیدہ اور کاڑھنا دونوں ریشم سے گل بوٹے بنانے کیلئے بولا جاتا ہے اسطرح کشیدہ کاڑھنا محاورہ ہے

کافرنی:۔ کافر عورت۔

میں کافرنی بنوں پاپوش سے دنیا کی نظروں میں (رحان صاحب)

کاکا:۔ بیگمات کی زبان میں وہ خواجہ سرا جس کی گود میں ماں یا باپ نے پرورش پائی ہو۔

کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں:۔ انتہائی رسوا، بدنام، نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔

کالی بی:۔ ایک فرضی نام جو بچوں کو ڈرانے کے لئے لیا جاتا ہے۔

کالی پوت :۔ پوت بہت چھوٹا موتی ہوتا ہے، سیاہ رنگ کی پوت دھاگے میں گوندھ کر دولہن کو پہناتی ہیں (دیکھئے زیورات) موٹے بچوں کی کلائی میں نظر بد سے بچانے کے لئے باندھ دیتی ہیں۔

کالے تِل چابنا :۔ ہندو عورتوں کی اصطلاح میں بہت ہی برا کام کرنا، بڑا پاپ کرنا۔

کالک :۔ سیاہی، اودھ میں کالکھ بولتی ہیں۔

شب فراق کی کالکھ سے دم نکلتا ہے
الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی !!! (رندؔ)

کام بڑھانا :۔ کام کو طول دینا، اور کام کو ختم کرنا دونوں معنوں میں بولتی ہیں، کام بڑھانا کی ترکیب بالکل ویسے ہی جیسے چراغ بڑھانا اور زیور بڑھانا۔

کام پر دیدہ لگنا :۔ کام میں جی لگنا، کسی کام کو دلچسپی سے کرنا۔

کچھ نہیں نرگس کو مزا تن بدن کا اپنے ہوش
کام پر دیدہ لگے کیا دل پڑا ہے یار میں

کام کاج :۔ کام کاج کنایہ ہے شادی بیاہ کی تقریبات سے۔

کان :۔ (از زیورات دیکھئے)

کانا باتی :۔ بچوں کو کھلانے میں یہ الفاظ بولے جاتے ہیں۔

کان چھی جانا :۔ کان کا سوراخ جس میں بالیاں پہنی جاتی ہیں "بہہ" کہلاتا ہے۔ اس کا پک جانا "چھی جانا" ہے۔

کان گوشی :۔ (غلط ترکیب) گوشمالی، تنبیہہ۔

کاہے سے :۔ کس وجہ سے، کس بات سے، کس چیز کا۔

گر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا
کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار (انیسؔ)

کبھی زمین پر کبھی آسمان پر :۔ بے انتہا تلوّن، کبھی کچھ کبھی کچھ، غصے میں نشیب و فراز کچھ نہ دیکھنا۔

کپڑا اوڑھنا :۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔

کپڑا لتا :۔ کپڑے اور لوازمات۔

کپڑا لینا :۔ بے نمازی عورت کا کپڑا استعمال کرنا۔

کپڑوں سے ہونا کپڑے آنا :۔ بے نمازی ہونا، نماز معاف ہونا۔

کپڑے گوہ کرنا:۔ کپڑے میلے چکٹ کرنا۔
کترواں چال:۔ ترچھی چال۔
کتے کا کفن:۔ ایسے کپڑوں کے لئے بولتی ہیں جو بہت بھرا بھرا بودا اور خراب ہو۔
کتے کووؤں کو گھن آئے:۔ اتنا پلید کردہ اور گندہ کہ ان سے انسان تو انسان جانور بھی اس کو منہ نہ لگائیں۔
کچی پکی کرنا:۔ ذرا تھوڑا بھون لینا تاکہ کچا پن ذرا مر جائے دوسرے معنے اس کے یہ ہیں کہ کسی شخص کو کسی بات پر نیم آمادہ کر لیا جائے۔
کچے پکے دن:۔ حمل کے ابتدائی دن۔
کچا کھا جانا، کچا چبانا:۔ انتہائی غصے اور نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔
کچرانا، کچڑانا:۔ آنکھوں میں میل آنا، واضح رہے کہ "کیچڑ" اس میل کو بھی کہا جاتا ہے جو آنکھوں میں آتا ہے۔
کچھ کا کچھ:۔ غلط، سلط،
جب میں نے پوچھا تو اس نے کچھ کا کچھ حساب بتا دیا۔
کچھ کر دینا:۔ کنایہ ہے جادو کر دینے سے، ٹوٹکا کر دینے سے۔
کچہری چڑھنا:۔ عدالت میں مقدمہ لے جانا۔
کچی لکڑی:۔ کم عمر لڑکی، جس کی طبیعت میں لوچ ہو، جو دوسرے کا اثر جلدی قبول کرے۔ کچی لکڑی جلد جھک جاتی ہے اس لئے کنایۃً بولتی ہیں۔
کچا بچہ:۔ ادھورا بچہ، وہ حمل جو ساقط ہو۔
کچے بچے:۔ بچے کچے، بال بچے،
کچے دن:۔ ایام حمل۔
کچے گھڑے پانی بھرنا:۔ سخت مصیبت اٹھانا، مشکل ترین کام کرنا۔

کس ستمگر سے نگہ آنکھ لڑی ہے کہ جناب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (مومن)

کراہت:۔ کراہت معلوم ہونا، طبیعت کا قبول نہ کرنا، مکروہ معلوم ہونا۔
کرتوت:۔ کیا ہوا کام، کرنی، برے کام، حرکات ناشائستہ، بعض مرتبہ کرنی کرتوت بھی بولتی ہیں۔
کرشنا پچورا:۔ دیکھئے زیورات۔

کڑوھنا:۔

کرم بمعنی صنم:۔ قسمت نصیب، بخت۔

کرم پھوٹنا:۔ تقدیر پھوٹنا، قسمت خراب ہونا۔

کرم پھوٹی کرم جلی:۔ بدنصیب سوختہ بخت۔

کرن:۔ دیکھئے لباس۔

کرن پھول:۔ دیکھئے زیورات۔

کرید:۔ کھوج چھان بین۔

کرید کرید کر پوچھنا:۔ کھود کھود کر پوچھنا، خاص طور پہ جستجو کرنا۔

کڑوا زہر:۔ ایسا کڑوا جیسے زہر ہوتا ہے۔

کڑوا نیم:۔ ایسا کڑوا جیسے نیم ہو، نیم کا درخت جس قدر کڑوا ہوتا ہے اسی قدر زیادہ عمر پاتا ہے، تناور اور مضبوط ہوتا ہے اس لئے عورتیں جب کسی کو درازی عمر کی دعا دیتی ہیں تو کہتی ہیں، خدا تیری عمر کڑوے نیم کی طرح دراز کرے۔

کھسانا:۔ کوفت کھانا شرمندہ ہونا "کھسیانا" سے بگڑا ہے۔

کس بلا کو پیچھے لگایا ہے:۔ کس ضدی سے سابقہ پڑا ہے۔

کس چکی کا پسا کھاتے ہو:۔ کون سی غذا کھاتے ہو جو اس قدر موٹے ہو، تندرست ہو۔

کس منہ سے کوسوں:۔ کیا کہہ کر کوسوں غصے کی شدت میں بولتی ہیں، اس کے علاوہ جب کسی ایسے رشتے دار یا پیارے سے کی طرف سے اذیت پہنچے کہ جس کو غصے میں بد دعا بھی نہ دی جا سکے اس وقت بھی بولتی ہیں۔

کیوں خفا کر دیا جوانی کو
کوسوں کس منہ سے زندگانی کو
(رسوا)

کسی کی نہیں مجھ کو آ جائے:۔ اپنے آپ کو کوستے وقت بولتی ہیں یعنی کسی اور مرنے والے کے بجائے میں مر جاؤں، زندگی سے انتہائی بے زاری کے وقت یہ کلمات ادا ہوتے ہیں۔

گاگسی:۔ تکلیف، دقت، اٹھانا کے ساتھ بولتی ہیں۔

کساتا:۔ کسوٹی پر چڑھنا، پرکھنا، دوسرے معنوں میں "کساؤ" سے کساتا بنا ہے دیکھئے کساؤ۔

کساؤ:۔ کسنے سے کساؤ جس کے معنی میں تناؤ یا کھنچاؤ کے۔
جب تلنے کے برتن کی قلعی اتر جاتی ہے اور تانبے کا ذائقہ کھانے میں شامل ہونے

لگتا ہے اس کو کساؤ چھوٹنا کہتے ہیں اور جب ان برتنوں میں کھانے کا ذائقہ تبدیل ہوجاتا ہے تو سالن یا دال کا کسا جانا یا کسانا کہتی ہیں جو کساؤ آنا ، سے کسانا بنا ہے۔

کسر باقی نہ رکھنا۔ حتی الامکان کوشش کرنا، کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا۔

کسم کا آزارہ۔ کسم ایک خوبصورت بوٹی ہوتی ہے جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے، اسی مناسبت سے کسم کا آزار اس بیماری کا نام رکھا ہے جس میں عورت کے جسم سے خون بند نہ ہو۔

کسوانا پٹوانا۔ کوسنے پیٹنے کا فعل متعدی ہے ۔

کفن کو لگے۔ کوسنا ہے یعنی جیتے جی کام نہ آئے، اس کو پہننے سے پہلے تو مرجائے۔

جنوں لباس میں میرے بدن کے کام آئے
خدا جو دے بھی تو میرے کفن کے کام آئے (شوق)

لگکڑی کیرا ہونا۔ انتہائی بے وقعتی ہونا، کیونکہ یہ دونوں سبزیاں بہت سستی ہوتی ہیں۔

لکھوری، کھکھوری۔ لیل کا چھوٹنا۔

کلابتو۔ سنہری ڈوری جو زردوزی میں استعمال ہوتی ہے، یہ لفظ "کلاہ تی" سے بگڑا ہے کیونکہ پہلے اس کا استعمال ٹوپیوں اور دستاروں میں ہوتا ہے۔

کل موہی۔ کالے منہ والی، روسیاہ۔

کل کل توڑنا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔

کل سے بیٹھنا۔ چین سے بیٹھنا، نچلی بیٹھنا۔

کل کو۔ یہاں کل بمعنی فردا میں آنے والا دن، آئندہ۔

یہ کہہ کر وہ ٹھکرا گئے ایک ایک لحد کو
کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی (جلیل)

کربلا ٹالنا، کربلا پڑنا۔ تنگی ہونا، قحط کا سامنا ہونا۔
پانی کی انتہائی قلت کے موقع پر کہتی ہیں۔

کچاہند۔ کچی سبزی کی بو، دہلی اور دکن میں "کچاند" کہا جاتا ہے۔

کچا سودا۔ سودائے خام، وہ لین دین جس کی بات پکی نہ ہو۔

کلا کرنا۔ دکن کی عورتیں شور مچانے اور خفا ہونے کے معنوں میں بولتی ہیں۔

کلبلانا۔ بچوں کا نیند میں حرکت کرنا، جمع یا بھڑوں کا ایک دم سے نکلنا۔

کل رن۔ کلہارن سے بگڑا ہے وہ عورت جو چونکیں وغیرہ لگانے کا کام کرتی ہو۔

کلمہ بھرنا۔ کسی کا نہایت مطیع اور فرمانبردار ہونا۔

کلمہ بھرا تیرے جسے دیکھے تو اک نظر
کافر اثر ہے یہ تیری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلول ٹلنا:۔ مصیبت ٹل جانا۔

کلیجہ:۔ نہایت عزیز، بہت پیارا، انتہائی دلارا۔

کلیجہ:۔ طنز، تنفر، نفرت میں بولتی ہیں، جب کسی چیز کی نفی کرنا ہو۔ مثلاً اگر کوئی بار بار کوئی سوال کرے، یہ کیا ہے؟ کہاں ہے؟ کوئی دوسری عورت بیزار ہو کر بولے گی، تمہارا کلیجہ یا تمہارے کلیجے میں۔

کلیجہ اچھلنا:۔ خوشی سے دل دھڑکنا۔

کلیجہ اچھلنا:۔ خوشی سے دل دھڑکنا۔

ایک ٹکر میں ابھی گنبد گردوں ہلتا
تم نے جی بھر کے کلیجے کو اچھلنے نہ دیا (امیر)

کلیجہ امنڈنا:۔ جی بھرنا۔

کلیجہ بھوننا:۔ دل جلانا، یاد رہے کہ اس موقع پر عورتیں کلیجی بھوننا کبھی نہیں بولیں گی، کیونکہ "کلیجی" کا لفظ جانوروں کے لئے مخصوص ہے۔

کلیجہ تھرتھرانا:۔ سردی، خوف یا بھوک سے بےحال ہونا۔

کلیجہ ٹھنڈا رہنا:۔ شکھ چین سے رہنا۔

کلیجہ ٹھنڈا رہے:۔ کلمہ دعائیہ ہے اولاد زندہ رہے۔

کلیجہ جلی:۔ دل جلی، رنجیدہ۔

کلیجہ چھلنی ہونا:۔ طعن تشنیع سے تنگ آنا۔

کلیجہ چھن جانا:۔ کلیجے میں سوراخ ہونا، بےحد آزار پہنچنا۔

بس ناصحا یہ تیر ملامت کہاں تلک
باتوں سے تیری اپنا کلیجہ تو چھن گیا

کلیجہ دھک سے رہ جانا:۔ رنج یا صدمے کی صورت میں دم بخود رہنا

ہو گیا دھک سے کلیجہ اوئی میں تو ڈر گئی
گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو

کلیجہ دھکڑ پکڑ ہونا:۔ دل دھکڑ پکڑ ہونا۔

کلیجی سونس کر رہ جانا:۔ بےچارگی اور بےبسی کے عالم میں دل تھام لینا۔

کلیجے سے لگانا:۔ گلے لگانا، پیار کرنا۔

دیئے تھے ہیں تم نے جو داغ دیکھو
کلیجے سے ان کو لگائے ہوئے ہیں

کلیجے میں تیر لگنا۔ انتہائی تکلیف ہونا۔

کلیجے میں چھید ڈالنا۔ کمال اذیت۔

کلیجہ کھرچنا۔ بھوک سے بے تاب ہونا۔

کمابیش:۔ کم و بیش۔

کمر پٹرا ہونا۔ کمر کا اکڑ جانا، درد کی وجہ سے جنبش نہ کرنا۔

کندن:۔ سونے کی خالص ترین شکل، جس کی چمک دمک مشہور ہے (دیکھئے زیورات)

کنگن:۔ دیکھئے زیورات۔

کنگنا:۔ دیکھئے رسومات۔

کنگنوا:۔ کنگن کی تصغیر۔

کندوری:۔ وہ کھانا جو دولہن والوں کی طرف سے نکاح کے بعد برادری کو کھلایا جاتا ہے۔

کنوار کا سا جھالا:۔ کنوار ہندی مہینہ ہے جس میں برسات آناً فاناً آتی اور جاتی ہے اصطلاحاً ایسے غصے کی نسبت بولتی ہیں جو فوراً آئے اور فوراً جائے۔

کنوار پن:۔ کنوارے رہنے کا زمانہ۔

کنوار پھل:۔ کنوار پن۔

کوتک:۔ لچھن، کرتوت۔

کوتھا:۔ کون سا، کس نمبر کا۔

کوٹھے والی:۔ کنایۃً طوائف سے۔

کور:۔ لقمہ نوالہ، بڑا کور کھائے بڑا بول نہ بولے۔

کورا پنڈا:۔ اچھوتا جسم۔

کورے:۔ پورے، وہ روپے یا رقم جس میں سے ذرا سی بھی خرچ نہ کی گئی ہو، سو روپیہ میں متفرق سامان لے کر کورے چار سو روپے بچا لئے۔

کوڑی:۔ جہاں کوڑا پھینکا جائے۔

کوڑی بھر:۔ کوڑی کے وزن کے برابر، ناپ تول کے لئے بولتی ہیں۔

کوڑھ ٹپکنا یا چونا۔ بیماری کے باعث زخموں کا رسنا۔

کوڑھ پن۔ پھوہڑپن، بدسلیقگی۔

کوڑھ مغز۔ بیتی، کند ذہن۔

کوساکاٹی۔ بددعا، گالیاں، کرنا کے ساتھ بولتی ہیں۔

کوس کوس کر کھا جانا۔ بددعائیں دے دے کر مار ڈالنا۔

میں کوس کوس کے کھا جاؤں گی ہوں کل جیسی
میری زباں کا دیکھا نہیں اثر تو نے ؎

(جان صاحب)

کوکھ جلی۔ وہ عورت جس کا بچہ مر گیا ہو۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔ سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔

کوکھیں لگ جانا۔ بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا۔ کمر کی ہڈیاں نظر آنا، پیٹ پیٹھ سے لگ جانا۔

کونسا جانا۔ گھبرا جانا، شور و غل سے بدحواس ہونا۔

کوئی دن یاد کرو گے۔ بعد کو ہماری قدر کرو گے۔

کنوار منڈھا۔ منگنی اور شادی کے درمیان کا وقت۔

کھاٹ نکلنا۔ جنازہ نکلنا، کیونکہ مردے چارپائی پر لٹا کر قبرستان لے جاتے تھے۔

کھاک سی۔ وہ لکیریں جو بچے کی پیدائش کے بعد پیٹ پر پڑتی ہیں۔

کھانا پینا لہو کر جانا۔ اس قدر تکلیف دینا اور دل آزاری کرنا کہ کھایا پیا جسم کو نہ لگے، ہضم نہ ہو۔

کھانا ہضم ہونا۔ چین سے نہ بیٹھنا، صبر نہ آنا، ہمیشہ نفی میں بولا جاتا ہے، وہ جب تک پڑوس میں نہ جائیں ان کا کھانا ہضم ہی نہیں ہوتا۔

کھانا چھاتی پر ہونا۔ کھانا ہضم نہ ہونا، یہی معلوم ہونا کہ اوپر رکھا ہے۔

کہانی جوڑنا۔ قصہ جوڑنا، افسانہ گھڑنا، دل سے باتیں پیدا کرنا۔

کھچڑی منہ میں لگانا۔ الزام دینا، تہمت لگانا، بہتان باندھنا۔

کھٹے میٹھے دن۔ ایام حمل جب ہر چیز کھانے کو دل چاہے۔

کھٹے میٹھے کو دل چاہنا۔ کنایہ ہے ایام حمل سے۔

کھٹی چیز کو دل چاہنا۔ ″ ″ ″ ″ ″

کھٹوائی پٹوائی۔ دیکھئے اٹوائی کھٹوائی۔

کھٹیا کھانا۔ ترک اٹھانا۔

کھٹیا سینا۔ بیماری کی وجہ سے کھاٹ تھامنا، کھاٹ کی تصغیر کھٹیا ہے۔

کھٹیا نکلنا۔ کھاٹ نکلنا۔

کھچ۔ چڑھ۔

کھچانا۔ چڑھانا۔

کھدی، کھدیا۔ تلاش، جستجو، کھوج۔

کھرکھندا۔ باندھنا کے ساتھ، وہ باریک باریک ریشم کا جال جو دولہن کے سہاگ کے جوڑے کو چھانٹ کر اس کی تہہ پر سرخ ریشم سے باندھا جاتا ہے، اسی جال میں نکاح کی انگوٹھی زیور وغیرہ پرو کر باندھ دیئے جاتے تھے تاکہ گر نہ سکیں۔

کھرکھوج مٹانا۔ کسی چیز کو ایسا برباد کرنا کہ اس کا نام و نشاں تک باقی نہ رہے۔

خوب کھرکھوج کر چکی ہیں یہاں،
اس طرح کہ نگوڑی شنویاں (منیر)

کھڑا بہشت میں جانا۔ سیدھا جنت میں جانا، بلا تاخیر مغفرت ہونا۔

کھڑا دونا دینا۔ کھڑے ہو کر نیاز دینا فی الفور منت اتارنا۔

کھڑی پچھاڑ کھانا۔ اتنا صدمہ ہونا کہ آدمی کھڑے سے گر پڑے۔

کھڑے پانی نہ پینا۔ اتنا بھی نہ ٹھہرنا کہ پانی پیا جا سکے، فوراً واپس آنا۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دینا۔

کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گی آنے پیچھے
سلامت وہاں کھانا لے کر رہو تا (رنگین)

کھڑے تڑے۔ گاہ گاہ، کبھی کبھی۔

کھلو۔ ہر وقت کھل کھل کے ہنسنے والی لڑکی یا عورت۔

کھلو باولی۔ ہر موقع بے موقع ہنسنے والی عورت، جسکو لوگ باولہ سمجھیں۔

کھلیان کرنا۔ تباہ برباد کرنا، ستیاناس کرنا۔

کھلے گھاٹ۔ زیوروں کی بناوٹ۔

کھنگالنا۔ برائے نام دھونا، اصل معنوں سے ہٹ کر کنایۃً فعل بد سے۔

ایسی ہی زال دنیا ہے شاہد بے سوا ہے
پیر و جوان جس کو یکساں کھنگالتے ہیں

کھوٹ ڈالنا۔ دل میں برائی ڈالنا، خلل ڈالنا۔

کھوجڑا جلے۔ نام ونشاں مٹے، غارت ہو (کھوج کی تصغیر)

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

کھوجڑے پیٹی۔ بے نام نشان، کم بخت بدبخت۔

کھیل کھلانا۔ ناچ نچانا۔

کھونٹے سے بندھنا۔ کنایہ ہے عقد کرنے اور پابند ہونے سے۔

کھیرککڑی کھنا۔ بے دردی سے کوسنا کہ کھیرے ککڑی کی طرح جیسی کم قیمت سبزی ہو، سے بھی انسانی جان کو کم سمجھا جائے۔

کھیر ککڑی کیا بچوں کو میرے بھابھی نے
مجھ کو وہ کوسنا اب تک نہیں بھولا

کھیر چٹائی۔ بچوں کو دودھ چھوٹنے کے بعد پہلی مرتبہ ان کو کھیر کھلائی جاتی ہے، دولہن کے لئے بھی کھیر چٹائی اور کھیر چنائی کی رسم ہوتی ہے یعنی سسرال میں قدم رکھنے کے بعد پہلی بار کھیر کھلائی جاتی ہے۔

کھینچا تانی۔ کشمکش۔

کتنے فاقوں میں سیکھا ہے۔ کس قدر کڑی مصیبت اٹھا کر اتنا یاد کیا ہے، طوطے اور مینا کو بھوکا رکھ کر کرتب سکھاتے ہیں یہ محاورہ انہوں کے لئے عورتوں نے ذہن سے بنایا ہے

کیا دھرا۔ دیا لیا، کیا ہوا سلوک۔

کیڑے پڑنا۔ کسی کام میں نقص ہونا، عیب ہونا۔

کیڑے پڑیں۔ مطلب ہے بدن میں کیڑے پڑیں بددعا۔

کیڑیان۔ جونکیں جو فاسد مادہ جسم سے نکالنے کے لئے لگائی جاتی ہیں۔

گ

گات:۔ جسم کی بناوٹ، چھب تختی۔

گات سے ہونا۔ ہندو عورتوں کے یہاں حمل سے کنایہ ہے۔

گاڑھا وقت۔ کڑا وقت، سختی کا زمانہ۔

گاڑی ساڈیل گھل جانا۔ موٹے اور تندرست آدمی کا دبلا ہونا۔

کوئی کہتی کہ کیا ہوا ہے سبب
ایں یہ گاڑی سا ڈیل گھل گیا سب (عروج لکھنوی)

گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ عروج کا زمانہ ہے شیخی مارنے کا وقت ہے۔

گت :۔ حالت، حال۔ آج کل اس کی بری گت ہے۔ (اچھے کے معنوں میں استعمال نہیں ہوتا)

گت بنانا:۔ خراب وخستہ کرنا، بدحال کرنا۔

گت کا:۔ وضع کا، ڈھنگ کا، ٹنک کا۔

گٹھریا:۔ گٹھڑی کی تصغیر با التحقیر۔

گبھی گرمی:۔ اُمس، حبس، جس میں ہوا بند ہو۔

گدا گد:۔ پھلوں کے زمین پر گرنے کی آواز۔

گرگٹ کا جنم:۔ اس شخص کی نسبت بولتی ہیں، جس کا ایک رنگ نہ ہو، بات بدلتا رہے، متلون مزاج۔

گرگٹ کی طرح لال پیلا ہونا:۔ غصے میں ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔

گرہ باندھنا:۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ باندھنا، تاکہ آنچل کی گرہ دیکھ کر بات بات یاد آئے۔

گرہ میں باندھنا:۔ بات ہمیشہ یاد رکھنا۔

گرہ لگنا:۔ سال ختم ہونا، سالگرہ کے ڈورے میں نئی گرہ لگنا، عورتیں بچوں کی عمر کے حساب کے لئے ڈورا یا کلاوہ رکھتی تھیں اور ہر سال پیدائش کے دن پر اس میں گرہ لگا دیتیں تھیں تاکہ عمر کا شمار رہے۔

گلا باندھنا:۔ بڑی مشقت سے پیسہ جوڑنا۔

گلا بندھنا:۔ گلے میں پھندا پڑنا (کنایہ ہے قرض دار ہونے سے۔

گلا بیٹھ جانا:۔ آواز بند ہونا، نزلہ زکام سے یا زیادہ گانے بجانے سے۔

گل سر:۔ دیکھئے زیورات۔

گلشن پٹی:۔ دیکھئے زیورات۔

گلو بند:۔ " " "

گلو:۔ گلہری کی تصغیر۔

گوکھا جھنی:۔ سنہری روپہلی۔

گننا:۔ شمار کرنا، ماننا، سمجھنا۔

جانتا ہے تجھ کو سورج تیرا عکس
سرو گنتا ہے تجھے سایہ تیرا!!

گوٹ:۔ وہ تیر چھا کپڑا جو لحافوں، رضائیوں اور پاجاموں میں لگایا جاتا ہے اسکی بیسوں قسمیں ہیں، دیکھئے لباس۔

گوٹا:۔ سونف یا دھنیا، بھون کر کترا ہوا ناریل بھون کر ملایا جاتا ہے اس میں چھالیہ اور الائچی شامل کی جاتی ہے، یہ مرکب گوٹا کہلاتا ہے جو پان کی جگہ محرم میں استعمال ہوتا ہے، تاکہ لبوں پر پان کی سرخی بھی نہ رہے اور کھانا کھانے کے بعد منہ کا ذائقہ بھی صحیح رہے۔

گوٹا کناری:۔ وہ سنہری یا روپہلی پٹی یا فیتہ جو دوپٹوں کے کناروں پر لگایا جاتا ہے۔

گوکا کیڑا:۔ نوزائیدہ بچہ۔

گو کرنا:۔ کپڑے انتہا سے زیادہ میلے کرنا۔

گو موت کرنا:۔ کنایہ ہے بچوں کی پرورش سے۔

گود بھرنا:۔ ستواسے کی رسم میں گود بھری جاتی ہے، شادی کے موقع پر دولہن کی گود میں میوے اور پھل ڈالے جاتے ہیں اسکو گود بھرنا کہتے ہیں اس رسم کو گود بھرائی کہتے ہیں۔

گود بھری رہے:۔ اولاد زندہ رہے۔

گود وں کھلانا:۔ بچوں کو گود میں لے کر کھلانا۔

گور کھائے:۔ قبر میں جائے موت کی بددعا۔

وہ کم بخت غارت ہو چولہے میں جائے
وہ دنیا سے اجڑے اسے گور کھائے

گور میں انگارے بھرنا:۔ عاقبت خراب کرنا، کسی پر بہتان یا تہمت لگا کر حشر میں جواب دہ ہونا قبر کے عذاب کے لئے تیار ہونا۔

گور میں کیڑے پڑنا:۔ عاقبت خراب کرنا۔

گور میں لات مار کر کھڑا ہونا:۔ سخت بیماری کے بعد صحت یاب ہونا جس میں زندگی کی امید نہ باقی نہ رہی ہو۔

گوکھرو:۔ ایک چھوٹا سا خاردار پھل ہے جس میں چھوٹی چھوٹی نوکیں ہوتی ہیں ایک

باریک سی سنہری رو پہلی ابھری ہوئی ڈوری کا نام گوکھرو ہے، جس کو لباس میں ٹانکتے ہیں۔

گولا ڈیل:۔ بنا ہوا ہے، موٹاپے کی وجہ سے گول مٹول ہو رہا ہے۔

گولر کا پھول:۔ عنقا اور نایاب شے کی نسبت بولتی ہیں۔

گولر کا پیٹ پھوٹنا:۔ راز افشا ہونا، جب گولر کے پھل کو توڑا جاتا ہے تو اس میں سے باریک باریک کیڑے اڑنے لگتے ہیں اور میٹھی میٹھی خوشبو پھیل جاتی ہے۔

گولا لاٹھی:۔ بچوں کا ایک کھیل شیر خوار بچوں کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں ان کے پیٹ کے اوپر اکٹھا کر کے یہ جملے بولے جاتے ہیں، جس سے بچے کی ہلکی ورزش ہو جاتی ہے۔

گوندہ:۔ صاف گوند کو اصلی گھی میں تل کر ایک مخصوص قسم کی میٹھی چیز بنائی جاتی ہے جو گوندہ کہلاتی ہے، زچاؤں کے لئے بہت مفید ہے۔

گھٹتی پہر:۔ زوال کا وقت۔

گھٹن:۔ گھٹنے کا اسم مصدر، حبس دم۔

گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا:۔ پاس سے جدا نہ ہونا کنایۃً ہے، بی بیاہی بیٹی کو بٹھا کر رکھنے سے۔

گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے جنو میری جائی بیٹی
مشاطہ نے بھی ڈھونڈ کے اک بر نہ نکالا (جان صاحب)

گھر بندی، گھر کی بندی:۔ خانہ زاد لونڈی۔

گھر بھر کے باہر بھرے:۔ یعنی دولت ملے کہ گھر بھر جائے اور پھر اس کا ٹھکانہ نہ گھر سے باہر ہو جانے لگے۔

گھر بیٹھے بیر دوڑانا:۔ اپنے گھر بیٹھے ہوئے دوسروں کے گھر میں چپ چپاتے فساد کرنا، جادو ٹونے کرنا۔

گھر جائی من مائی:۔ اپنی خواہش اور مرضی کے مطابق کام کرنا۔

دل میں گھر کرتا پھرا اپنے گھر کے چلنے کا خیال
واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جائی من مانی ہوئی (جلیل)

گھر جھکنی:۔ وہ عورت جو گھر گھر جھانکتی پھرے، ماری ماری پھرنے والی عورت۔

گھر چین تو باہر چین:۔ جب تک گھر کے اندر سکون نہ ہو باہر چین نہیں ملتا، من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔

گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر پھرنے کی عادت ملنا۔
گھر کا آنگن ہو جانا۔ بام و در باقی نہ رہنا، گھر تباہ ہو جانا۔
گھر آنگن ہونا۔ فاصلہ کم سے کم ہونا، اتنی جلدی آنا جانا، جیسے گھر سے نکل کر آنگن میں آجائیں۔

تم نے تو لاہور اور کراچی کو گھر آنگن بنا رکھا ہے۔

گھر کے جالے لینا۔ گھر کا کونہ کونہ چھاننا، ٹٹولنا، کھوج لگانا۔
گھر گھر کے جالے لینا۔ تمام گھروں میں گھس کر ٹوہ لینا۔
گھر گھالنا۔ کسی کا گھر برباد کرنا، ان معنوں میں کہ بیوی شوہر سے چھوٹ جائے۔

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی
ایک کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالوں میں بھی (جان صاحب)

گھر گھر کے مرے چکھنا۔ وہ ماما جو ایک جگہ جم کر نوکری نہ کرے۔
گھر گھیرنا۔ گھر کا محاصرہ کر لینا۔
گھر گئی۔ جس کا گھر جا چکا ہو، تباہ ہو چکا ہے، خانہ برباد۔
گھر موسنا:۔ گھر لوٹ کر صفائی کر دینا۔

گھر میرا موسا گھر آبادی کا آباد کیا!
اُجڑے اس آتو خصم نے کیا برباد مجھے

گھروا، گھروابا، گھروایا۔ گھر کی تصغیر۔
گہراپن۔ گہرائی۔
گہرا سہاگ۔ گہرا میل پکی یا گہری دوستی۔
گھر میں آگ لگانا۔ گھر تباہ کرنا۔

میں چلی تو بھی تو لوٹے ذرا انگاروں پر
اب نکل جاؤں گی میں آگ لگا کر گھر میں (جان صاحب)

گھڑوں پانی پڑنا۔ بہت زیادہ شرمندہ ہونا، شرمندگی کی انتہا جس کی وجہ سے اس قدر پسینہ نکلے جیسے کسی نے گھڑا بھر کر پانی انڈیل دیا ہو۔
گھڑی ساعت کا مہمان ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔
گھور گھار۔ نظر بازی، تانک جھانک۔
گہما گہمی۔ چہل پہل، رونق۔

گھن کھانا، گھن آنا، کراہت محسوس ہونا۔
گھنونا۔ جس کو دیکھ کر گھن آئے۔
گہنے کا تار باقی نہیں۔ کوئی زیور باقی نہیں ہے۔
گھولے میں ڈالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔
گھولوا۔ گھلا ہوا، محلول۔
گھولوا گھولنا۔ پتلا کرنا، رقیق کرنا، کسی کام میں دیر کرنا، سستی کرنا۔
گھی کھچڑی ہونا۔ شیر شکر ہونا۔
گئے درجے۔ گذرے درجے، کم سے کم، بد سے بدتر۔
گیدھنا۔ حریص ہونا۔

ل

لاجالوجی۔ لاج شرم کے معنوں میں بولا جاتا ہے، شرما شرمی۔
لاسخن۔ بدزبان، گستاخ (دوسروں کو لاجواب کہنے والی)
لاسخن کہہ رہے ہیں لڑتے ہیں!
واہ کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں

لاجوں مرنا۔ لحاظ میں مرنا۔
لال پڑیا۔ مہندی کی پڑیا۔
لالوں کا لال۔ نہایت عزیز، سب سے لاڈلی اولاد۔
لالوں کی لال ہوں میں دونوں جگہ وطن میں
سسرال ہے بدخشاں میکہ میرا یمن میں (رجان صاحب)

لالچ خورا۔ لالچی۔
لاڈ لپٹ کی باتیں۔ لگی لپٹی۔
لاڈں لاڈں یا لائیں لائیں کرنا۔ لالچ کرنا۔
لبڑا۔ اب کی تصغیر، چھوٹا، جس کی نیت نہ بھرے۔
لب مجیب۔ تیز تیز پھرتی سے کام کرنے والا۔

لپکی:۔ پکی سلائی، بڑے بڑے ڈوب کی سلائی جسکو پکی سلائی کے بعد کھول دیا جاتا ہے۔
لپکا:۔ خواہش، بری لت۔
لپ جھپتی:۔ خوشامدی ملو پتو کرنے والی۔
لپٹواں:۔ پنجسار، لپٹا ہوا، ملفوف۔
لچکا یا لچکا:۔ جس میں لچک ہو، گوٹا کناری۔
لچھے:۔ سوئیوں کے لچھے یا ریشم کے تاگے، دیکھئے زیورات۔
لت پت:۔ لتھڑا ہوا، سنا ہوا، آلودہ ہونا۔
لتھڑ پتھڑ ہونا:۔ سن جانا، لت پت ہونا۔
لٹورے آڑوانا:۔ جھنجھولے بال۔
لٹوریوں والی:۔ کنایہ ہے چڑیل سے۔
لڑائی کا سلسلہ باندھنا:۔ لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا۔
لڑکا بالا:۔ بال بچہ۔
لڑھیانا:۔ تیچپی کر کے دہرانا۔
لستگا:۔ تعلق واسطہ، دم چھلا۔
لشکر والا:۔ بادشاہ۔
لعنتی مارا:۔ ملعون، مطعون۔
لکھا پڑھی:۔ پکا کاغذ، نوشتہ۔
لکیر کھینچنا:۔ قلم زد کرنا، کاٹ دینا۔
لگ جانا:۔ سالن یا کھانا وغیرہ کا جل کر پیندے میں لگ جانا۔
لگنا اور لگ جانا:۔ شروع ہونا، جیسے آٹھواں سال لگ گیا۔
لگ لپٹ کر:۔ مر پڑ کے، جوں توں کر کے، بڑی مشکل سے۔
لگتا کے:۔ جسم کے مستقل مزاجی سے۔
لگانا:۔ لگائی بجھائی کرنا، فساد لگانا۔
لگتا ہے:۔ معلوم ہوتا ہے، قیاس سے۔
لگوا، لگا ہوا:۔ دوست، آشنا، بڑے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔
لنڈوری فاختہ:۔ بے سہارا عورت۔
لنک:۔ انبار، ڈھیر۔

لنگ لگنا۔ انبار لگنا، ڈھیر لگنا۔

لنکا۔ وہ عورت جو لنکا ڈھا سکتی ہے، گھر کی بھیدی۔ بن کر گھر تباہ کر سکتی ہے، انتہائی مکار چالاک عورت۔

لوٹ پوٹ کر اٹھ کھڑے ہونا۔ جوں توں کر کے صحت یاب ہونا۔

لوٹے ڈالنا۔ لوٹا بھر کر بدن پر پانی ڈالنا، غسل کرنا۔

لوچ دینا۔ آٹے کو گوندھنا، اس میں لوچ پیدا کرنا۔

لوکا لگانا۔ اصل معنے چتا جلانے کے لئے شعلہ مردے کے منہ میں لگانے کے ہیں، کلمہ بد دعائیہ ہے۔

غصے میں بھری وہ ہو بہو کا
بولی کہ تجھے لگاؤں لوکا!
(گلزار نسیم)

لونکنا۔ بجلی کا چمکنا جس کو کوندنا بھی کہتے ہیں۔

لونگ۔ پان میں لگانے والی لونگ۔ دیکھئے زیورات۔

لولو۔ بچوں کو ڈرانے کے لئے ایک فرضی نام۔

لونڈوں گھیری۔ آوارہ عورت، جس کو لڑکے گھیرے رہیں۔

لونڈھائی۔ لونڈوں سے رغبت کرنے والی آوارہ عورت۔

لہاڑ۔ چاؤ، دلار، پیار۔

لہٹنا۔ طبیعت کا مائل ہونا، جی کا لوٹ پوٹ ہونا۔

لہنگا پہنا۔ صرف مردوں کے لئے بولتی ہیں جب ان کو بزدلی کا طعنہ دینا ہوتا ہے۔

لہو پئے۔ قسم دینے کی جگہ بولتی ہیں۔ مثلاً
نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پئے۔

لہو کا بگاڑ۔ خون کا فساد۔

لہو کا ہلکا۔ ایسا بچہ یا آدمی جو جلد بیمار ہو جائے، آب و ہوا کے اثرات بہت جلد قبول کرے۔

لہو ہونا، لہو کرنا۔ کوفت اور رنج میں کھایا پیا ہضم نہ ہونا، بدمزگی پیدا ہونا، دل جلنا۔

لال پیلی مجھے غصے کی دکھا کر آنکھیں
کھانا پینا میرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

لیپ پوت برابر کرنا۔ عیب پر پردہ ڈالنا، پردہ پوشی کرنا۔

لیپ چیپ کرنا۔ ایک کی بات دوسرے کے سر چپنا، کسی کی بات کسی کے سر منڈھ دینا۔

لیکھ سے بے لیکھ ہونا۔ راہ سے بے راہ ہونا۔

للو:۔ زبان، خیریت اسی میں ہے کہ اپنی للو بند رکھو۔

لوٹھا:۔ جوان اور فربہ مرد۔

لٹے پونجی:۔ جمع جتھا، سرمایہ۔

سب لٹے پونجی کھا گیا تیرا رنگ پار
مجھ سے نہ اڑ زنا خی تو اس سے چپک گئی

لکھوٹا:۔ پان کی دھڑی۔

م

ماتھا پلٹی:۔ چپٹے اور تپلے ماتھے والی عورت کنایۃً ہے بدنصیب سے۔

ماتھا پٹی:۔ زیورات دیکھئے) ایک طرح کی بیل جو دو چوٹیوں یعنی اس طرح لگے کہ صرف ماتھے پر رہے۔

ماتھے بیٹنا:۔ سر جانا، اب یہ روپے کس کے ماتھے بٹیں گے، یعنی ان کا ذمہ دار کون ہوگا۔

ماتھے چاند:۔ تھوڑی تارا، انتہائی حسین۔

مار پڑے:۔ غضب نازل ہو۔

مار پیچھے سنوار:۔ پہلے مارنا اور پھر دُلار کرنا۔

مارگ:۔ تدبیر، علاج، درماں، چارہ۔

مالا:۔ دیکھئے زیورات۔

مام حیثیت:۔ استطاعت، حیثیت۔

ماما پختریاں:۔ وہ روٹیاں جو ماما چرا کر لے جانے کے لئے رکھے۔

ماماگیری:۔ کھانا پکانے کی نوکری، خدمت کرنے کی نوکری۔

مامی پینا:۔ ہیچ کرنا، حمایت کرنا، طرفداری کرنا۔

حق ماں کا بھی سمجھو نہ پیو مامی دولہن کی
بیٹا تمہیں لازم ہے کرو بات چلن کی (جان صاحب)

مان مدان:۔ کسی شخص کے رشتے یا محبت کو ماننا، خصوصاً رسومات شادی بیاہ کی تقریبات

کے موقع پر۔

مان مت، مانامت:۔ شور و غل مچانا کے ساتھ بولتی ہیں۔

جب وہاں بھی پتہ نہ پائیں گے
کہو کیا مان مت مچائیں گے (رنگین)

مان گون:۔ ناز برداری۔

مانگ اجڑنا:۔ مانگ کا سندور باقی نہ رہنا، سہاگ ختم ہونا۔

مانگ بھری:۔ جس کی مانگ سیندور یا صندل سے بھری رہے، مطلب ہے سہاگن سے۔

مانگ جلی:۔ بیوہ۔

دل جلی مانگ جلی کو کہ جلی ہوں بنوہ!
کیا ہوا دل سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے (رجان صاحب)

مانگ ٹھنڈی رہنا:۔ سہاگن رہنا۔

مانگ میں آگ لگنا:۔ سہاگ اجڑنا۔

ماہی جال، ماہی پشت کا جال:۔ دیکھئے لباس۔

مت ماری جانا:۔ عقل ماری جانا، حواس گم ہونا، انتہائی احمقانہ بات ہے۔

مُتانا:۔ بچوں کو پیشاب کروانا۔

مٹ گیا، مٹ گئی:۔ برباد، غارت گم، گالی کے طور پر بولتی ہیں۔

مُٹر مٹر چلنا:۔ بچوں کے چلنے کے لئے بولتی ہیں۔

مٹکانا:۔ (حقارت سے) لباس پہننے کو بولتی ہیں۔

مٹھی بھر جان:۔ مشت خاک، ذرا سی جان۔

مٹی سوارت کرنا:۔ خاک ٹھکانے لگنا۔

بنا کر خاک سا پتلا کیا خاک
سوارت کی میری مٹی خدا نے (رشاد)

مٹیا میل کرنا:۔ مٹی میں ملانا، خاک میں ملانا، تباہ کرنا۔

کہو کیونکر منڈھے چڑھے یہ بیل
کر دیا سب جہیز مٹیا میل (رمنیر)

مجھے گاڑو:۔ کوسنا ہے، قسم کے موقع پر بولتی ہیں۔

مچھلی:۔ دیکھئے زیورات۔

میرا مردہ دیکھو۔ قسم کے موقع پر بولتی ہیں۔

چھوڑ کر مجھ کو سکتا جو اگر گھر جاؤ!!
مجھے پیٹو جیتے گاڑو میرا مردہ دیکھو

مراد دکھلانا۔ مراد پوری ہونا، دلی تمنا بر آنا۔

مردا مردی۔ زور ازوری، زبردستی، تشدد سے۔

مردمانس۔ مرد کے معنی میں بولتی ہیں۔

مرداری۔ چھپکلی کو بولتی ہیں۔

مردوا۔ مرد کی تصغیر۔

مردہ شوئے جائیں۔ کوسنا ہے، یعنی تجھے غسل دینے والا بھی نصیب نہ ہو۔

مردے کو اکھاڑ الٹانا۔ روح کو بے چین رکھنا، فاتحہ درود نہ کرنا۔

مرزا بے پرواہ۔ دیکھئے زیورات۔

مرمٹنا۔ تباہ ہونا۔

مرمرا۔ ایک قسم کی بیل کو کہتی ہیں جو کپڑوں میں لگائی جاتی ہے۔

مرضی ملنا۔ رضا پانا، اتفاق رائے ہونا۔

مرن جوگا۔ مرنے کے قابل، اس لائق کہ مر جائے۔

مُرکی۔ دیکھئے زیورات۔

مروڑ کی بات۔ پیچ کی بات، گھماؤ کی بات۔

مروڑی۔ آٹے کی وہ بتیاں جو ہاتھ پر سے اس وقت چھوٹتی ہیں جب ہاتھ صاف کئے جائیں۔

مروڑی کھانا۔ بل کھانا۔

مڑ کر کروٹ نہ لینا۔ پلٹ کر نہ پوچھنا، کوئی خبر نہ لینا۔

مڑ کے کروٹ بھی نہ لی پیٹھ دکھا کر جو گیا
نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر جو گیا (ریان صاحب)

مزاج پٹی۔ ناز نخرے والی، تحقیر سے بولتی ہیں۔

مسٹ مارنا۔ سونا بننا، سکوت اختیار کرنا، مسکت سے بگڑا ہے۔

مُسنا، موسنا۔ لوٹنا، زور دباؤ سے چھین لینا۔

مسوانا۔ موسنے کا فعل

مسوسنا:۔ پکڑنا، مروڑنا، صرف کلیجے اور دل کے لئے بولا جاتا ہے۔

مسی:۔ وہ سفوف جو دانتوں اور ہونٹوں پر لگاتے ہیں تاکہ پان کی سرخی جم جائے اور خود مسی کا دو ا رنگ آجائے، سنگھار کا ایک جز۔

مسی کاجل کرنا:۔ سنگھار کرنا۔

مسی کی انگلی:۔ انگوٹھے سے چوتھی انگلی جس سے عورتیں مسی لگاتی تھیں۔

مسی کی دھڑی:۔ مسی کی رنگت، مسی کی تہہ۔

مصیبت انگیزنا:۔ مصیبت اٹھانا۔

مقدر راستے پر آنا:۔ تقدیر سیدھی ہونا۔

مغروری:۔ غرور۔

بت بنے بیٹھے رہے حسن کی مغروری سے
دیکھنے آئی میری ساری خدائی صورت

مغز کھپانا:۔ دماغ پاشی کرنا، کسی کو کوئی بات سمجھانے کی کوشش کرنا۔

مکڑی کی طرح جھاڑنا:۔ عیب گنانا، کھول کھول کر سنانا۔

مکھیوں کے چھتے کو چھیڑنا:۔ بھڑوں کے چھتے کو چھیڑنا کے معنوں میں بولتی ہیں، بیکار مصیبت سر لینا۔

مگر:۔ دیکھئے زیورات۔

ٹکر ٹکر دیکھنا:۔ حسرت و یاس سے دیکھنا۔

برس کے برس ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں، بچے ننگے رہیں کپڑوں کے لئے ایک ایک کا ٹکر ٹکر منہ دیکھیں۔

ململانا:۔ دل مسوس کر رہ جانا، تلملانا، تڑپ کر رہ جانا۔

ملولا:۔ ملال کی تصغیر یا تحقیر۔

من مارا:۔ بھادل، جس کا دل ہنسنے بولنے کو نہ چاہے۔

منت بڑھانا:۔ منت پوری ہونے پر نیاز دینا۔

منت کرنا:۔ خوشامد کرنا۔

منڈھا:۔ دکن میں منڈھا کہتے ہیں، شادی بیاہ کے موقع پر گھر کے آنگن میں چوک بھر کر چار بانس کھڑے کرتے ہیں اس پر بیل یا پھول کی چھڑیوں کی چھت پٹتی ہے، اس کو "منڈھا چھانا" کہتے ہیں بیلیں منڈھے پر چڑھائی جاتی ہیں اسکے اندر دولہا دولہن کو بٹھا کر شادی کی رسومات ادا کی جاتی ہیں اس موقع پر جو گیت گائے جاتے ہیں ان کو بھی "منڈھا" کہتے ہیں۔

منہ اجالے:- اتنا سویرے کہ روشنی میں صورت نہ پہچانی جا سکے۔

منہ اندھیرے:- صبح سویرے جب اتنا اندھیرا ہو کہ شکل نہ پہچانی جائے۔

منہ اوندھا کر لیٹنا:- اٹواٹی کھٹواٹی لے کر لیٹ جانا، ناراض ہونا۔

منہ بھر دینا:- رشوت دینا۔

منہ بھر کے کوسنا:- بھرے منہ کوسنا۔

منہ پانا:- توجہ پانا، رخ دیکھ کر بولنا۔

منہ پھر کے کہنا:- کسی کو بے اختیار ٹوک دینا۔

منہ پر چھیٹا دینا:- خاموش کر دینا، لاجواب کر دینا، چپ کروا دینا۔

منہ پر دانہ نہ رکھنا:- کھانے کی نیت سے کوئی دانہ منہ تک نہ لے جانا۔

منہ ٹوٹ جائے:- کوسنا ہے۔

منہ سا دیکھ کر مجھ کو منہ ٹوٹ جائے
الہی موے کا بدن چھوٹ جائے

منہ جوڑنا:- سر جوڑ کر بیٹھنا، کانا پھوسی کرنا۔

منہ دے کر بات کرنا:- توجہ دے کر بات کرنا۔

منہ چلانا:- بدزبانی کرنا۔

منہ در منہ کہنا:- روبرو کہنا۔

ہم کو منہ در منہ وہ کہتے ہیں فسادی اور ہم
سب اٹھاتے ہیں وہ لیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں

منہ سے پھوٹنا:- طنزاً بولتی ہیں، منہ سے بولنا۔

چلتی نہیں گل کی بدمزاجی ا
غنچے کہیں منہ سے پھوٹتے ہیں (بحر)

منہ کا پھوہڑ:- زبان کا برا، بدلگام۔

منہ کو لو کا لگے:- کوسنا ہے، دیکھتے لو کا لگنا۔

وہ گرتے دیکھ کے پروانہ شمع پر بولے
الہی ایسے کے منہ کو لگے کہیں لو کا

منہ کی ٹکیا:- مجموعی طور پر چہرے کی بناوٹ، جو گول، یا بیضوی یا کتابی ہوتی ہے۔

منہ ماری:- کم خور اور کم سخن دونوں معنوں میں بولا جاتا ہے۔

مہندی چھٹنا:- کم سے کم تکلیف ہونا، کوئی نقصان نہ ہونا۔

مہندی چھٹتی نہ آپ گھس جائیں
دو گھڑی کو اگر چلی آئیں (شوق)

مونہا منہ:- لبالب۔

موقاف:- بالوں میں ڈالنے والا ڈورا، یا ڈوری (دیکھئے لباس اور سنگار)

موتی چور:- دیکھئے زیورات۔

موت پڑے:- کوسنا ہے۔

پڑے موت کیا ہے منہ زور تو
تیری جان ہی کیا ہے درگور تو (شوق قدوائی)

موتی سی آبرو:- عزت جس کا مول سچے موتی سے زیادہ ہے۔

موتی ٹھنڈا ہونا:- موتی کا ٹوٹ ہو جانا، ضائع ہو جانا، ایک کنایہ موتی ٹھنڈا ہونے سے صبح ہونے کا ہے، سچے موتی کے متعلق مشہور ہے کہ رات بھر اس کا درجہ حرارت جسم انسانی کے برابر رہتا ہے، لیکن صبح ہوتے ہی سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ان کی حرارت گھٹ جاتی ہے اور ٹھنڈے ہونے لگتے ہیں، چنانچہ بیگمات اور شہزادیاں جن کا اوڑھنا بچھونا سچے موتی تھے، صبح کا اندازہ موتیوں کو چھو کر کرتی تھیں۔

موٹی موٹی گالیاں:- فحش گالیاں، مغلظات۔

مونچھوں سے چنگاریاں لگنا:- انتہائی غیظ و غضب۔

موری کا کیڑا:- نوزائیدہ بچہ جو فوراً مر جائے۔

موم کی مریم:- شرمیلی اور نازک عورت کے لئے طنزاً بولتی ہیں۔

بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر
پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں تیرے آگے

مونڈن:- عقیقہ، جس میں بچے کے سر کے بال مونڈتے ہیں۔

موئے جیتے اکھاڑ ڈالنا:- مُردے زندے سب کو برا بھلا کہہ ڈالنا، کسی کی باقی نہ رہنے دینا۔

منہ بھاری ہونا:- منحوس ہونا، جس کا منہ صبح کو دیکھنے کے بعد دن برا گزرے۔

مہندی:- سنگار و آرائش کے لئے ملی جاتی ہے، حنا۔

منہ چڑھ جانا:- معمول کے دن ٹل جانا۔

میلے سے ہونا۔ بے نمازی ہونا، کپڑوں سے ہونا۔

میلے سر سے ہونا۔

میا۔ ماں کی تصغیر۔

میٹھا برس۔ چودھواں سال جس میں لڑکوں کی مسیں بھیگتی ہیں اور تقریب ہوتی ہے، لڑکیوں کے لئے بھی یہی سلسلہ چلتا ہے۔

لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے
وہ گانہ جلد لا پیغام اب مصری کی نسبت کا (جان صاحب)

میدان داری کرنا۔ میدان میں رہنا، بر سرِ پیکار۔

میکا بسانا۔ سسرال چھوڑ دینا، میاں کے گھر نہ جانا۔

ماموں۔ سانپ کو کہتی ہیں، عورتوں کا خیال ہے کہ سانپ کے روپ میں اکثر جن ہوتے ہیں، اس لئے ان کو احتراماً ماموں کہتی ہیں اور سانپ کہنے سے احتراز کرتی ہیں۔

میٹھا مہینہ۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔

میری۔ ساڑی کی وہ چنٹ جو پیٹ یا کمر پر سامنے کی طرف آتی ہے۔

میریاں لینا۔ میریاں باندھنا کہا جاتا ہے، دکن میں "میری" کا لفظ "مینڈھی" کے لئے بھی بولتے ہیں، دیکھئے مینڈھی۔

مَیل کا بیل بنانا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔

مین میکھ نکالا۔ عیب نکالنا، نقص نکالنا۔

مینڈھی۔ (مینڈھا کی مادہ) وہ چھوٹی چھوٹی چوٹیاں یا چوٹی جو ماتھے کے بالوں سے گوندھنا شروع کرتے ہیں اور کان کے پیچھے نکال کر ختم کرتے تھے تاکہ پراگندہ بال پیشانی پر نہ آئیں اور اس طرح سے بالوں میں نمو زیادہ ہو جائے۔

مینہ کا جھکا۔ پانی کی جھڑی، مسلسل ہلکی ہلکی بارش۔

میوا بلائی۔ بظاہر مسکین اور غریب صورت بنانے والا آدمی، "مجھے جو کہنا تھا کہتی رہی وہ میوا بلائی بنے بیٹھے رہے"

ن

ناتھدنی۔ ان ہونی، نامکن، ناکہانی، کمبخت، بدنصیب کے معنی میں بھی بولتی ہیں۔

دل پہ کیا گذر رہا ہے ملال تو کہہ
منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ

ناشکرہ۔ اقرار نہ کرنے والا شخص، مسلسل مکرنے والا۔

نامیسر۔ جو میسر نہ ہو، جو نصیب نہ ہو۔

ناوقت۔ بے وقت، بے ہنگام

ناج۔ اناج۔

ناٹھا۔ جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو "نگوڑناٹھا" بولتی ہیں۔

ناخن پر قربان۔ اتنا حقیر و ذلیل سمجھنا کہ ناخن پر سے قربان کرنا، کسی کو اس قابل بھی نہ گردانا کہ اسکو اپنی ذات پر سے قربان کیا جائے۔

ناخن پہ کروں میں اسکو قربان!!
کہتا ہے جلا میں اسکو دل سے جان (اختر)

ناک چڑھی۔ تیوری پر بل ڈالے ہوئے، بد مزاج "ناک چڑھی" بھی کہتی ہیں۔

ناک چوٹی میں گرفتار۔ بڑی مشکل سے عزت آبرو سنبھالے ہوئے بیٹھنا۔

جانے بندی کی بلا تجھ پہ گذرتی کیا ہے
ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں

ناک میں جی ہونا۔ ناک میں دم ہونا، دق ہونا، عاجز ہونا، تنگ ہونا۔

ناک میں تیر کرنا۔ حد سے زیادہ ستانا، آزار پہنچانا۔

نام پر جوتی نہ مارنا انتہائی حقیر و ذلیل سمجھنا، اس قابل بھی نہ سمجھنا کہ اس کو جوتی ماری جائے

نام پر پاپوش نہ مارنا۔ یعنی اپنی پاپوش کے برابر بھی نہ گردانا۔

نام پر بیزار نہ مارنا

ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر
نہ ماروں میں جوتی تیرے نام پر (لذتِ عشق)

اس کی صورت سے ددا ایسی ہی بیزار ہوں میں
نام پر بھی نہیں اب مارتی بیزار ہوں میں (رجان صاحب)

توبہ میں وہ بات کی دھنی ہوں
پاپوش بھی نام پر نہ ماروں (عاشق)

نام رہتی دنیا تک رہنا۔ تعریف اور دعائیں بولتی ہیں، نام زندہ رہنا۔

نام زبان پر پھرنا۔ زبان پہ نام آنا۔

یہ نہ کہیئے کہ نہیں اہلِ وفا میں کوئی
نام اس شخص کا ہے میری زباں پر پھرتا (داغ)

ناندھنا: کسی کام کا آغاز کرنا، شروع کرنا، افتتاح کرنا۔

روشنی سے کہو فراش سے کل ناندھ رکھے
آج ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے (رنگین)

نبٹارا، نمٹارا: نمٹنے سے بنا ہے، ختم کرنا، ٹھکانے لگانا۔

میرے اعمال کے دفتر کھلے میدانِ محشر میں
کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نمٹارا مقدر میں (رضا)

نتھ: دیکھیئے زیورات۔

نتھ چوڑی برقرار رہے: سہاگ قائم ہے۔

نتھنوں میں تیر دینا: ناک میں تیر دینا۔

نجس پانی: شراب۔

نخراپٹی: نخرے کرنے والی کو حقارت سے بولتی ہیں۔

نشاط خاطر: دل جمعی، سکون و اطمینان سے۔

نصیب کرنا: بدقسمتی پر قائم کرنا۔

نصیب ور: خوش قسمت "ور" یعنی والا۔

نظر جلانا: ایک مرچی یا چیتھڑے کو کوے کی سیاہی میں کالا کر کے جس کو نظر لگی ہے اس پر سے اتار کر جلاتی ہیں۔

نظر لگنا: نظر بد کا اثر ہونا، ٹوک لگنا۔

نظر بی، نظریا: "نظر بازی" سے بگڑا ہے جو نظر لگائے، جس کی ٹوک بہت جلدی لگے۔

نفاختی: نفع وقتی سے بگڑا ہے۔

زناخی نوج کسی کو میں آجکل دل دوں
موے نفاختے دو دن کو چاہ کرتے ہیں

نقشہ نکالنا: الزام لگا کر بدنام کرنا۔

فردوس میں تو جلوۂ دلکش اگر کرے
نقشہ ہی نکلے آئینہ رو ٹیلے یار کا! (نیر)

نکاح بندھنا: عقد ہونا، بندھن بندھنا۔

نہ آئے پاؤں پڑے لاکھ سب نے سر ٹپکا
نکاح باندھنے بھیجا کٹار اور ٹپکا ا ! (رجان صاحب)

نکاح کی سی شرطیں:۔ ہر بات کو مکرر سکرر کہلوانا۔

نکٹی:۔ بلی کو کہتی ہیں۔

نکلتے پیٹھتے دن:۔ فصل کی تبدیلی کا زمانہ، جب ایک موسم جائے اور دوسرا آئے، تداخل فصلیں۔

اجل کو کیا خبر دل میں امیروں کے جو ارماں تھے
نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کے سامنے

نکو:۔ بدنام، رسوا، نکو بنانا، انگشت نمائی کرنا۔

خدا ہی سمجھے گا اسکو باجی حمل بگاڑتا ہے جس نے میرا
کروں گی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکو اسکو بنا کر (ادھونج)

نگھرا:۔ جس کا گھر نہ ہو، خانماں برباد

دیکھو اب خانہ خرابی مجھے لے جائے کہاں
نگھرا کرکے مجھے آپ سدھارے گھر کو!

نگوڑا:۔ گوڑ کے معنی میں پاؤں کے، نگوڑے کے اصلی معنی ہیں، جس کے پاؤں نہ ہوں لنگڑا، لیکن عورتیں یہ لفظ بدنصیب کم بخت کے معنوں میں بولتی ہیں، اپنی بیچارگی جتانے کے لئے مخود کے لئے بھی استعمال کرتی ہیں۔

نلجا:۔ جس کو لاج نہ آئے، بے عزت، بے شرم۔

ننھا پھمنوا:۔ ننھا، چھ مہینے کا بچہ، لیکن بچے کے لئے نہیں بولتی ہیں بلکہ ایسے مردوں یا لڑکوں کے لئے طنزاً بولتی ہیں جو بھولے یا نادان بننے کی کوشش کریں۔

ننھی جان:۔ گوٹے کی قسم باریک دوہری چھپا۔

ننھا سا چھوٹا:۔ چھوٹا سا دل۔

ننھا سا نہ چھوٹا میری بچی کا دہل جائے
بی نام نہ لو ڈرتی ہے جو چھوٹے زیادہ (رجان صاحب)

نوج:۔ خدانخواستہ، نعوذ باللہ کے معنوں میں عورتوں کا مخصوص کلمہ۔

نورتن:۔ نو قسم کے نگینوں سے بنا ہوا زیور (دیکھئے زیورات)

نونگے:۔ (دیکھئے زیورات)

نولکھا ہار پہنانا:۔ لفظی معنی نولاکھ روپیہ کا ہار پہنانے سے ہے، جس کے معنی عزت افزائی ہوتا

چاہیئے، لیکن عورتیں "ذلت" کے معنوں میں بولتی ہیں "طنزاً" بولا جاتا ہے۔
دیا تو تھا تمہارا ساتھ پھر تم نے کو کون سا نو لکھا ہار پہنا دیا؟

نہرٹنا۔ مہندی جھکانا۔
نہ ہوت۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو، مفلس قلاش۔
نیستی مارا۔ نیست سے بنا ہے، بدنصیب۔
نیک بخت۔ سعادت مند، لیکن طنزاً بولتی ہیں۔
نہ بختی۔ بدنصیب۔
نیک پاک دامن عورت
نیکی اترے۔ اللہ کی رحمت ہو، طنزاً بولتی ہیں جبکہ اصل میں اللہ کی مار کہنا مقصود ہوتا ہے۔
نین مکنی۔ وہ عورت جو بہت جلد رو دے۔

و

وار لینا۔ دم لینا، سانس لینا، ٹھہرنا۔
وار ملنا۔ موقع ملنا۔
واری۔ صدقے بلہاری۔

میں تو ہوئی معتقد تمہاری
صدقے میں تمہاری تم پہ واری

واری جانا۔ صدقے جانا۔
وبال سمیٹنا۔ صبر سمیٹنا۔

زلف پر پیچ کا مضمون نہیں بندھنے کا
کیوں وبال اپنے سروں پر شعراء لیتے ہیں
دردمند

وزینک۔ دیکھیئے زیورات۔
ولیمہ۔ رسم، جس میں شادی کے بعد دولہا برادری کو کھانا دیتا ہے۔

وہ:- کنایہ ہے شوہر سے

وہ بات وہ کام:- دونوں کنایہ ہیں

چپکے رہنے سے تھا حرام وہ کام
ایک دو بول میں حلال ہوا

وُدئی:- تعجب اور رنج کے موقع پر بولتی ہیں، اللہ کے ساتھ جیسے وِدی اللہ۔

ہ

ہاتھ اٹھا کر دینا:- کوئی چیز اپنی خوشی سے دینا۔

ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا:- بخیر و عافیت بچے کی ولادت سے فارغ ہونا۔

ہاتھ دھلائی:- رسم ہے۔

ہاتھ لگے میلا ہونا:- انتہائی سفید۔

ہاتھ میں پڑا ہونا:- ہنر کے لئے بولتی ہیں۔

ہارے درجے:- مجبور ہو کر۔

ہاتھ کے بیر نہ کھانا:- اتنی سخت نفرت ہونا کہ اس کے ہاتھ سے بیر تک نہ کھایا جائے۔

بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو بیر
کوئی کھائے نہ اس کے ہاتھ سے بیر

ہاتھ میں تھمانا:- ہاتھ میں پکڑا دینا۔

ہالی موالی:- سنگی ساتھی۔

ہاں نا کا جواب:- صاف بات، اقرار یا انکار۔

ہال ڈولا:- بھونچال، زلزلہ، ایسی عورت کے لئے بولتی ہیں جسکو چلنے میں یا اٹھنے بیٹھنے میں کسی کا ہوش نہ رہے۔

ہاں ہوں کرنا:- بے دلی سے ٹال دینا۔

ہپنا:- بچوں کے لئے کھڑے ہونے کے بجائے بولتی ہیں۔

ہتھنی جیسا ڈیل:- موٹی اور بد ہیئت عورت۔

ہٹ اٹھانا:- ضد پوری کرنا، ناز اٹھانا۔

ہڈرا:۔ حال کی تصغیر، حالت۔

ہراهند:۔ ہری بو، سبزی کی مخصوص بو۔

ہزاری عمر:۔ سلام کے جواب میں دعا کے طور پر کہتی ہیں۔

ہلاس:۔ ناس، سونگھنے کی شے۔

ہلاہل:۔ کڑوا، تلخ۔

ہماری جان کو جلاد ہے:۔ یعنی میرے لئے ظالم ہے موذی ہے۔

ہندی کی چندی:۔ تشریح، تفصیل "کرنا" کے ساتھ۔

ہنستا پھول بکستی کلی:۔ انتہائی خوش خلق اور خوش مزاج عورت۔

ہنس خلق:۔ خوش خلق۔

ہنسلی:۔ دیکھئے زیورات۔

ہوانڈگی:۔ متعدی بیماری کا ایک کو دوسرے سے لگنا، چھوت کی بیماری۔

ہوا سے باتیں کرنا:۔ تیز رفتار اور تیز گفتار دونوں کی نسبت بولتی ہیں۔

ہوت کے گجرت ہیں:۔ روپے پیسے کی چمک دمک ہے، دولت سے رونق اور بہار ہے۔

ہوتے ساتے:۔ موجودگی میں، بڑے بھائی کے ہوتے ساتے وہ اپنے آپ کو بے سہارا سمجھتی رہی۔

ہوکا لگنا:۔ حرص ہونا۔

ہول دینا، ہولا دینا:۔ ہول پیدا کرنا گھبرا دینا، پریشان کر دینا۔

اس وقت در پہ خیمے کے زینب تھی سامنے
چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے

ہول جول:۔ گھبراہٹ، جلدی۔

ہولے ہولے:۔ آہستہ آہستہ۔

ہونے کے دن آنا:۔ معمول کے دن قریب آنا۔

ہلکم ڈالنا:۔ جلدی کرنا شور مچانا۔

ہولا۔ ہول جول۔ گڑبڑ

ی

یا میرے اللہ:۔ اے میرے خدا، کلمہ استعجابیہ ہے۔

یا میرے اللہ یہ میں کیا دیکھ رہی ہوں

یادگاری:۔ یاد۔

ہے بتوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی
اسے تصور اب ہمارا دھیان پورا ہو گیا

آپ ہمارے کتابی سلسلے کا حصہ بن سکتے
ہیں مزید اس طرح کی شان دار،
مفید اور نایاب کتب کے حصول کے لئے
ہمارے وٹس ایپ گروپ کو جوائن کریں

ایڈمن پینل

عبداللہ عتیق : 03478848884
سدرہ طاہر : 03340120123
حسنین سیالوی : 03056406067

موڈرن پبلشنگ ہاؤس

ہند و مسلمان

ہمت رائے شرما
کے
یک موضوعی افسانے
وہ خواب
جنھیں ہم کو حقیقت میں بدلنا ہے

ڈیمائی سائز، خوبصورت چار رنگ کور /۲۰

سلمیٰ سے دل لگا کر

شاعر رومان اختر شیرانی کی
حیاتِ معاشقہ
ہمراز اختر نیر واسطی
کے قلم سے

ڈیمائی سائز، خوبصورت سہ رنگا کور /۱۸

کرماں والی

تقسیم وطن کے پس منظر میں
لکھا ہوا کشمیری لال ذاکر کا
اچھوتا ناول
جو
دل کی گہرائیوں کو چھو لیتا ہے

۲۰+۳۰ سائز، سہ رنگا کور /۲۰

منٹو — شخصیت اور فن

ترتیب و انتخاب: پریم گوپال متل

منٹو کے فن اور شخصیت پر پہلی بھرپور کتاب
جسے حیدرآباد یونیورسٹی نے اپنے ایم۔ اے کے
نصاب میں شامل کر لیا ہے منٹو کے منتخب
افسانوں کے ساتھ۔
سرورق پر منٹو کا خوبصورت اسکیچ۔ ڈیمائی سائز /۴۰

سو کینڈل پاور کا بلب

ترتیب و انتخاب: پریم گوپال متل

سعادت حسن منٹو کے شیدائیوں کے لیے "منٹو شخصیت
اور فن" کا افسانوی حصہ۔۔ عوامی ایڈیشن کی صورت
میں۔۔۔ منٹو کے تمام افسانوں میں سے پہلا جامع انتخاب
جسے پڑھ کر تشنگی کا احساس نہیں رہتا۔

ڈیمائی سائز۔ خوبصورت کور /۱۸

قصہ جدید و قدیم

ترتیب: مخمور سعیدی
ایک ادبی مباحثہ —
جس میں ہندوستان کے
سربرآوردہ اُدبا و شعرا نے
اظہار خیال کیا ہے۔

ڈیمائی سائز /۱۸

انتظار حسین کے سترہ افسانے

ہندوستان میں پہلی بار شہر افسوس
کی اشاعت۔ دیدہ زیب
گرد پوش۔ آفسیٹ کی
روشن طباعت۔

صفحات ۲۸۰
۲۰+۳۰ سائز /۱۸

نیا اردو افسانہ

احتساب و انتخاب
گوپی چند نارنگ؟ نے اُردو کے نئے
افسانوں کا تجزیاتی مطالعہ بھی پیش
کیا ہے اور آٹھویں دہائی کے نمائندہ
افسانوں کا انتخاب بھی۔

دیدہ زیب گرد پوش،
ڈیمائی سائز

ہماری خاص خاص مطبوعات

ادب اور تنقید

تنقید اور مجلسی تنقید	وزیر آغا	۲۴/-
چوری سے یاری تک (انشائیے)	وزیر آغا	۱۸/-
نسوانی محاورے	وحیدہ نسیم	۱۸/-
آنکھیں ترستیاں ہیں	پروفیسر جگن ناتھ آزاد	۳۶/-
اے پیارے لوگو	وارث علوی	۴۰/-
میرے خیال میں	نظیر صدیقی	۳۸/-
ن،م، راشد: شخصیت اور فن	ڈاکٹر مغنی تبسم شہریار	۴۰/-
منٹو: شخصیت اور فن	پریم گوپال متل	۴۰/-
میراجی: شخصیت اور فن	کمار پاشی	۴۰/-
ساحر لدھیانوی: ایک مطالعہ	محمود سعیدی	۳۰/-
نشانِ منزل	جگن ناتھ آزاد	۴۰/-
چند ادبی شخصیتیں (خاکے)	شاہد احمد دہلوی	۳۰/-
مذہب اور سائنس	مولوی عبد الحق	۱۱/-
لاہور کا جو ذکر کیا (یادداشتیں)	گوپال متل	۱۰/-
گوپال متل: ایک مطالعہ	محمد عبد الحکیم	۱۵/-
راجستھانی زبان و ادب: ایک تعارف	ڈاکٹر فضل امام	۱۸/-
قصۂ جدید و قدیم	محمود سعیدی	۱۸/-
نیا اردو افسانہ	کمار پاشی	۱۸/-
افکارِ عبد الحق	آمنہ صدیقی	۳۵/-
انسانی حقوق کیا ہیں	مورس کرانسٹن	۷/-

ناول، افسانے، ڈرامے

ایک ٹانگ کی گڑیا	کنور سین	۲۰/-
دل کے دروازے	عطیہ پروین	۲۴/-
واپسی	آمنہ ابو الحسن	۱۸/-
گرہاں والی	کشمیری لال ذاکر	۲۰/-
غم کے سائے	بیگم محمودہ بشیر	۳۵/-
سپنے کب اپنے	فرخندہ شمیم	۲۴/-
زرد چاندنی	عقیلہ ہما	۲۰/-
آگ	جمنا داس اختر	۵/-
برف پر مکالمہ	سریندر پرکاش	۱۸/-
انتظار حسین کے سترہ افسانے	انتظار حسین	۱۸/-
اداس شام کے آخری لمحے	کشمیری لال ذاکر	۱۲/-
بادل گرجیں جمنا پار	سدرشن شرما	۱۸/-
پھول کھلے ویرانے میں	حسن نجمی	۱۰/-
خالی خانے	انیل ٹھکر	۲۰/-
سوکینڈل پاور کا بلب	منٹو	۱۸/-
سلمیٰ سے دل لگا کر	نیر واسطی	۱۸/-
کینسر وارڈ	الیگزینڈر سولنسٹین	۱۸/-
گلاگ مجمع الجزائر (یادداشتیں) تین جلدوں میں	الیگزینڈر سولنسٹین	قیمت فی جلد: ۲۰/-
ہندو مسلمان	ہمت رائے شرما	۲۰/-

شاعری

بادۂ صافی	صوفی بانکوٹی	۱۵/-
تیسرا سفر	سلیمان خمار	۱۵/-
دائروں کا سفر	شباب للت	۱۵/-
دینار	بدیع الزماں خاور	۱۰/-
زندگی اے زندگی	شکیل دسنوی	۱۸/-
صحرا میں اذان	گوپال متل	۱۵/-
نام، بدن اور میں	بل کرشن اشک	۱۵/-
روشنی پھر روشنی ہے	بل کرشن اشک	۱۰/-
سات سمندر	بدیع الزماں خاور	۲۰/-
سحر حرف	ساحر ہوشیارپوری	۲۰/-

مودرن پبلشنگ ہاؤس ۹، گولا مارکیٹ، دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲